SUN.15.March.2020
VOLUME:15 NO:69
PRICE: ₹ 3=00
Mob:8055362952
Off (02462) :243370
Pages:6

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established:May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ
ورقِ تازہ
THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

R.N.I NO.MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 15/مارچ 2020ء
جلد: 15 شمارہ 70
20/رجب المرجب 1441ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 6

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A.,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

مہاراشٹر کے بلڈانہ میں کورونا وائرس سے 71 سالہ شخص کی موت

ممبئی:14/مارچ (ایجنسیز) سعودی عرب سے حال ہی میں لوٹے 71 سالہ کورونا وائرس کے مشتبہ مریض کی مہاراشٹر کے بلڈھانا ضلع میں ہفتہ کو دوپہر میں موت ہوگئی۔ اسپتال کے افسران نے بتایا کہ مرنے والا شخص ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس کا بھی مریض تھا۔ سول سرجن پریم چندر پنڈت نے بتایا کہ کچھ دنوں پہلے ہائی بلڈ پریشر کی شکایت ہونے پر مریض کو ایک پرائیویٹ اسپتال میں بھرتی کرایا گیا تھا اور ہفتہ کی صبح کورونا وائرس کے انفیکشن کی علامتیں سامنے آنے پر بلڈھانا کے جنرل اسپتال میں اس کو منتقل کردیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ مرنے والے کے نمونے کو جانچ کیلئے لیباریٹری میں بھیجا گیا ہے۔ اس کی موت دوپہر چار بج کر 20 منٹ پر ہوئی اور جانچ رپورٹ کا انتظار کیا جارہا ہے۔ وہیں ریاست میں بڑھتے معاملات کے پیش نظر مہاراشٹر حکومت نے بھی سرکاری اور غیر سرکاری اسکولوں کو 31 مارچ تک بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ خیال رہے کہ اس سے پہلے دہلی میں بھی ایک خاتون نے گزشتہ روز دم توڑ دیا تھا۔ بتایا جارہا ہے کہ خاتون کی عمر 68 سال تھی اور وہ کورونا وائرس کی گرفت میں تھی۔ خاتون دہلی کے جنک پوری علاقہ کی رہنے والی تھی۔ قبل ازیں کرناٹک میں چار دن پہلے ہوئی 76 سال سن رسیدہ شخص کی موت ہندوستان میں کورونا وائرس سے ہوئی پہلی موت تھی۔ اس سلسلہ میں ریاستی حکومت نے گزشتہ جمعرات کو بتایا تھا کہ اس شخص کے کورونا وائرس سے متاثر ہونے کا شک تھا، جس کی وجہ سے اس کا علاج کیا جارہا تھا۔ تاہم موت سے پہلے لئے گئے نمونے کی جانچ میں کووڈ19 انفیکشن کی تصدیق ہوگئی۔

مہاراشٹر میں اسکول، کالج، مال 31/مارچ تک بند

ممبئی:14/مارچ (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر میں خطرناک مہلک مرض کورونا کے مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ جاری ہونے سے حکومت نے ریاست کے تمام شہروں میں اسکولوں، کالجوں، شاپنگ مالس اور سینما گھروں کو 31/مارچ تک بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس طرح کے احکامات محکمہ تعلیمات اور متعلقہ محکموں کو جاری کئے گئے ہیں۔ اس وزیر صحت راجیش ٹوپے نے ودھان سبھا میں اس بات کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ کورونا مرض وبائی مرض کی صورت اختیار کرلی ہے۔ اور احتیاطی تدابیر کے طور پر انسداد وبائی امراض ایکٹ لاگو کردیا گیا ہے۔ تمام میونسپل کارپوریشنوں، میونسپل کونسلوں، نگر پنچایت کے شہروں میں 31/مارچ تک تمام اسکول، کالج، مالس، تھیٹر، سوئمنگ پول، ڈرامہ تھیٹر، ورزش گھر بند رہیں گے۔

کورونا وائرس: متاثرین سے ملنے والے 4,000 افراد کی نشاندہی

ملک بھر میں سخت ترین احتیاطی اقدامات، ریاستوں میں چوکسی، 42,000 افراد کی خصوصی نگرانی، غیر ضروری سفر سے گریز کا مشورہ

نئی دہلی۔ 14 مارچ۔ دنیا بھر تیزی سے پھیلانے والا خوفناک کورونا وائرس سے ملک بھر میں متاثرہ افراد کی تعداد ہفتہ کو 84 تک پہنچ گئی جن میں دہلی میں فوت ایک خاتون اور کرناٹک میں فوت ایک ضعیف شخص بھی شامل ہے۔ کرناٹک کے ضلع کلبرگی سے تعلق رکھنے والے 76 سالہ شخص نے حال ہی میں سعودی عرب کا سفر کیا تھا جن کا جمعرات کو انتقال ہوگیا۔ دہلی میں ایک 68 سالہ خاتون جو کورونا وائرس سے متاثر پائی گئی تھی، جمعہ کو رام منوہر لوہیا (آر ایم ایل) ہاسپٹل میں فوت ہوگئی۔ اس خاتون کے لڑکے نے حال ہی میں سوئٹزرلینڈ اور اٹلی کا سفر کیا تھا۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ یہ خاتون ذیابیطس اور اختلاج کی مریض تھی اور چند روز قبل سی او پی ڈی۔19 سے متاثر پائی گئی تھی۔ کورونا وائرس کے تصدیق شدہ مریضوں کی تعداد ملک بھر میں 84 تک پہنچ گئی ہے جن میں دہلی میں مثبت پائے جانے والے 7 افراد کے علاوہ اترپردیش کے 11، کرناٹک کے 6 مہاراشٹرا کے 14 لداخ کے 3 مریض بھی شامل ہیں۔ علاوہ ازیں راجستھان، ٹاملناڈو، جموں و کشمیر اور پنجاب میں ایک ایک مریض کورونا وائرس سے مثبت پایا گیا۔ تلنگانہ میں ایک 24 سالہ سافٹ ویئر انجینئر کرناٹک سے واپسی کے بعد کورونا وائرس سے متاثر پایا گیا تھا جو مکمل طور پر صحت یاب ہوچکا ہے اور اس کے معائنے منفی پائے گئے۔ کیرالا میں کورونا وائرس میں 19 کیسیس پائے گئے جن میں وہ تین مریض بھی شامل ہیں جو کورونا وائرس کے متاثرین کی حیثیت سے شناخت کئے گئے تھے، تاہم اس متعدی وباء سے پوری طرح صحت یاب ہونے کے بعد دواخانوں سے ڈسچارج کردیئے گئے تھے۔ ہندوستان میں کورونا وائرس کے توثیق شدہ 84 کیسیس میں 17 بیرونی سیاح بھی شامل ہیں، ان میں 16 کا تعلق اٹلی اور ایک کا تعلق کینیڈا سے ہے۔ ہند میں کورونا وائرس کے کیسیس میں مسلسل اضافہ کے درمیان حکومت نے عوام کو سختی سے دوچار نہ ہونے کا مشورہ دیا ہے اور کہا ہے کہ مقامی طور پر ایک دوسرے سے اس وباء کی منتقلی کے بالکل یکا دکا واقعات ہی منظر عام پر آئے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے کووڈ۔19 کو عالمی وبا قرار دیا ہے۔ اس دوران ہندوستانی وزارت صحت کے عہدیداروں نے کہا ہے کہ 83 مثبت کیسیس کے رابطے میں تقریباً 4,000 افراد کے آنے کی اطلاع ہے جن کی شناخت کرتے ہوئے معائنے کئے جارہے ہیں اور ان کے علاوہ ملک بھر میں دیگر 42,000 افراد پر نظر رکھی جارہی ہے۔ حکومت نے چہارشنبہ کو تمام ممالک کو ویزا کی اجرائی معطل کردی تھی لیکن سفارتی اور روزگار کے شعبوں کو استثنیٰ دیا گیا تھا۔ ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ بیرونی ممالک کے غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔ بیرونی ممالک سے واپس ہونے والے ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ حفظان صحت کا خیال رکھیں۔

کورونا وائرس سے بچاؤ کیلئے دہلی کے میٹرو اسٹیشن کے حدود میں جنگی خطوط پر صفائی مہم۔

پٹرول، ڈیزل اکسائز ڈیوٹی میں 3 روپئے فی لیٹر اضافہ

39,000 کروڑ کی آمدنی، مودی۔شاہ حکومت عوام کو لوٹ رہی ہے: اجئے ماکن

نئی دہلی۔ 14 مارچ۔ کانگریس نے پٹرول اور ڈیزل پر عائد اکسائز ڈیوٹی میں اضافہ پر حکومت کی سخت مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں آنے والی کمی کے فوائد عوام تک پہنچائے جائیں۔ کانگریس کے ترجمان اجئے ماکن نے کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ وہ پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی قیمتوں میں کم سے کم 35 تا 40 فیصد کمی کی جائے۔ اجئے ماکن نے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے مقصد سے حکومت پر جمہوری دباؤ ڈالنے کی خاطر پارلیمنٹ کے اندر اور باہر کانگریس اس مسئلہ کو پوری شدت کے ساتھ موضوع بنائے گی۔ حکومت نے بین الاقوامی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں ہونے والی کمی کے فوائد عوام تک نہ پہنچا کے 15-2014، کے عمل کا اعادہ کرتے ہوئے ہفتہ کو پٹرول اور ڈیزل پر عائد اکسائز ڈیوٹی میں 3 روپے فی لیٹر کا اضافہ کیا ہے جس سے حکومت کو 39,000 کی زائد آمدنی ہوگی، تاہم پٹرول اور ڈیزل کی ریٹیل قیمتوں پر ٹیکس میں تبدیلی کا کوئی اثر نہیں ہوگا کیونکہ سرکاری تیل کمپنیاں قیمتوں میں ہونے والی حالیہ کمی کو مستقل قریب کے رجحانات کے متعلق ڈھال لیں گے۔ اجئے ماکن نے کہا کہ مودی حکومت برسراقتدار آنے کے بعد ایک درجن سے زائد مرتبہ تیل پر عائد اکسائز ڈیوٹی میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی۔شاہ حکومت پٹرولیم اشیاء پر بھاری ٹیکسیس اور اکسائز ڈیوٹی کے ذریعہ عوام کو لوٹ رہی ہے اور کانگریس کے بار ہا مرتبہ کئے گئے پرزور مطالبہ کے باوجود پٹرولیم اشیاء کو جی ایس ٹی کے زمرہ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

چکن اور انڈے، امراض سے محفوظ رکھنے میں معاون

نئی دہلی۔ 14 مارچ۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ پولٹری صنعت کا کورونا وائرس سے کوئی تعلق نہیں ہے اور چکن اور انڈے نہ صرف محفوظ اور تغذیہ بخش ہیں بلکہ ان میں موجود ہائی کوالٹی پروٹین بیماری کے خلاف مزاحمت کو مضبوط بناتا ہے۔ پولٹری تحقیق کے ڈائرکٹوریٹ اور حیدرآباد کے سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ کورونا وائرس جسم میں بیماری کیخلاف مزاحمت کم ہونے پر لوگوں کو متاثر کرسکتا ہے۔ ایسے میں گوشت خور لوگوں کو بیماری کیخلاف مزاحمت بڑھانے کیلئے غذا میں پروٹین کا اضافہ کرنا چاہئے۔ انہوں نے لوگوں کو مشورہ دیا کہ کم مصالحے اور تیل میں اچھی طرح پکے چکن یا انڈے کو باقاعدگی سے غذا میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ انسٹیٹیوٹ کے سربراہ سائنس داں ایم آر ریڈی اور چندن پاسوان نے کہا کہ چکن اور انڈے میں 'ہائی کوالٹی پروٹین' پایا جاتا ہے جس سے جسم میں مانع جسومیہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس سے لوگوں میں قدرتی طور پر بیماری سے لڑنے کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے لوگوں میں اگر کورونا وائرس کی علامات پائی بھی جاتی ہیں تو جسم میں موجود بیماری کے خلاف مزاحمت کی وجہ سے اس کی حالت میں تیزی سے بہتری آتی ہے۔ ڈاکٹر ریڈی اور ڈاکٹر پاسوان نے کہا کہ پولٹری فارم میں پرندوں کو اعلیٰ معیار کی متوازن غذا دی جاتی ہے جن میں وٹامن، معدنیات اور دیگر غذائی اجزاء شامل ہوتے ہیں۔

یس بینک کو دوبارہ کارکرد بنانے کی اسکیم نافذ

نئی دہلی۔ 14 مارچ۔ بحران زدہ یس بینک سے رقم نکالنے کی حد پر عائد پابندی 10 مارچ سے برخاست کردی جائے گی اور مینیجنگ ڈائرکٹر پرشانت کمار کی قیادت میں تشکیل شدہ نیا بورڈ رواں ماہ کے اواخر میں اپنا ذمہ داری سنبھال لے گا۔ حکومت نے یس بینک کو دوبارہ تعمیر (موثر کارکردگی) اسکیم 2020 کا جمعہ کو اعلان کیا تھا۔ اس کے تحت ایس بی آئی آئندہ تین سال تک بینک میں اپنے حصص کو 49% سے کم نہیں کرے گی۔ یس بینک کے دوبارہ تشکیل شدہ بورڈ میں پرشانت کمار کے علاوہ (پنجاب نیشنل بینک (پی این بی) کے سابق غیر ایگزیکیٹو صدر نشین) ہیں، بحیثیت غیر ایگزیکیٹو چیرمین، کرشنا موورتی اور اتل بھیڑے غیر ایگزیکیٹو ڈائرکٹرس کی حیثیت سے شامل رہیں گے۔ گزٹ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ یس بینک کو دوبارہ تعمیری اسکیم 2020، 13 مارچ 2020، سے نافذ رہے گی۔ ریزرو بینک آف انڈیا نے یس بینک کے کھاتہ داروں کی طرف سے زائد از 50 روپے نکالنے کی حد پر 3 اپریل تک رضاکارانہ پابندی عائد کی تھی۔

بابری مسجد انہدام کیس: 24 مارچ کو سماعت مقرر

لکھنو۔ 14 مارچ۔ ایودھیا میں بابری مسجد کے انہدام کے معاملے کی سماعت کرنے والے سی بی آئی کی اسپیشل کورٹ نے مسجد کے انہدام کے ملزمین سے پوچھ گچھ کے لئے 24 مارچ کی تاریخ مقرر کی ہے۔ جولائی 2019 میں سپریم کورٹ کی سخت ہدایات کے بعد اب سی بی آئی کی اسپیشل کورٹ نے معاملے 351 گواہوں کے بیان لئے ہیں۔ اس وقت کے سی بی آئی کے اس وقت کے جوائنٹ ڈائرکٹر اور انوسٹی گیشن افسر ایم نارائن نے اپنا بیان درج کرایا تھا۔ سپریم کورٹ نے 9 مہینوں کے اندر ٹرائل مکمل کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اگرچہ مسٹر نارائن نے اپنا بیان کافی پہلے درج کرایا تھا پھر بھی مخالف فریق کے وکیل نے اس ضمن میں اپنی جرح جمعہ کو مکمل کرلی تھی۔ قابل ذکر ہے رام جنم بھومی پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او اور رام جنم بھومی چوکی انچارج کی جانب سے 6 دسمبر 1992 کو درج کرائے گئے کیس کے چیف انوسٹی گیٹر مسٹر نارائن اس ضمن میں سی بی آئی کی جانب سے آخری گواہ تھے۔

یوپی میں بی جے پی کیخلاف کانگریس کے پوسٹرس

لکھنو۔ 14 مارچ۔ اترپردیش کی راجدھانی لکھنو میں ریاستی حکومت کی جانب سے شہریت (ترمیمی) قانون کے خلاف احتجاج کے دوران تشدد کے مبینہ ملزمین کی فوٹو مع نام و پتہ کی ہورڈنگ لگانے کے بعد شروع ہوئے پوسٹر وار میں اپوزیشن سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے بعد اب کانگریس نے یوگی آدتیہ ناتھ اور کیشو پرساد موریہ سمیت متعدد بی جے پی لیڈروں کے پوسٹر لگائے ہیں۔ سنیچر کو کانگریس نے شہر کے اہم شاہراہوں پر وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ اور نائب وزیر اعلی کیشو پرساد موریہ کے ساتھ بی جے پی کے دیگر لیڈروں کے فوٹو والے پوسٹر اور ہورڈنگ لگائے ہیں۔ ان دو سینئر لیڈروں کے ساتھ پوسٹر میں رادھا موہن داس اگروال، سنگیت سوم، سنجیو بالیان، امیش ملک، سریش رانا اور سادھوی پراچی کی تصویریں لگائی گئی ہیں۔ کانگریس لیڈر سدھانشو واجپائی اور لالو نوجیا کی جانب سے لگائے جانے والے اس پوسٹر پر ”جنتا مانگے جواب۔ ان دنگائیوں سے وصول کب“ بڑی سرخی کے ساتھ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ اور کیشو پرساد موریہ کی جانب سے لوک سبھا انتخابات میں داخل کئے گئے حلف ناموں کا حوالہ دیتے ہوئے ان پر درج مقدمات کا تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔

دہلی فساد: آئی بی اہلکاروں کے قتل کے الزام میں مزید پانچ افراد گرفتار

نئی دہلی، 14 مارچ (یو این آئی) دہلی پولیس نے شمال مشرقی دہلی میں تشدد کے دوران محکمہ انٹلیجنس کے ملازم انکت شرما کے قتل کے معاملے میں مزید پانچ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ گرفتار افراد کی شناخت جاوید، فیروز، شعیب، گلفام اور انس کے نام سے ہوئی ہے۔ اس معاملے میں اس سے قبل ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ وزیر داخلہ امت شاہ نے پارلیمنٹ میں کہا کہ انکت پر مارپیٹ اور حملہ سے متعلق ویڈیو ثبوت کی بنیاد پر گرفتاری عمل میں لائی جارہی ہے۔

پونچھ میں ہند۔ پاک فوج کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ

سری نگر۔ 14 مارچ۔ جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ کے مینڈھر سیکٹر میں لائن آف کنٹرول پر ہفتہ کی علی الصبح ہندوستان اور پاکستان کی افواج کے درمیان فائرنگ کے تبادلے کے نتیجے میں ایک شہری زخمی ہوا ہے۔ زخمی شہری کی شناخت محمد رفیق ساکن ملک پور مینڈھر کے طور پر ہوئی ہے۔ پونچھ کے مینڈھر سیکٹر میں ایل او سی پر ہفتہ کی علی الصبح پاکستانی فوج نے بلااشتعال فائرنگ شروع کی جس کے نتیجے میں محمد رفیق نامی ایک شہری زخمی ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ زخمی شہری کو فوری علاج ومعالجے کیلئے ضلع ہسپتال مینڈھر منتقل کیا گیا۔ دریں اثناء ایس ایچ او مینڈھر طاہر یوسف خان نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ایل او سی پر محمد رفیق صبح 4 بجے گھر کے باہر نماز فجر کی ادائیگی کیلئے وضو کررہا تھا جب گولی اس کے ران میں پیوست ہوگئی۔

ہماچل پردیش میں تمام تعلیمی ادارے 31 مارچ تک بند

شملہ۔ 14 مارچ۔ عالمی صحت تنظیم کی طرف سے کورونا وائرس کو وبا اعلان کئے جانے کے بعد حکومت ہند کے مشورہ پر کئی ریاستوں کے عمل کرنے کے بعد ہماچل پردیش حکومت نے بھی ریاست میں احتیاط کے طور پر 31 مارچ تک اپنے سبھی تعلیمی ادارے بند کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ ریاست کے وزیر اعلی جے رام ٹھاکر نے آج ریاستی اسمبلی میں یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں اسکول کالج، آنگن باڑی اور کریچ 31 مارچ تک بند رہیں گے۔

سلوانیا کی خاتون کورونا وائرس سے مشتبہ طور پر متاثر

جیسلمیر۔ 14 مارچ (سیاست ڈاٹ کام) راجستھان کے سرحدی جیسلمیر میں کورونا کی مشتبہ خاتون مریض کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق سردی، زکام اور کھانسی سے متاثر اس خاتون کو جمعہ کی رات سرکاری جواہر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ 34 سالہ ریچک یوروپ کے سلوانیا کی رہنے والی ہے اور اسے اسپتال کے آئسولیشن وارڈ میں داخل کرکے کورونا وائرس کی جانچ کی جارہی ہے۔

ہماچل پردیش میں شدید برفباری

شملہ۔ 14 مارچ۔ ہماچل پردیش میں بشمول ریاستی دارالحکومت مختلف مقامات پر برفباری ہوئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کفری، تارکنڈہ، کھڑکی، کھارا پتھر اور دیگر کئی علاقوں میں جہاں ہلکے تا اوسط بارش ریکارڈ کی گئی۔ ضلع چامبا کے ڈلہوزی اور ضلع شملہ کے کفری میں بھاری برفباری ہوئی۔ قبائلی کنور ضلع کے گالپا میں 15.6 سینٹی میٹر سولان کے علاقہ چھیل اور شملہ میں فی کس 6 سینٹی میٹر برفباری ہوئی۔ ضلع کانگڑہ کے علاقہ دھرم شالہ میں 42.2 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔

میرٹھ: مدرسہ میں شراب کی بوتلیں پھینک کر ماحول خراب کرنے کی سازش، شکایت درج

میرٹھ: کل رات دو شرپسندوں نے میرٹھ میں ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی۔ میرٹھ کے ہاپوڑ روڈ پی اے سی ٹریننگ سینٹر کے سامنے مدرسہ جامعہ مدنیہ میں دیر رات دو اسکوٹر سوار شرپسندوں نے مدرسہ کے صحن اور مسجد میں شراب کی بوتلیں پھینک کر ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی۔ پھینکی گئی شراب کی بوتلوں کے ٹکڑے مدرسے کے آنگن سے لیکر مسجد کے صحن تک بکھر گئے۔ مدرسہ منتظمین کے مطابق اس واقعہ کے فوراً بعد پولیس کو اس کی اطلاع دی گئی۔ پولیس نے تحریر لے کر نامعلوم افراد کے خلاف جانچ کرنے کی بات کہی ہے۔ مدرسہ منتظمین کے مطابق اس سے قبل بھی مقامی شرپسندوں کے ذریعہ ماحول کو خراب کرنے کی کوششیں انجام دی جاتی رہی ہیں۔ تاہم حالات کی نزاکت کو پیش نظر رکھتے ہوئے مدرسہ انتظامیہ نے قانونی طریقہ سے کارروائی کی پیشرفت کی تھی۔ لیکن ایک بار پھر اس طرح کی حرکت انجام دی گئی جو ماحول کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی ایک سازش تھی۔

کورونا وائرس: کیرالہ میں 81 ہزار اساتذہ کو آن لائن تربیت فراہم کی جائے

ترواننت پورم، 14 مارچ (یو این آئی) کیرالہ انفراسٹرکچر اینڈ ٹیکنالوجی فار ایجوکیشن (کے آئی ٹی ای) نے کورونا وائرس کے پیش نظر ریاست کے 81 ہزار سے زائد پرائمری اساتذہ کو آن لائن آئی ٹی تربیت دینے کا منصوبہ بنایا ہے، جس میں 27411 اسکول شامل ہوں گے۔ کے آئی ٹی ای کے ایگزیکیٹو ڈائرکٹر انور سادتھ نے کہا ''عام طور پر آئی ٹی تربیت 1000 سے زائد مراکز میں تین مرحلے میں منعقد کی جاتی، جس میں ہر مرکز میں 25 استاد اور دو انسٹرکٹرز ہوتے ہیں۔ تاہم آن لائن ذریعے سے اسکولوں میں دستیاب تمام ہائی ٹیک سہولیات کا استعمال کرتے ہوئے اسی تربیت کو پانچ دن کے اندر اندر مکمل کیا جائے گا۔ انگریزی زبان میں بہتری لانے کے لئے کے آئی ٹی ای-کیوب انگلش' پروگرام کے تحت اپریل مئی میں تمام پرائمری اور مڈل اساتذہ کے لئے مخصوص تعطیلی تربیت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ مجوزہ نیا نظام 18-27 مارچ کے دوران مذکورہ تربیت کے پہلے حصہ کو پورا کرنے پر زور دے گا۔ پروگرام کے مواد میں سائبر کرائم سے نمٹنے اور آن لائن سکیورٹی کے اقدامات بھی شامل ہیں۔ ریاستی حکومت نے پرائمری اسکولوں کے سالانہ امتحانات کو روک دیا ہے اور کورونا کے قہر کو روکنے کے لئے احتیاطاً ان سے پہلے ہی چھٹی دی گئی تھی۔

کنوئیں کے لئے کھودنے والا گڑھا، گرنے سے 3 افراد ہلاک

کلکتہ 14 مارچ (یو این آئی) بردوان ضلع میں کنویں کھودنے کے دوران گڈھے میں گرنے کی وجہ سے تین افراد کی موت ہوگئی ہے۔ پولس کے مطابق کنواں کے لئے گڑھا کھودنے کے دوران یہ حادثہ پیش آیا ہے۔ پولیس آفیسر نے بتایا کہ یہ حادثہ مانٹیشور تھانے کے ماتحت گاؤں ڈھنوا میں پیش آیا۔ عہدیدار کے مطابق، ذاکر شیخ، ایک مزدور جمعہ کے روز نئے گڑھے کو کھودنے کے دوران پھنس گیا جب قریب ہی موجود ایک اور کنویں کا پانی نئے گڑھے میں بھر گیا۔ دو دیگر افراد۔ فقیر شیخ اور لیاقت شیخ مزدور ذاکر شیخ کو بچانے کے لئے گڑھے میں کود پڑے، لیکن یہ دونوں بھی پھنس گئے اور تینوں ہلاک ہوگئے۔ بعد ازاں تینوں افراد کی لاشوں کو نکال کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔

کورونا وائرس کے 84 معاملوں کی تصدیق، 52 لیب جانچ کیلئے تیار

نئی دہلی، 14 مارچ (یو این آئی) ملک میں کورونا وائرس میں جتنا 84 لوگوں کی تصدیق ہوئی ہے جن میں سے 10 مریضوں کو ٹھیک ہونے کے بعد اسپتال سے چھٹی دے دی گئی ہے۔ متاثر افراد کے رابطے میں آئے چار ہزار سے زیادہ لوگوں کا پتہ لگالیا گیا ہے جنہیں نگرانی میں رکھا جارہا ہے۔ صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت کے خصوصی سکریٹری سنجیو کمار نے ہفتے کو یہاں کورونا وائرس کے انفیکشن سے پیدا حالات سے نمٹنے کیلئے مرکزی حکومت کی تیاریوں کی یہاں میڈیا بریفنگ میں اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ کورونا وائرس سے متاثر لوگوں کی تعداد اب تک 84 ہوگئی ہے جن میں سے 10 مریضوں کو ٹھیک ہونے کے بعد اسپتال سے چھٹی بھی دیدی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کورونا وائرس کے انفیکشن سے نمٹنے کیلئے ملک میں اس وقت پوری طرح تیار لیب کی تعداد 52 ہوگئی ہے۔ مرکزی حکومت غیر ممالک میں رہنے والے ہندوستانیوں کے سلسلے میں کافی محتاط ہے اور مہان ایرلائنس کی ایک فلائٹ ایران میں پھنسے ہندوستانیوں کے سلسلے میں آج آدھی رات ممبئی پہنچ جائیگی۔

ممبئی باغ کے پس پشت کسی مسلم دہشت گرد تنظیم کا ہاتھ نہیں: وزیر داخلہ

ممبئی 14 مارچ (یو این آئی) مہاراشٹر کے وزیر داخلہ انیل دیشمکھ نے آج یہاں اسمبلی اجلاس کے آخری دن گنجان مسلم آبادی والے مورلینڈ روڈ پر شہریت (ترمیمی) قانون کے خلاف جاری ممبئی باغ کے پس پشت کسی مسلم دہشت گرد تنظیم کے ہاتھ ہونے کی تردید کی ہے اور کہا ہے کہ یہ ممبئی باغ مسلم خواتین کی جانب سے چلایا جارہا ہے اور اس میں کوئی دہشت گردانہ حرکت نہیں ہورہی ہے۔ اپوزیشن ممبران کی جانب سے ممبئی باغ اور دہلی کے شاہین باغ پر لگائے گئے الزامات کا جواب دیتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ اپوزیشن ممبران میں ممبئی باغ کے تعلق سے یہ الزام عائد کیا تھا کہ پاپولر فرنٹ آف انڈیا تنظیم کے پیسوں سے یہ باغ چل رہا ہے لیکن جب محکمہ پولیس نے اس معاملے میں تفتیش کی تو اسے ایسے کوئی ثبوت دستیاب نہیں ہوئے جس سے یہ ثابت ہوسکے کہ ممبئی باغ کی فنڈنگ کسی دہشت گرد تنظیموں کی جانب سے کی جارہی ہے۔ قانون ساز کونسل میں بی جے پی کے اپوزیشن لیڈر پروین دریکر، بی جے پی اراکین پرساد لاڈ، بھائی گیرکر اور دیگر کی جانب سے لگائے گئے الزامات کا جواب دیتے ہوئے وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ پولیس کو جو رپورٹ ملی ہے کہ ممبئی باغ میں اشتعال انگیز تقاریر ہوئی ہے لیکن اس معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ انیل دیشمکھ نے مزید کہا کہ دہلی کے شاہین باغ کے سبب ملک کی دیگر ریاستوں اور شہروں میں مسلم خواتین کی جانب سے الگ الگ ناموں سے شہری ترمیمی قانون کو لے کر احتجاج کا سلسلہ جاری ہے لیکن ان الزامات میں کوئی صداقت نہیں ہے کہ دہلی کے فسادات کے سبب دہلی کا شاہین باغ تھا۔ انیل دیشمکھ نے مزید کہا کہ ممبئی سمیت مہاراشٹر کے مختلف اضلاع میں جاری ان احتجاجیوں کی مرکزی کی نگرانی کی جارہی ہے اور اس کی وجہ سے اب تک کوئی نظم و نسق کا معاملہ سامنے نہیں آیا ہے سوائے چند واقعات کے۔ وزیر داخلہ نے دہلی فسادات کے دوران بی جے پی لیڈران کی جانب سے اشتعال انگیز تقاریر کیئے جانے کا بھی تذکرہ کیا اور کہا کہ جب دہلی ہائی کورٹ کے جج مرلی دھرن نے ایک عرضداشت کی سماعت کے دوران دہلی پولیس کو کپل مشرا، مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر اور دیگر کے خلاف 24 گھنٹے میں کارروائی کیئے جانے کا حکم دیا تو جج موصوف کا ہی تبادلہ کردیا گیا جس پر کانگریس این سی پی کے اراکین اسمبلی نے شرم شرم کا نعرہ لگایا۔ وزیر داخلہ نے ایوان کو مزید بتایا کہ ممبئی باغ میں مسلم خواتین کی جانب سے کیئے جانے والے احتجاج کے تعلق سے اسے ختم کرنے کے لئے بات چیت کا سلسلہ جاری ہے اور اب تک حکومت کی مسلم خواتین سے تین چار مذاکرات ہوچکے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر پروین دریکر نے جب وزیر داخلہ سے این پی آر سمیت شہریت ترمیمی قانون کے تعلق سے حکومت کے موقف دریافت کیا تو وزیر داخلہ نے چپ سادھ لی اور پھر وہ دہلی کے شاہین باغ کے تعلق سے ایوان کو بتانے لگے۔ وزیر داخلہ نے اس ضمن میں جواب دیئے جانے سے قبل اپوزیشن لیڈر پروین دریکر نے الزام عائد کیا تھا کہ دہلی کے شاہین باغ کی طرز پر ناگپاڑہ علاقے میں ممبئی باغ جاری ہے اسی طرح سے مہاراشٹر کے مختلف اضلاع میں جاری احتجاج کی وجہ سے نظم و نسق کا مسئلہ پیدا ہوگیا ہے لہذا ممبئی باغ اور دیگر مراکز کے خلاف کارروائی کی جائے۔ پروین دریکر نے مزید کہا کہ ممبئی باغ میں جو خواتین بیٹھی ہیں انہیں تینوں وقت کا کھانا دہشت گرد تنظیموں کی جانب سے مہیا کرایا جاتا ہے اور ان ہی کے مالی تعاون سے یہ ممبئی باغ جاری ہے، پروین دریکر نے مزید کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے گذشتہ دن پارلیمنٹ میں اس تعلق سے وضاحت پیش کی اور واضح لفظوں میں یہ کہا تھا کہ این پی آر اور این آر سی شہریت چھیننے والا نہیں بلکہ شہریت دینے والا قانون ہے اس کے باوجود بھی اتنے بڑے پیمانے پر احتجاج کیوں کیا جارہا ہے اور حکومت ان کے خلاف کارروائی کرنے سے کیوں گریز کررہی ہے۔ بی جے پی رکن اسمبلی پرساد لاڈ نے بھی اس ضمن میں ممبئی باغ کو نشانہ بنایا اور یہ الزام عائد کیا کہ وہ دہشت گرد تنظیموں کے مالی تعاون سے چل رہا ہے دوران تقریر پرساد لاڈ نے چند ایسی باتیں بھی کہیں جس پر ایوان میں بیٹھے مسلم اراکین مرزا وجاہت، حسنہ بانو خلف، خواجہ بیگ، ہمت لنگے اور دیگر چراغ پا ہوگئے اور انہوں نے احتجاج کیا۔ یہ اراکین چاہ ایوان میں آکر نعرہ لگانے لگے جس کے بعد اسپیکر نے پرساد لاڈ کی قابل اعتراض تقریر کو اسمبلی کے ریکارڈ سے حذف کرنے کا حکم دیا۔

بارہمولہ میں این آئی اے دھاوے، تاجر کا بیٹا زیر حراست

سری نگر۔ 14 مارچ۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے شمالی کشمیر کے ضلع بارہموہ کے پٹن علاقے میں ہفتہ کی صبح ایک تاجر کے گھر پر چھاپہ ڈال کر اس کے فرزند کو حراست میں لے لیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق این آئی اے کی ایک ٹیم نے ہفتہ کی صبح پٹن کے پال پورہ گاؤں میں غلام محمد میر نامی ایک فروٹ تاجر کے گھر پر چھاپہ ڈالا۔ انہوں نے بتایا کہ این آئی اے نے کئی گھنٹوں تک موصوف فروٹ تاجر کے گھر کی تلاشی کے بعد اس کے بیٹے کو اپنے ساتھ لے لیا۔ تاہم یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ تحقیقاتی ایجنسی نے موصوف تاجر کے گھر پر کس کیس کے سلسلے میں چھاپہ ڈالا۔ بتادیں کہ این آئی اے کی طرف سے گزشتہ دو ماہ سے وادی میں خاص طور پر جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع میں چھاپوں کا سلسلہ جاری ہے۔

پٹرول، ڈیزل قیمت میں اضافہ کی مخالفت: سی پی آئی ایم

نئی دہلی۔ 14 مارچ۔ مارکسی کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی ایم) نے پٹرول اور ڈیزل پر خصوصی ایکسائز ڈیوٹی بڑھائے جانے کی سخت تنقید کی ہے اور کہا ہے کہ یہ ایک قسم کا جرم ہے کیونکہ اس سے نہ صرف مہنگائی اور بڑھے گی بلکہ مہنگائی کی مار جھیل رہے لوگ اور پریشان ہوجائیں گے۔ سی پی آئی ایم پولٹ بیورو نے ہفتے کو یہاں جاری بیان میں کہا کہ پٹرول پر خصوصی ایکسائز ڈیوٹی دو روپے سے بڑھا کر 8 روپے کردیا گیا ہے جبکہ ڈیزل پر چار روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ اس طرح اب پٹرول پر 22.98 روپے ایکسائز ڈیوٹی دینے ہوں گے اور ڈیزل پر 18.83 روپے ایکسائز ڈیوٹی دینی ہوگی۔

کورونا وائرس سے احتیاط، آر ایس ایس اجلاس ملتوی

نئی دہلی۔ 14 مارچ۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کی بنگلور میں ہونے والی سہ روزہ 'اکھل بھارتیہ پرتی ندھی سبھا' کی سالانہ میٹنگ کورونا وائرس کی وجہ سے ملتوی کردی گئی ہے۔ آر ایس ایس کے سر کاریہ واہ سریش بھیاجی جوشی نے یہاں ٹوئٹر پر بتایا کہ ''وبا کووڈ 19۔ خطرے کے پیش نظر مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی ہدایات اور مشاورت کی روشنی میں بنگلور میں ہونے والی پرتی ندھی سبھا کی میٹنگ ملتوی کی جاتی ہے''۔ مسٹر جوشی نے تمام سویم سیوکوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں بیداری لانے اور اس چیلنج کا سامنا کرنے کے لئے سرکار اور انتظامیہ کا تعاون کریں۔ خیال رہے آر ایس ایس کی اعلی فیصلہ ساز تنظیم 'اکھل بھارتیہ پرتی ندھی سبھا' کی سالانہ میٹنگ بنگلور میں 15-17 مارچ کو ہونی تھی۔ جس میں بی جے پی کے صدر جگت پرکاش نڈا اور تنظیم کے جنرل سکریٹری بی ایل سنتوش کو بھی شریک ہونا تھا۔ پرتی ندھی سبھا کے اجلاس 'دانش' میں دہلی کے حالیہ تشدد، شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے خلاف مظاہرہ سمیت دیگر کئی ایشوز پر بحث ہونے والی تھی۔

فاروق عبداللہ کی عمر عبداللہ سے جذباتی ملاقات

سری نگر۔ 14 مارچ۔ نیشنل کانگریس کے صدر اور جموں وکشمیر کے سابق چیف منسٹر فاروق عبداللہ نے سات ماہ کی نظر بندی سے رہائی کے بعد سری نگر کی سب جیل پہنچ کر اپنے فرزند عمر عبداللہ سے ملاقات کی، جہاں وہ بھی اتنی ہی مدت سے نظر بند ہیں۔ والد اور فرزند کی ملاقات کے دوران انتہائی جذباتی مناظر دیکھے گئے۔ سخت ترین عوامی حفاظتی قانون کی گزشتہ روز منسوخی کے بعد جمعہ کو فاروق عبداللہ کی رہائی عمل میں آئی۔ فاروق عبداللہ اپنے گھر پر ہی نظر بند رکھے گئے تھے اور رہائی کے بعد قریبی ہری نواس روانہ ہوئے جہاں ان کے فرزند و سابق چیف منسٹر عمر عبداللہ زیر قید ہیں۔ سات کے دوران ان دونوں کی یہ پہلی ملاقات تھی۔

انصاری ٹورس
ANSARI TOURS
HAJ & UMRAH GROUP
احمد حسین انصاری
M-9325622044
M-8888019101
خلیل الرحمٰن چودھری
M-9890478346
M-8087284943
Panjesha, Charminar, HYDERABAD.
Mohd.Ali Road, NANDED.
IATA
حج اور عمرہ کیلئے 100% گیارنٹی کیساتھ طئے شدہ تاریخ پر

15 دن عمرہ، 18 فروری، 8 مارچ، 5 اپریل — 60,000/- AIR-INDIA (Direct Flight)	18 دن، 8 مئی — 88,000/- RAMZAN SPECIAL AIR INDIA EID MADINA
21 دن عمرہ شب معراج، شب برات 20 مارچ — 67,000/- AIR-INDIA (Direct Flight)	31 دن، 26 اپریل — 98,000/- RAMZAN SPECIAL AIR INDIA EID MADINA
16 دن عمرہ، 12 اور 13 اپریل Shaban Ramzan — 68,000/- SAUDI-AIR (Direct Flight)	30 دن، 26 اپریل — 1,10000/- RAMZAN SPECIAL SAUDI-AIR EID MADINA
16 دن 24 اپریل RAMZAN SPECIAL — 85,000/- SAUDI-AIR (Direct Flight)	20 دن — 1,10000/- RAMZAN SPECIAL EID-MAKKAH SAUDI AIR

3,21,000/- HAJJ ECONOMIC GROUP (35 DAYS) حج 2020

2

روزنامہ ورق تازہ

حالات حاضرہ

15/ مارچ 2020

वरक -ए- ताजा

حرفِ حق

دہلی فساد: وطن کی فکر کرناداں......

پروفیسر اختر الواسع

ملک کی راجدھانی دہلی میں محض سیاسی اختلافات نے دیکھتے ہی دیکھتے فرقہ وارانہ فساد کی شکل اختیار کرلی، متشدد افراد نے نفرت کی آگ اس طرح بھڑکائی کہ انسان انسان کے خون کا پیاسا ہوگیا۔ مشرقی دہلی کے جعفرآباد، سلیم پور، چاند باغ، مصطفیٰ آباد، وزیرآباد کرم پوری، شیووہار اور جمنا پار کے دوسرے علاقے نفرت انگیز نعروں، سنگ بازی اور آتشزنی کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں ڈوب گئے۔ رہ رہ کر بم بارود اور بندوق کی گھن گرج نے شمال مشرقی دہلی کو دہلا دیا تھا جس کے نتیجے میں 40 سے زائد افراد ہلاک اور300 سے زائد زخموں سے چور چور ہیں۔ موٹر کاروں، دکانوں، مکانوں یہاں تک کہ مسجدوں، اسکولوں، اور مدرسوں کو بھی نذر آتش کردیا گیا۔ پٹرول پمپ میں بھی آگ لگائی گئی اور سرِراہ ایک فرقے کے لوگوں نے دوسرے فرقے کے بے گناہوں کو تہہ تیغ کیا یا ایسا زخم دیا کہ وہ موت وحیات کی کشاکش میں لاشہ بے جان بن کر مختلف اسپتالوں میں پڑے ہیں۔ دہلی اور علی گڑھ کے فساد نے بہت کچھ بیان کردیا ہے اور یہ صاف کردیا ہے کہ یہ ایک منصوبہ بند سازش تھی جس میں کچھ فرقہ پرست عناصر کامیاب ہوگئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ سی اے اے کے خلاف شاہین باغ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، جے این یو اور علیگڑھ مسلم یونیورسٹی سے اُٹھنے والی تحریک جو ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی کے درمیان ایک عظیم الشان اتحاد کا باعث بنی تھی، پورے ملک میں اس تحریک کے بیانر تلے ہندو۔ مسلم اتحاد کی ایک بے نظیر مثال سامنے آرہی تھی، سکھوں نے جوق درجوق شاہین باغ کا رخ کرنا شروع کردیا تھا، شاہین باغ میں مسلم خواتین کے لئے سکھ بھائی کھانا پکار رہے تھے، عیسائیوں نے منچ سنبھال رکھا تھا اور ہندو بھائی اور بہنوں نے کاندھا سے کاندھا ملا کر ایک نئی تاریخ رقم کردی تھی۔ یہی وہ اتحاد تھا جو فرقہ پرستوں کو راس نہیں آرہا تھا۔ جس کی وجہ سے دہلی میں فرقہ واریت کا ننگا ناچ ہوا، دراصل یہ فرقہ واریت کی ایک منصوبہ بند صف بندی تھی جس کا مقصد شاہین باغ میں ہونے والے ہندو۔ مسلم اتحاد کو پارہ پارہ کرنا تھا لیکن مجھے یقین ہے کہ شاہین باغ نے ملک بھر میں جن سیکولر آوازوں کو متحد کیا ہے، اسے منتشر کرنے کی یہ ناپاک سازش کامیاب نہیں ہوئی ہے کیونکہ مشرقی دہلی کی گلیوں میں فرقہ واریت کے فروغ کی جتنی بھی کوششیں کی گئی ہوں اور جتنے بھی نعرے بلند کئے گئے ہوں، آج بھی حق پسند ہندوستانی مرد اور عورت متحد ہیں اور شاہین باغ کی تحریک کے ساتھ ہیں۔

دہلی کے ان فسادات میں ایک چیز جو اور سامنے آئی ہے، وہ یہ کہ برسراقتدار لوگوں نے شرجیل، کفیل اور طاہر حسین کو لے کر تادیبی کارروائیں، تعزیرات ہند کی دفعات ان پر عائد کرنے اور ملک سے غداری کے تحت گرفتار کرنے میں جو تیزی دکھائی وہ پرویش ورما، انوراگ ٹھاکر اور کپل مشرا کے خلاف نہیں دکھائی گئی۔ کیسی ستم ظریفی ہے کہ عدلیہ عالیہ میں ہندوستان کا سالیسیٹر جنرل عدالت عالیہ کے فوری طور پر کارروائی کرنے کے جواب میں یہ دلیل دیتا ہے کہ ان کے خلاف اس وقت کوئی کارروائی کی گئی تو وہ حالات اور زیادہ خراب ہوسکتے ہیں یعنی ان تین لوگوں نے ملک کے نظم ونسق اور سرکاری مشینریوں کو یرغمال بنا رکھا ہے اور حکومت اپنے کو بے دست وپا پاتی ہے۔ یہ سراسر ظلم اور ناانصافی ہی نہیں بلکہ ظالم کو ہر طرح کی سہولت دینا ہے۔ انصاف میں تاخیر ایک عدم منصفانہ عمل ہے۔ یہاں یہ بات بھی واضح رہے کہ ہندوستان کے مرکزی وزیر قانون ہوں یا دہلی بی جے پی کے صدر یا پھر مشرقی دہلی سے بی جے پی کے نوجوان ایم پی سب ان تینوں کی اشتعال انگیزی، فرقہ وارانہ ہرزہ سرائی اور فتنہ پردازی کو تسلیم بھی کرتے ہیں لیکن ان پر کوئی ایکشن بھی نہیں لیا جاتا۔ یہ سب کچھ1984ء کے سکھ فسادات کی یاد دلاتی ہے جس کے لئے بی جے پی، جگن کمار اور جگدیش ٹائٹلر کو آج تک معاف کرنے کو تیار نہیں ہے۔1984ء اور آج فرق صرف اتنا ہے کہ تلوار وہی ہے، صرف گردنیں بدلی ہیں۔ دہلی میں ہونے والے فسادات نے2002ء کے گجرات فسادات کے زخموں کو بھی ایک بار پھر ہرا کردیا ہے۔ یہ فسادات دہلی میں سی اے اے، این پی آر اور این آر سی کی مخالفت کرنیوالوں کو سبق سکھانے اور دہلی کے حالیہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی ہار کا بدلہ لینے کیلئے مبینہ طور پر برپا کئے گئے۔

ایک ایسے وقت میں جب دہلی میں فسادات ہورہے تھے، بہار کی اسمبلی میں وزیراعلیٰ نتیش کمار اور نائب وزیراعلیٰ سشیل کمار مودی 2010ء (یعنی منموہن سنگھ سرکار) کی طرز پر این پی آر کرانے اور این آر سی نہ کرانے کا اعلان کررہے تھے۔ سوال یہ ہے کہ بہار میں وزیراعلیٰ جے ڈی یو کے ہیں تو نائب وزیراعلیٰ بی جے پی کے تو پھر جو کچھ بہار کے لئے صحیح ہے، وہ پورے ملک کیلئے کیوں نہیں؟ ملک بھر میں شاہین باغ کی طرز پر احتجاج کرنے والے بھی تو یہی مانگ کررہے ہیں پھر ان پر یہ ظلم وستم کیوں؟ اسی طرح اگر سرکار اپنے حلیفوں جیسے اکالی دل کے مشورے کے مطابق سی اے اے میں صرف اتنی ترمیم کرلے کہ "سرکار دنیا میں کہیں بھی ظلم، ناانصافی اور مذہبی تفریق کا شکار ہونے والے لوگوں کو ہندوستان کی شہریت دے سکتی ہے"۔ تو اس میں کون سا آسمان ٹوٹ پڑے گا اور اس میں صرف تین ملک اور ایک مذہبی فرقہ یعنی مسلمان نہیں رہ جائیں گے بلکہ یہ زیادہ بہتر، موثر، انسان دوست اور ہندوستان کی آن بان اور شان کو دوبالا کرنے والا فیصلہ ہوگا۔

آخر میں سرکار سے ہمیں یہ بھی کہنا ہے کہ یوگی ادتیہ ناتھ اور ان جیسے دوسرے لیڈروں کو دستور کی پاسداری سکھائی جائے تاکہ وہ بدلے کے جذبہ سے کام نہ لیں۔ وہ قانون کی پابندی پہلے خود کریں، اس کے بعد دوسروں سے کرائیں۔ وہ ایک ایسے وزیراعلیٰ کے طور پر جو ہندوستان کی سب سے بڑی ریاست کا سربراہ ہے کسی ایک فرقے یا ان کے حامیوں کو اپنی سفاکیت اور بے رحمی کا نشانہ بنائیں۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ فرقہ وارانہ تشدد، غیر منصفانہ طرز عمل اور صرف ایک مذہبی اقلیت کو سبق سکھانے کی پالیسی ملک کی معاشی ترقی کے لئے سب سے زیادہ مہلک ہے کیونکہ مذہبی رواداری کے بغیر سماجی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کے بغیر ملک کو دنیا کے نقشے پر ایک مستحکم اور معاشی طور پر ترقی یافتہ مرتبے تک نہیں پہنچایا جاسکتا ہے۔ ایسا محسوس ہورہا ہے کہ دہلی فساد نے اصل مسئلہ کو پس پشت ڈال دیا ہے لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ اس فساد کو کچھ لوگوں نے سی اے اے کی حمایت کے نام پر برپا کیا تھا لیکن سی اے اے مخالف تحریک نہ ختم ہوئی ہے اور نہ ہی انصاف پسندوں کو اسے ختم ہونے دینا چاہئے۔ دہلی فساد نے ایک سبق دیا ہے کہ اب ملک بھر میں مسلمانوں کو گاؤں گاؤں سدبھاؤنا منچ یا پیغام انسانیت تحریک کو تیز کرنا چاہئے کیونکہ اس ملک کو اگر بچانا ہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ یہاں کے سیکولر ہندوؤں، عیسائیوں اور دیگر مذاہب کے ماننے والوں کو ساتھ لیں اور ہر مہم کے لئے باہم شیر وشکر ہوکر آگے بڑھیں، اگر ایسا کیا گیا تو دیش بھی بچے گا اور آئین بھی، مسلمان بھی محفوظ رہیں گے اور دیگر طبقات سے تعلق رکھنے والے وہ کمزور لوگ بھی جو حاشیے پر پہنچا دیئے گئے ہیں اور اس طرح ہم سرکار اور ساری دنیا کو یہ بتانے میں کامیاب بھی ہوجائیں گے کہ۔

گو تھا زینت بوستاں پھر بھی جلایا میرا گھر
مجھ کو پھرایا کو بہ کو صحرا بہ صحرا در بہ در
میں بھی اس کے جلانے میں رکھوں گا کیا کوئی کسر
اب آشیاں بناؤں گا چمن کی ہر اک شاخ پر
میری خاطر باغباں کیا سارا چمن جلائے گا؟

(مضمون نگار مولانا آزاد یونیورسٹی جودھپور کے صدر اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پروفیسر ایمریٹس ہیں۔)

کانگریس کو خود احتسابی کا مشورہ

کانگریس کو اپنی پے در پے ناکامیوں اور داخلی خرابیوں کا احتساب کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ نے ریاستی اسمبلی میں یہ بھی کہا تھا کہ اگر کانگریس اپنے گریباں میں نہیں جھانکے گی تو ایک دن وہ تاریخ کا حصہ بن جائے گی۔ کانگریس ایک قومی پارٹی ہے ہر دور میں سیاسی نشیب وفراز آتے ہیں لیکن اس مرتبہ کانگریس کا زوال اور اس کے کام کرنے کے طور طریقہ نے پارٹی کو کھوکھلا کردیا ہے۔ پارٹی کی قیادت نے داخلی خرابیوں یا اپنی فیصلہ سازی کی قوت میں کمی کو دور کرنے کی کوشش نہیں کی کسی بھی پارٹی کی باگ ڈور ان ہاتھوں میں مضبوط رہتی ہے جس نے سخت ہوم ورک کیا ہو لیکن کانگریس قیادت ہوم ورک اور آفس ورک دونوں میں کمزور دکھائی دے رہی ہے نتیجہ میں مدھیہ پردیش میں سیاسی بحران، جیوترادتیہ سندھیا کا استعفیٰ ان قائدین میں ناراضگی جیسے واقعات رونما ہونے لگے۔ کسی بھی پارٹی کو دوسری پارٹی کا لیڈر دیانتداری سے مشورہ نہیں دیتا لیکن صدر ٹی آر ایس چندر شیکھر راؤ نے ایوان اسمبلی میں کانگریس کو مشورہ دے رہے ہیں کہ کانگریس کو تزکیہ کی ضرورت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہیکہ کانگریس قائدین بطور اپوزیشن ایوان اسمبلی میں حکومت کے خلاف آواز اٹھانے کیلئے ہوم ورک نہیں کررہے۔ کسی مسئلہ پر حکومت کی توجہ دلانے کیلئے ضروری ہیکہ اس مسئلہ کی باریکیوں کو سمجھے اور اس پر معلومات اکٹھا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہیکہ ایوان پہنچنے والے کانگریس قائدین بغیر تیاری کے کرسیوں پر بیٹھ کر ہر مسئلہ کو نشانہ بناتے ہیں اور خود نشانہ بن رہے ہیں۔ چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ نے اپوزیشن کو سمجھایا ہے تو اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے ویسے عوام کا خط اعتماد جس کے پاس ہوتا ہے وہ اس کو عقل آ ہی جاتی ہے چاہے وہ درست ہو یا غیر درست اس کی بات میں وزن ہوتا ہے۔ کانگریس بھی اس سے واقف ضرور ہے لیکن بطور اپوزیشن اسے کیا تیاری کرنی ہے اس کا خیال نہ رکھنے سے مشورہ، تنقیدیں اور طنزیہ ریمارک بھی برداشت کرنے پڑتے ہیں۔

ورقِ تازہ

کورونا سے معاشی بحران

سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، عمان، کویت اور بحرین کے علاوہ دیگر ملکوں میں لاکھوں ہندوستانی ملازمت کرتے ہیں۔ اتنی بڑی تعداد اگر یکلخت روزگار سے محروم ہوجائے تو ان پر قیامت صغریٰ گذرے گی۔ کورونا وائرس نے آج ساری دنیا میں انسانی زندگی کو مفلوج کردیا ہے۔ مالیہ منجمد ہورہا ہے۔ ضروری اشیاء کی قلت اور ادویات کی کمی نے ایک کے بعد ایک مسئلہ کو جنم دینا شروع کیا ہے۔ کورونا وائرس کا اصل مرکز چین اور اس کے تیزی سے پھیلنے والے شہروں میں سے ایک ووہان میں کورونا سے مرنے والوں کی تعداد 4958 ہوگئی اور لاکھوں لوگ متاثر بتائے گئے۔ اب اس شہر کی معمول کی زندگی بحال ہونے کا دعویٰ کیا جارہا ہے۔ چین میں یہ وائرس جنوری میں پھوٹ پڑا اور ڈھائی ماہ کے دوران چین کی حکومت نے کورونا وائرس کا ڈٹ کر سامنا کیا اور مرنے والوں کی تعداد کو کم کرنے کیلئے مؤثر اقدامات کئے۔ چین کے بعد اٹلی، ایران شدید متاثر ہیں۔ یہاں اموات بھی زیادہ ہوئی ہیں۔ امریکہ میں اس وائرس کی دہشت اس قدر پیدا ہوئی ہے کہ کئی ریاستوں میں لوگوں نے خود کو گھروں میں بند کرلیا۔ سڑکیں سنسان، مارکٹس ویران ہوگئے۔ نیویارک دنیا کا سب سے اول سیاحتی مقام مانا جاتا ہے۔ اب یہ شہر خالی دکھائی دے رہا ہے لیکن اصل مسئلہ خلیجی ملکوں میں مقیم ہندوستانی ورکرس کا ہے جو کورونا وائرس کی وجہ سے ہندوستان واپس بھیج دیئے جارہے ہیں یا وہ خود واپس ہورہے ہیں۔ کورونا وائرس کے باعث سعودی عرب نے یوروپی یونین سمیت 12 نئے ممالک پر سفری پابندی عائد کردی ہے۔ عمرہ زائرین اور ویزٹ ویزے پر آنے والوں کو 72 گھنٹوں میں ملک چھوڑ دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ حکومت ہند کو اس تعلق سے فوری کارروائی کرتے ہوئے واپس ہونے والے ہندوستانیوں کیلئے پیر وازوں کا انتظام کرنے اور زائد فلائیٹس چلانے کو کہا ہے۔ کورونا وائرس کے باعث سعودی حکومت نے عارضی طور پر اپنے شہریوں اور غیر ملکی مقیم افراد کے سفر پر پابندی لگادی ہے۔

عالمی صحت تنظیم نے کورونا وائرس کو عالمی وباء قرار دیا ہے جس کے بعد ہی ساری دنیا میں احتیاطی اقدامات میں شدت پیدا ہوگئی۔ ہندوستان میں اس وائرس پر قابو پانے کیلئے حکومت ہند کو مؤثر کام انجام دینے کی ضرورت ہے۔ ڈبلیو ایچ او کی جانب سے کورونا وائرس کو عالمی وباء قرار دینا اس بات کا ثبوت ہیکہ اب دنیا کا کوئی ملک اس وباء سے محفوظ نہیں ہے۔ کورونا وائرس بظاہر اس قدر جان لیوا نہیں ہے بشرطیکہ اس کا علاج وقت پر کیا جائے۔ تاریخ گواہ ہے کہ ماضی میں ساری دنیا کو اس سے زیادہ خطرناک بیماریوں کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ پلیگ، ہیضہ، طاعون، ٹی بی، کینسر کے خلاف لڑنے کی دوائیں تیار کی جاچکی ہیں اب کورونا وائرس کا بھی ویکسن ایجاد کیا جائے تو یہ وائرس بھی ختم ہوجائے گا اس سے بڑھ کر صفائی کا خاص خیال رکھا جانا چاہئے۔ ماضی میں جن وبا سے لاکھوں عوام لقمہ اجل بن چکے ہیں ان کی دوائیں تیار کرلی گئی تھیں تو پھر کورونا وائرس کے خلاف بھی ویکسن تیار کرنے کیلئے کئی ملکوں نے اقدامات کئے ہیں اور فنڈس بھی مختص کئے جانے لگے ہیں۔ اس وبا میں انسانی جانوں کے ساتھ ساتھ مالیاتی بحران بھی پیدا ہوا ہے۔ ساری دنیا میں اسٹاک مارکٹ بری طرح نیچے گرچکا ہے۔ ہندوستان میں ہی کورونا وائرس کی وجہ سے شیئر مارکٹ میں چار دنوں کے دوران 18 لاکھ کروڑ روپئے کا نقصان ہوا ہے۔ ہندوستانی عوام جو کہ اس قدر نقصان کو برداشت نہیں کرتے اس لئے حکومت کو چاہئے کہ وہ شیئر مارکٹ پر قابو پانے کے متبادل انتظامات کرے۔ دیگر حلقوں میں اسٹاک مارکٹس گراوٹ کا شکار ہیں لیکن یہاں کی حکومتوں نے انتظامات بھی شروع کئے ہیں اور کورونا وائرس سے نمٹنے کیلئے بھاری رقومات بھی جمع کئے ہیں۔ امریکہ، برطانیہ، اٹلی، چین، جاپان، جنوبی کوریا اور آسٹریلیا سے ملنے والی رپورٹس سے پتہ چلتا ہیکہ ان ملکوں نے کورونا وائرس کے خلاف ویکسن کی تیاری اور عوام کو وائرس سے بچانے کیلئے کھربوں ڈالر مختص کئے ہیں۔ اصل مسئلہ ہندوستان جیسے ملکوں کا ہے یہاں کی حکومت صرف ہندو مسلم کے تناظر میں حکومت کرتے ہوئے عوام کا بھاری نقصان کررہی ہے۔ اسٹاک مارکٹ میں دن بہ دن کروڑہا روپئے ڈوب رہے ہیں۔ عالمی معاشی صورتحال بھی ابتر ہے۔ مالیاتی مارکٹوں کے ردعمل کو دیکھتے ہوئے اندازہ ہوتا ہیکہ اس وائرس نے ساری دنیا کو صدمہ سے دوچار کردیا ہے۔ تاہم عوام کو اس وباء سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ چین میں وائرس پر قابو پالیا گیا ہے تو دھیرے دھیرے ساری دنیا میں بھی وائرس کا خاتمہ ہونے کی توقع کی جاسکتی ہے۔

بینک ہیں کہ ڈاکو؟

کسی بینک کو فنڈز کرنٹ اکاؤنٹس، سیونگز اکاؤنٹس اور فکسڈ ڈپازٹس کی شکل میں حاصل ہوتے ہیں، اور وہ ان (فنڈز کی لاگت) پر سود کی ادائیگی کرتا ہے۔ ڈپازٹس کا نمایاں حصہ ایسے طریقوں کے ذریعے محفوظ رکھنا پڑتا ہے جو آر بی آئی کی شرائط کی تکمیل کرتے ہیں۔ بقیہ رقم ہی بینک قرض دے سکتا اور سود کماسکتا (سود والی آمدنی) ہے۔ حتیٰ کہ وہ رقم پر بھی حد عائد ہوتی ہے جسے CRAR یا Capital to Risk (Weighted) Assets Ratio یا عام طور پر Capital Adequacy Ratio کہتے ہیں۔ 'سود والی آمدنی' اور 'فنڈز کی لاگت' کے درمیان فرق نٹ انٹرسٹ مارجن (NIM) اور بینک کا نفع ہوتا ہے۔ چونکہ این آئی ایم ہمیشہ مثبت رہے گا، اس لئے کسی بینک کو عام طور پر منافع میں چلنا چاہئے۔ قرض دہندہ بینک کو قرضدار کے کھاتہ پر گہری نظر رکھنے کی ضرورت رہتی ہے...... آیا سود باقاعدگی سے ادا کیا جارہا ہے؟ آیا اصل رقم کی اقساط مطلوبہ تواریخ کو واپس ادا کی جارہی ہیں؟ کیا بیلنس شیٹ اور نفع اور نقصان کا کھاتہ کی جانچ کی گئی اور کیا وہ قرضدار کی مالی حالت کی حقیقی تصویر پیش کرتے ہیں؟ بینکوں پر نگرانی کئی سطحوں پر ہوتی ہے۔ اول، بینک کی فینانس کمیٹی۔ دوم، بورڈ آف ڈائرکٹرز۔ سوم، انٹرنل آڈیٹرز۔ چہارم، اسٹرٹل کنکرنٹ آڈیٹر۔ پنجم، آر بی آئی منظورہ اسٹاچوری آڈیٹری۔ ششم، شیئر ہولڈرز کا سالانہ عمومی اجلاس (اے جی ایم)۔ ہفتم، ڈپارٹمنٹ آف بینکنگ آپریشنس اینڈ ڈیولپمنٹ (DBOD)، آر بی آئی۔ آخر میں عقابی نگاہ والا تجزیہ نگار، مذکورہ بالا تمام کے علاوہ پوشیدہ مارکیٹ ہوتی ہے جو درج فہرست کمپنی رہنے والے بینک کی صورت میں اسے جزا یا سزا دے گی۔ وزارت فینانس میں ڈپارٹمنٹ آف فینانشیل سرویسیس (DFS) بھی ہوتا ہے جس سے تمام پبلک سیکٹر بینکس (PSUs) کے بشمول مصرحہ جسامت والے ہر شیڈولڈ کمرشیل بینک پر نظر رکھنے کی توقع ہوتی ہے۔ یس (YES) بینک ایسا معلوم ہوتا ہے نگرانی کی تمام سطحوں پر بچ گیا اور ہر سہ ماہی مدت پر منافع کا اعلان کرتا رہا۔ اس نے پہلی بار اپنے سہ ماہی نقصان کا اعلان جنوری۔ مارچ 2019ء میں کیا تھا۔ تب بھی 'ڈی بی او ڈی' یا 'ڈی ایف ایس' میں فکرمندی وتشویش کی لہر نہ اٹھی۔ اپریل 2014ء سے یس بینک دیوانہ وار قرض دیتا رہا ہے۔ اس بینک کے بیلنس شیٹس سے حاصل شدہ سرکاری اعداد وشمار یوں ہیں:

ختم مالیاتی سال	غیر وصول شدہ قرض
مارچ 2014ء	55,633 کروڑ روپے
مارچ 2015ء	75,550 کروڑ روپے
مارچ 2016ء	98,210 کروڑ روپے
مارچ 2017ء	" 1,32,263
مارچ 2018ء	" 2,03,534
مارچ 2019ء	" 2,41,499

پلیز! مارچ 2014ء سے مارچ 2019ء تک قرض کی اجرائی میں اچھال کو نوٹ کیجئے: لون بک میں سالانہ 35 فیصد کی شرح پر اضافہ ہوا! پلیز! یہ بھی نوٹ کیجئے کہ نوٹ بندی کے فوری بعد کے دو سال 2016-17 اور 2017-18ء میں کس طرح اضافہ ہوا! بعض واجبی سوالات اٹھتے ہیں: کس کمیٹی یا کس نے مارچ 2014ء کے بعد نئے قرض عطا کئے؟ کیا آر بی آئی اور حکومت واقف نہیں رہے کہ یس بینک لگاتار قرض دیتا جارہا ہے؟ کیا آر بی آئی یا حکومت میں سے کسی نے ہر سال کے ختم پر بینک کے بیلنس شیٹ کو پڑھا؟ کیوں کچھ نہیں بدلا جب آر بی آئی نے جنوری 2019ء میں سی ای او کو بدل کر نیا سی ای او مقرر کیا؟ کیوں (تب بھی) کچھ نہیں بدلا جب آر بی آئی کے ایک سابق ڈپٹی گورنر کو مئی 2019ء میں یس بینک کے بورڈ میں مقرر کیا گیا؟ کیوں اس وقت ارباب مجاز چوکنا نہیں ہوئے جب یس بینک نے بالکلیہ پہلی مرتبہ سہ ماہی نقصان کی جنوری۔ مارچ 2019ء میں اطلاع دی؟

جوابدہ کون ہے؟: ان سوالات کے جوابات آر بی آئی یا حکومت میں سے کسی نے نہیں دیئے ہیں جبکہ وہ 7 مارچ 2020ء کو کئے گئے۔ بظاہر حکومت کی خواہش تو یہی ہے کہ یس بینک کا معاملہ عوام کے ذہن سے غائب ہوجائے گا۔ سوشل میڈیا کی مرہون منت ایسا ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ پرنٹ اور ٹی وی میڈیا کیلئے اس غلط معاملے کی اطلاع دیتے رہنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ سی بی آئی اور ای ڈی کا کیس بینک میں اور اندرون DBOD افراد پر آر بی آئی کی طرف سے جوابدہی طے کئے جانے سے قبل اس معاملے میں کود پڑنا مجھے مناسب معلوم نہیں ہوا ہے۔ اب، مجھے اندیشہ ہے کہ 'تحقیقات' ہونے تک جوابدہی طے نہیں کی جائے گی۔ مخصوص مقاصد کے ساتھ افشاء اور مزے دار چھوٹی چھوٹی باتیں میڈیا کی جگہ لیتے رہیں گے اور جوابدہی کو مستقبل میں کہیں دور تک ڈھکیل دیا جائے گا۔ عوام اور پارلیمنٹ کو ضرور مطالبہ کرنا چاہئے کہ قرض لینے والوں (خاص طور پر بڑے بڑے قرض نادہندگان) کے نام شائع کئے جائیں اور ان افراد یا کمپنیوں سے وضاحت طلب کی جائے جنھوں نے قرضے منظور کئے۔ علاوہ ازیں، ہمیں مطالبہ کرنا چاہئے کہ ڈی بی او ڈی اور ڈی ایف ایس میں نگرانی کی راست ذمہ داری رکھنے والوں کی شناخت کریں اور ان سے وضاحت طلب کی جائے۔ مجھے شبہ ہے کہ ہم نہ صرف غفلت سے ہوئی لغزشوں بلکہ قابل مواخذہ لاپروائی کا بھی پتہ چلا پائیں گے۔ آر بی آئی اور حکومت یقیناً کوئی بچاؤ منصوبہ پر عمل کیلئے تیار ہیں جسے صرف عجیب ہی قرار دیا جاسکتا ہے۔ 12 مارچ کو معلنہ پلان کے مطابق ایس بی آئی دیگر کے ساتھ مل کر 7,250 کروڑ روپے کا سرمایہ مشغول کرتے ہوئے یس بینک کے ترکیب نو والے سرمایہ میں 49 فیصدی حصص حاصل کرے گا، جو 10 روپے فی حصص سے کمتر قیمت پر نہ ہوں گے، حالانکہ بینک کی خالص قدر شاید زیرو ہے اور شیئرز بیکار ہیں! خراب کے بعد اچھی رقم کو ضائع کرنے سے قبل واجبی متبادلات کھوجے جانے چاہئیں۔ YES Bank کا معاملہ ختم نہیں ہوا ہے۔

دہلی فساد متاثرین: بس ایک آسرا اللہ کا

ظفر آغا

دہلی کے شمال مشرقی علاقہ میں کوئی فساد نہیں ہوا تھا بلکہ وہاں خالص 'گجرات ماڈل' پر مسلم نسل کشی ہوئی تھی۔ یہ ہم نہیں کہہ رہے، یہ بات دہلی کے تعلق سے بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے فرمائی ہے۔ اور ان کا یہ بیان حقیقت سے عاری نہیں۔ آپ پچھلے ہفتے کا 'انڈیا ٹوڈے' میگزین کا شمارہ اٹھائیے اور آپ کو صاف نظر آجائے گا کہ دہلی میں ہوئے فساد کس قدر منظم تھے اور ان کا نشانہ کس حد تک مسلمان تھے۔ میگزین کے اس شمارے میں ایک فوٹو فیچر ہے جس میں ایک تصویر اس علاقے میں گجوری خاص محلے کے جلے ہوئے مکانوں کا دردناک منظر پیش کرتی ہے۔ اس تصویر میں تین مکان ہیں۔ ان تین مکانوں میں سے ایک بیچ کا مکان ہے جس پر مشہور ومعروف ہندو نشان سواستک بنا ہوا ہے۔ یعنی بیچ والا مکان کسی ہندو فرد کا ہے۔ اس مکان سے متصل داہنے اور بائیں دو مکان ہیں جو بالکل جل کر خاک ہو چکے ہیں جب کہ بیچ والا یعنی ہندو نشان والا مکان بالکل محفوظ ہے۔ اس کے معنی صاف ہیں کہ بلوائیوں کو یہ پتہ تھا یا ان کو سمجھا دیا گیا تھا کہ ہندو ملکیت کو کوئی نقصان نہیں پہنچے جب کہ مسلم املاک بچنی نہیں چاہیے۔ یہی طرز کچھ گجرات فسادات کا بھی تھا کہ جہاں ہندو ملکیت کو بچانے کے لیے ان پر پہلے سے نشان لگا دیا گیا تھا تاکہ ان کو نقصان نہ ہونے پائے جب کہ پڑوسی مسلم ملکیت جل کر خاکستر ہوجائے۔ اس کے یہ معنی نہیں کہ ہندو جان ومال کو دہلی میں کوئی نقصان نہیں ہوا۔ لیکن 100 میں 90 مارے جانے اور تباہ ہونے والے مسلم ہیں۔ محض اتنا ہی نہیں، دہلی فساد کی سیاست بھی وہی ہے جو گجرات فساد کی تھی۔ یعنی گجرات فساد کی ذمہ داری گودھرا کی آڑ میں مسلمانوں کے سر منڈھ دی گئی تھی اور ان فسادات کی ہندو عوام میں مارکیٹنگ کر کے نریندر مودی ہندو ہردے سمراٹ بن گئے تھے جہاں سے آخر وہ اسی امیج کے سہارے ملک کے وزیراعظم بھی ہوگئے۔ اسی طرح ٹھیک گجرات ماڈل فسادات کا سہارا لے کر دوسرے گجراتی لیڈر شری امت شاہ اب دہلی میں ہوئے فساد کی ذمہ داری اب مسلمانوں کے سر منڈھنے والے ہیں اور پھر مودی کی طرح اب وہ خود سپر ہندو کی امیج بنا کر خود وہیں پہنچنے کے خواہاں نظر آرہے ہیں جہاں مودی پہنچ چکے ہیں۔ یہ بات وزیر داخلہ امت شاہ کے اس بیان سے واضح ہے جو انھوں نے دہلی فساد کے تعلق سے پچھلے ہفتے پارلیمنٹ میں دیا ہے۔ امت شاہ نے پارلیمنٹ میں فرمایا کہ دہلی فساد ایک 'سازش' تھی اور اس سازش کے رچنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ بی جے پی حکومت جس بات کو سازش کہتی ہے وہ سازش رچنے والے عموماً مسلمان ہی ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس سازش کا سہرا ابھی جلد ہی کسی مسلم گروہ کے سر باندھ دیا جائے گا۔ اور اس سلسلے میں سرفہرست ایک مسلم تنظیم پاپولر فرنٹ آف انڈیا کا ذکر آنا شروع ہو گیا ہے بلکہ اس مضمون کے لکھے جاتے وقت تک پاپولر فرنٹ کے صدر اور سکریٹری دہلی میں گرفتار ہو چکے تھے۔ ان کے بارے میں یہ خبریں تھیں کہ وہ شاہین باغ دہلی میں چل رہے عورتوں کے سی اے اے مخالف دھرنے کے محرک ہیں اور خبروں کے مطابق ان کے پاس اس سلسلے میں غیر ممالک سے بڑا فنڈ بھی آیا تھا۔ اسی پاپولر فرنٹ کا ذکر لکھنؤ اور الہ آباد میں ہونے والے احتجاج کے سلسلے میں بھی آیا تھا۔ اب امت شاہ کے بیان سے یہ صاف نظر آرہا ہے کہ پاپولر فرنٹ دہلی فساد میں بھی ملوث ہوگا۔ اور اس طرح ان فساد کی پوری ذمہ داری مسلمانوں کے سر ڈال دی جائے گی۔ پھر جیسے مودی جی نے گجرات میں 'عمل ورد عمل' کی تھیوری بیچ کر خود کو ہندو ہیرو بنالیا تھا، ویسے ہی امت شاہ دہلی فساد کی سازش کرنے والوں کو سبق سکھا کر مودی سے بڑے ہیرو بننے کی کوشش کریں گے اور آج کے حالات میں وہ سپر ہندو بن بھی جائیں گے۔ یہ تو تھے گجرات ماڈل فساد کے دو عنصر یعنی پہلے چن چن کر مسلم جان ومال کو نقصان پہنچاؤ اور پھر اس پر ہندو سیاست کر کے خود ہندو ہیرو بن جاؤ۔ لیکن گجرات ماڈل فساد کا تیسرا عنصر یہ تھا کہ حکومت کی جانب سے فساد متاثرین کو کسی قسم کی کوئی امداد نہیں پہنچائی جائے گی۔ آپ کو یاد ہوگا کہ وہ ہزاروں مسلم افراد جو گجرات میں بے آسرا ہو کر بھاگے تھے، ان کے لیے اس وقت نریندر مودی نے ایک کیمپ بھی نہیں لگایا تھا۔ دہلی فساد متاثرین کا بھی یہی حال ہے۔ نہ تو مرکزی حکومت اور نہ ہی اروند کیجریوال کی دہلی حکومت کی جانب سے متاثرین کے لیے نہ تو ابھی تک پناہ کے لئے کوئی کیمپ لگا ہے اور نہ ہی لگے گا۔ کیونکہ سازش تو مسلمانوں کی تھی تو پھر تو سزا بھی ان کو ہی ملنی چاہیے۔ دہلی کے فساد زدہ علاقے میں محض ایک کیمپ لگا ہوا ہے جو دہلی وقف بورڈ کی جانب سے لگا ہے۔ اس کا بھی حال وہی ہے جو عموماً وقف بورڈ کا ہوا کرتا ہے۔ ابھی چند روز قبل دہلی میں زبردست بارش ہوگئی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جہاں وہ کیمپ تھا وہاں ایک دریا بن گیا۔ فساد متاثرین دہلی کی اس ٹھنڈ میں کھلے آسمان کے نیچے پڑے رہے۔ وہاں نہ تو کھانے پینے کا کوئی معقول انتظام ہے اور نہ ہی کسی قسم کی منظم امداد کا کوئی ذریعہ۔ بس از راہ ہمدردی ہمارے اور آپ کی طرح افراد جو بھی سامان مہیا کر سکتے ہیں وہ لے کر وہاں پہنچ رہے ہیں اور متاثرین کی مدد کر رہے ہیں۔ یہاں یہ عرض کردوں کہ اس مدد کو مہیا کروانے میں ہندو عورت۔ مرد اور سکھ مسلمانوں کے ساتھ مل کر پیش پیش ہیں۔ الغرض گجرات ماڈل کے تحت دہلی فساد متاثرین کو نہ تو حکومت کی جانب سے کوئی امداد پہنچی ہے اور نہ ہی پہنچے گی۔ کیونکہ ہندوتوا سیاست میں مسلمان دوسرے درجے کا شہری ہے اور اس کو حکومت وقت سے کوئی مدد نہیں ملنی چاہیے۔ دہلی کے شمال مشرقی علاقے میں وہی سیاست منظر عام پر ہے۔ گجرات ماڈل فساد کا چوتھا عنصر یہ تھا کہ پولس نے اس سلسلے میں جن کو گرفتار کیا وہ بھی 99 فیصد مسلمان ہی تھے۔ ہماری خبروں کے مطابق ابھی تک دہلی میں جو لوگ گرفتار ہوئے ہیں وہ بھی 99 فیصد مسلمان ہی ہیں۔ اور وزیر داخلہ کے بیان سے ظاہر ہے کہ اس سلسلے میں محض دہلی ہی نہیں بلکہ پڑوس میں اتر پردیش سے بھی اس سلسلے میں بڑی گرفتاریاں ہوں گی اور ان کی کثیر تعداد بھی مسلمانوں کی ہوگی۔ کیونکہ دہلی فساد میں نمایاں رول ادا کرنے والے کپل مشرا کے خلاف ایف آئی آر درج ہونا تو درکنار بلکہ ان کو دہلی پولس کی جانب سے خصوصی سیکورٹی مہیا کروا دی گئی ہے۔ الغرض دہلی میں گجرات ماڈل کی ہی نسل کشی ہوئی اور اب یہاں بھی گجرات ماڈل کی ہی سیاست ہو رہی ہے۔ شمال مشرقی دہلی کا بیچارا مسلمان بے یار و مددگار کھلے آسمان کے نیچے کسی ریلیف کی تمنا لیے اللہ سے امداد کی دعائیں مانگ رہا ہے اور وہ بھی اس کو ڈھنگ سے میسر نہیں۔ بس یوں سمجھیے اپنا گھر بار لٹوانے اور جلوانے کے بعد اب اس کے لیے اوپر اللہ ہے اور نیچے امت شاہ اور اروند کیجریوال کی بے حسی۔ اس کو کہیں سے کوئی مدد ملنے والی نہیں۔ اگر آپ کو اس کی بے سروسامانی پر کچھ ترس آئے تو کوئی ذریعہ نکال کر اس کو کچھ راحت ضرور پہنچائیے۔ اور یاد رکھیے کل کو اس ملک کے مسلمان پر کہیں بھی یہ وقت پڑ سکتا ہے۔

پونچھ میں ایل او سی پر گولہ باری، ایک شہری زخمی

جموں، 14 مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ کے مینڈھر سیکٹر میں لائن آف کنٹرول پر ہفتہ کی علی الصبح ہندوستان اور پاکستان کی افواج کے درمیان فائرنگ کے تبادلے کے نتیجے میں ایک شہری زخمی ہوا ہے۔ مضروب شہری کی شناخت محمد رفیق ساکن ملک پور مینڈھر کے طور ہوئی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق پونچھ کے مینڈھر سیکٹر میں ایل او سی پر ہفتہ کی علی الصبح پاکستانی فوج نے بلااشتعال فائرنگ شروع کی جس کے نتیجے میں محمد رفیق نامی ایک شہری زخمی ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ مضروب شہری کو فوری علاج ومعالجے کے لئے سب ضلع ہسپتال مینڈھر منتقل کیا گیا۔ دریں اثنا ایس ایچ او مینڈھر طاہر یوسف خان نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ایل او سی پر محمد رفیق صبح قریب چار بجے اپنے گھر کے باہر نماز فجر کی ادائیگی کے لئے وضو کر رہا تھا جب گولی اس کے ران میں پیوست ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ اطلاع موصول ہوتے ہی میڈیکل افسر مینڈھر ڈاکٹر پرویز خان ایمبولینس سمیت جائے واردات پہنچے اور زخمی شہری کو ضلع ہسپتال مینڈھر منتقل کیا گیا جہاں اس کی حالت مستحکم ہے۔ موصوف ایس ایچ او نے بتایا کہ پولیس نے اس ضمن میں ایک کیس درج کرکے مزید تحقیقات شروع کی ہے۔ سب ضلع ہسپتال مینڈھر کے میڈیکل افسر ڈاکٹر پرویز خان نے بتایا کہ زخمی شہری جنہیں گولی لگی ہے، کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ انہوں نے کہا: 'محمد رفیق نامی زخمی شہری کو دائیں ٹانگ میں گولی لگی ہے۔ ان کی حالت خطرے سے باہر ہے'۔ قابل ذکر ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان سال 1999 کے تنازعے کے بعد سال 2003 میں جنگ بندی کا معاہدہ طے پانے کے باوصف طرفین کے درمیان ایل او سی پر گولہ باری اور فائرنگ کا تبادلہ اب ایک معمول بن گیا ہے۔ طرفین کے درمیان نوک جھونک سے آرپار کے سرحدی لوگوں کو بے تحاشا جانی ومالی نقصان سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔

(''صحت'' یونانی آیوروید ودیسی جڑی بوٹیوں کا مرکز)

بچپن کی غلطی کی وجہ سے مردانہ طاقت کھو چکے

نامردانگی کاشکار مریض مایوس نہ ہوں

☆عضو کا ڈھیلا پن ☆رکاوٹ کا نہ ہونا ☆منی کا پتلا پن

☆احتلام ☆جریان اور دیگر امراض کا کامیاب علاج پہلی ہی خوراک سے زبردست اثر۔ معجون شباب یونانی آیورویدک: اس معجون کی پہلی خوراک کھانے سے ہی عضو مخصوص میں سختی رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے

ضروری نوٹ: شرطیہ اثر صرف دو گھنٹے میں

فون پر وقت لے کر تنہائی میں ملاقات کرسکتے ہیں

ملنے کا پتہ: ایچ عبدالملک فاروقی دیوبندی

مناما لاج' مکہ مسجد کے روبرو چوک بازار ناندیڑ

Mobile: 9579057552

اے ایس محمد یوسف

پتہ: یوسفیہ کامپلکس' روبرو مکہ مسجد چوک بازار ناندیڑ

ہمارے پاس LED Light- LED Pannel

LED Tube Light دستیاب ہے

نوٹ: مذہبی عمارتوں کیلئے سی سی ٹی وی کیمرے و مذکورہ سامان کی خریدی پر خصوصی رعایت دی جائے گی۔

اس کے علاوہ ڈریس مٹیریل کے کشیدہ کاری کے تمام آئٹم اور دوہے کی ورک کی جوتیاں واجبی دام میں ملیں گی

پروپرائٹر: عبدالصمد محمد یوسف

رابطہ موبائل نمبر 9960869870

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

3

روزنامہ ورقِ تازہ

قومی

15/مارچ 2019

वरक -ए- ताजा

غالب نے اردو شاعری میں جدلیات نفی کی روایت قائم کی: پروفیسر گوپی چند نارنگ

غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام گولڈن جبلی بین الاقوامی غالب تقریبات کا اہتمام

جدلیات اور لاشعور سے متعلق بحثیں ترقی پسند تحریک سے پہلے ہمارے ادب کا حصہ نہیں تھیں۔ ترقی پسند تحریک کا فیضان ہے کہ ہم ان اصطلاحات سے واقف ہوئے۔ غالب کے یہاں جدلیات نفی کی مثالیں کثرت سے ملتی ہیں۔ دوسرے شعرا کے یہاں بھی اس کی خوبصورت مثالیں موجود ہیں لیکن غالب کے یہاں یہ بڑی خوبصورت شکل میں ظاہر ہوئی ہیں۔ اردو شاعری کی شعریات جن نقوش پر سفر کر رہی تھی غالب نے بڑی حد تک ان کا رخ تبدیل کر دیا۔ شاید اسی لیے رشید احمد صدیقی نے کہا تھا کہ غزل اردو شاعری کی آبرو ہے اور غالب اردو غزل کی آبرو ہے اور اسی لئے فیض نے کہا تھا کہ لفظ کو استعارہ بنانے کا ہنر میں نے غالب سے سیکھا ہے۔ پروفیسر گوپی چند نارنگ نے غالب کی شاعری میں نفی و اثبات' کے موضوع پر منعقد سہ روزہ بین الاقوامی سیمینار کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبے کے دوران ان خیالات کا اظہار کیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے سپریم کورٹ کے سابق جج جناب آفتاب عالم نے کہا کہ غالب انسٹی ٹیوٹ اپنے سیمینار کے لیے نہایت اہم اور اچھوتے موضوعات کا انتخاب کرتا ہے۔ 'نفی و اثبات' ایک جدلیاتی بندش ہے جس میں ہر انسانی ذہن کا حصہ ہے۔ 'نفی و اثبات' کے کھیل سے ہی اندرون ذات کی کشاکش اور شخصیت کا تضاد پیدا ہوتا ہے۔ شاعر کا شعور جتنا وسیع ہوگا اس کا تضاد بھی اتنا ہی گہرا اور وسیع ہوگا۔ غالب کی شاعری میں معانی کے کئی جہاں آباد ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری کا تضاد بھی اسی قدر وسیع اور گہرا ہے۔ اس درجے کا تضاد شاید آپ مومن، ذوق، ظفر یا داغ کے یہاں نہیں پائیں گے۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی نے کہا یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ آپ حضرات ہماری دعوت پر تشریف لائے۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کی اولیت یہ بھی ہے کہ ہم نے تمام سیمناروں کو کتابی شکل میں شائع کر دیا ہے۔ ہم نے اپنے کئی اہم بزرگوں سے گزارش کر کے بعض اہم کتابیں بھی لکھوائیں جو آج حوالے کی حیثیت رکھتی ہیں۔ غالب انسٹی ٹیوٹ ہمیشہ ایسے موضوعات کا انتخاب کرتا ہے کہ جن سے عصری حسیت بھی متاثر ہوتی ہے اور جن کا تعلق زندگی کی گہرائیوں سے ہوتی ہے۔ غالب کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ ہر چیز کو شک کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آئندہ دنوں میں غالب کی شاعری میں نفی و اثبات' کے موضوع پر جو مقالات پیش کیے جائیں گے وہ ہماری ادبی روایت کو متاثر کریں گے۔ ممتاز مورخ پروفیسر ہربنس مکھیا نے تعارفی خطاب میں کہا ہم لوگ چیزوں کو ان کے تضاد کے ساتھ دیکھنے کے عادی ہو چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں متضاد چیزیں ایک دوسرے سے بہت مختلف نظر آتی ہیں حالانکہ ان کی گہرائی میں اتر کر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ متضاد چیزوں میں بھی گہرا ربط اور تعلق ہوتا ہے۔ نفی و اثبات ایک دوسرے کے متضاد نہیں بلکہ ایک دوسرے سے وابستہ ہیں۔ ان دونوں کے درمیان ایک مشترک خلا ہے اور یہی خلا بڑی شاعری اور بڑا ادب پیدا کرتا ہے۔ میں نے جب یہ موضوع دیکھا تو مجھے خیال آیا کہ اس موضوع میں ایسا بہت کچھ دریافت کرنے کے لائق ہے جو اب تک معرض گفتگو میں نہیں آیا۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر سید رضا حیدر نے کہا کہ کسی ادارے کا نصف صدی کا سفر ایک یادگار سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ غالب انسٹی ٹیوٹ نے علم و ادب کی کس طرح خدمت کی ہے اس کا اندازہ آپ کو آج ریلیز ہونے والے سووینیر اور ہماری کتاب 'غالب انسٹی ٹیوٹ نصف صدی کا سفر' کے دیکھنے سے ہو سکتا ہے۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کی ہمیشہ کوشش رہتی ہے کہ علم و ادب کی خدمت کرنے والوں کو ہر ممکن تعاون دے۔ ہمیں خوشی ہے کہ جن افراد کو غالب انسٹی ٹیوٹ نے ابتدائی مراحل میں متارف کرایا وہ آج ملک کی مشہور و معروف دانش گاہوں میں درس و تدریس کی خدمات انجام دے رہے ہیں اور اپنی مستقل شناخت رکھتے ہیں۔ میں ان تمام حضرات کا شکر گزار ہوں جن کے خیالات سے ہم مستفید ہوئے ان تمام افراد کا جو بحیثیت سامعین میں موجود ہیں کہ آپ نے ہمیں اپنا قیمتی وقت دیا۔ اس موقع پر جسٹس بدر دریز احمد کے دست مبارک سے پروفیسر علیم اللہ حالی کو فخرالدین علی احمد غالب انعام برائے تحقیق و تنقید، پروفیسر بلقیس فاطمہ حسینی کو فخرالدین علی احمد غالب اوارڈ برائے فارسی تحقیق و تنقید، پروفیسر خالد محمود کو غالب اوارڈ برائے اردو نثر، پروفیسر شہپر رسول کو غالب اوارڈ برائے اردو شاعری، جناب مظفر علی کو ہم سب غالب اوارڈ برائے اردو ڈرامہ اور ڈاکٹر زریش کو غالب اوارڈ برائے مجموعی علمی خدمات پیش کیا گیا۔ اس گولڈن جبلی تقریبات کے موقع پر غالب انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے شائع مندرجہ ذیل کتابوں کی رسم رونمائی عمل میں آئی۔ دیوان غالب کا ٹیبل فارم، سووینیر 2019-1969، گنجینۂ معنی کا طلسم جلد سوم مصنفہ رشید حسن خاں، قادر نامہ مرتبہ پروفیسر اخلاق احمد آہن، اردو ادب میں وقت کا تصور مرتبہ پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی، شرح دیوان غالب مصنفہ حسرت موہانی، باقیات شہریار، غالب اور الور مصنفہ ڈاکٹر مشتاق تجاروی، نقد غالب اور آل احمد سرور مرتبہ ڈاکٹر امتیاز احمد، غالب انسٹی ٹیوٹ نصف صدی کا سفر مرتبہ پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی و ڈاکٹر رضا حیدر، شمس الرحمٰن فاروقی ادیب و دانشور مرتبہ ڈاکٹر رضا حیدر و محضر رضا، نظم طباطبائی مونوگراف پروفیسر ظفر احمد صدیقی، رشید حسن خاں مونوگراف مصنفہ ڈاکٹر عمیر منظر، سید مسعود حسن رضوی ادیب مونوگراف مصنفہ ڈاکٹر نور فاطمہ، یوسف سلیم چشتی مونوگراف مصنفہ ڈاکٹر عبدالسمیع، انشاء اللہ خاں انشا اور ہندستانی روایت مرتبہ ڈاکٹر رضا حیدر، کچھ غالب کے بارے میں مرتبہ ڈاکٹر محضر رضا، عہد غالب کا لکھنؤ مرتبہ ڈاکٹر رضا حیدر، غالب نامہ جولائی 2019 و جنوری 2020۔ اس موقع پر علم و ادب سے وابستہ شخصیات، ریسرچ اسکالرس، طلبا و طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ سیمینار کے تکنیکی اجلاس 15-14 مارچ کو صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک ایوان غالب میں منعقد ہوں گے جس میں مشہور و معروف اسکالرس 'غالب کی شاعری میں نفی و اثبات' کے موضوع پر مقالات پیش فرمائیں گے۔ 14 مارچ شام 6 بجے عالمی مشاعرے کا انعقاد کیا جائے گا جس میں اردو کے ممتاز شعرا اپنا کلام پیش کریں گے۔

بجلی سپلائی منقطع کرنے گئے بجلی کمپنی ملازمین کے ساتھ مارپیٹ

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی تعلقہ کے پمپلاس گاؤں کے مکین کے ذریعہ گذشتہ 5 ماہ سے بجلی بل کی ادائیگی نہیں کیے جانے کے سبب بجلی محکمے کے ملازمین کے ذریعے بجلی کا میٹر نکال لئے جانے کی وجہ سے مشتعل شخص کا بجلی ملازمین سے مارپیٹ کرنے کا سنگین معاملہ سامنے آیا ہے۔ بجلی ملازمین کی شکایت پر کون گاؤں پولیس نے مارپیٹ کرنے والے شخص کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق پمپلاس گاؤں میں واقع مقادم چال میں رہنے والے راجیش مقادم نے گذشتہ 5 ماہ سے بجلی کا بل ادا نہیں کیا تھا۔ بجلی محکمے نے بجلی بل نہ بھرنے پر بجلی قوانین کے تحت راجیش مقادم کو نوٹس بھیجا تھا۔ پھر بھی راجیش مقادم نے بجلی کا بل نہیں بھرا۔ بجلی محکمے کے ملازم وجئے دسرتھ باونے نے راجیش مقادم سے بجلی کا بل ادا کرنے کی اپیل کی۔ پھر بھی راجیش مقادم نے بجلی کا بل نہیں بھرا۔ جس کی وجہ سے وجئے باونے نے راجیش مقادم کے گھر میں لگا میٹر اکھاڑ لایا۔ بجلی محکمہ کی سخت کارروائی سے ناراض راجیش مقادم نے وجئے باونے اور اس کے ساتھی ملازم کے ساتھ بدسلوکی اور مارپیٹ کی۔ الزام ہے کے دوسرے دن بھی باونے، بھرت اور پاٹل اسی علاقے میں معائنہ کرنے گئے تھے۔ اس دن بھی راجیش مقادم نے ان کے ساتھ گالی گلوج اور مارپیٹ کی۔ اس کے ساتھ ہی سرکاری کام کاج میں رخنہ اندازی کی۔ محکمہ بجلی کے ملازمین کی شکایت پر کون گاؤں پولیس نے راجیش مقادم کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ جس کی جانچ پولیس سب انسپکٹر شیر خانے کر رہے ہے۔

کورونا وائرس کے سبب شاہین باغ احتجاج ملتوی کر دیں

مہاراشٹر میں 2011 والا ہی این پی آر لاگو کیا جائے گا، کابینی وزیر ڈاکٹر جتیندر اوہاڈ کی اپیل اور یقین دہانی

تھانے (آفتاب شیخ) مہاراشٹر میں 2011 والا ہی این پی آر لاگو ہوگا اس لئے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے یہ ہمارا وعدہ ہے۔ اس طرح کا بیان ممبرا سے ایم ایل اے و کابینی وزیر برائے ہاؤسنگ ڈاکٹر جتیندر اوہاڈ نے ذرائع ابلاغ کے سامنے بات کرتے ہوئے دنیا بھر میں پھیلی بیماری کے سبب شاہین باغ احتجاج ملتوی کرنے کی بھی مظاہرین سے اپیل کی ہے۔ ان دنوں دنیا بھر میں کورونا وائرس پھیلا ہے ہوا ہے جس کے سبب پوری دنیا میں بھیڑ بھاڑ والے پروگرام نہ کرنے ایک دوسرے سے دوری بنائے رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے اسی کے چلتے مہاراشٹر حکومت نے بھی پانچ ریاستوں میں مالز، تھیٹرس، جیم، سوئمنگ پل وغیرہ کو بھی بند کر دیا ہے۔ اسی کے چلتے کابینی وزیر مہاراشٹر جتیندر اوہاڈ نے بھی میڈیا میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ شہریت ترمیم ایکٹ، این آر سی اور این آر پی کو لیکر جگہ جگہ خواتین احتجاجی دھرنے پر بیٹھی ہوئی ہیں جس میں کافی بھیڑ اکٹھا ہو رہی ہے لہذا اس بیماری کے خدشہ کے سبب احتجاجی دھرنا ملتوی کر دیا جائے۔ اسی کے ساتھ ہی کابینی وزیر نے یہ بھی یقین دہانی کرائی ہے کہ مہاراشٹر میں نیا این پی آر لاگو نہیں ہوگا پرانہ والا ہی این پی آر نافذ کیا جائے گا۔ اس کا آپ اطمینان رکھیں۔ اوہاڈ کے اس بیان کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ واضح ہو کہ جتیندر اوہاڈ کا اسی طرح کا بیان اس سے قبل بھی جلسہ عام کے ذریعہ آچکا ہے کہ مہاراشٹر میں این پی آر نہیں بلکہ قدیم مردم شماری ہی ہوگی۔ اس طرح مہاراشٹر کابینی کے وزیر نے کہا مہاراشٹر میں ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جس میں میں بھی رکن ہوں بغیر آپ سے پوچھے مہاراشٹر حکومت کوئی قدم نہیں اٹھائی گی اس بات کا یقین رکھیں اور جو بھیڑ اکٹھا ہو رہی ہے اس سے جو خطرہ لاحق ہوا ہے اس سے بچنے کی ضرورت ہے اور اسی لئے ہمیں اپنا احتجاج ملتوی کرنے میں ہی بہتر ہوگا۔ اس طرح کی اپیل اور اعلان جتندر اوہاڈ نے کیا۔

کورونا کے سبب گورو ہنومان دنگل ملتوی

نئی دہلی، 14 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی کشتی کے بھیشم پتاما گورو ہنومان کے 15 مارچ کو 120 ویں سالگرہ پر گاؤں گمر (گنور) میں ہونے والا بڑا دنگل کورونا وائرس کے خطرے کے سبب ملتوی کر دیا گیا ہے۔ گورو ہنومان چیریٹیبل ٹرسٹ کے چیئرمین مہابلی ستپال نے ہفتہ کو یہ جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ کورونا کے سبب گورو ہنومان دنگل ملتوی کیا جا رہا ہے اور دنگل کو آگے منعقد کرانے کی تاریخ کے بارے میں مقامی انتظامیہ سے اجازت ملنے کے بعد مطلع کیا جائے گا۔ دروناچاریہ ایوارڈی راج سنگھ اور مہاسنگھ راؤ نے بتایا کہ دنگل تو ملتوی کر دیا گیا ہے لیکن گورو ہنومان کے یوم پیدائش پر گورو ہنومان اکھاڑے شکتی نگر میں اتوار کو صبح ہون منعقد کیا جائے گا اور پرساد تقسیم کیا جائے گا۔

بھیونڈی میں وقف املاک کا الیکٹرانک اندراج کے حوالے سے شاندار ورک شاپ کا انعقاد

مولانا یوسف رضا قادری نے مہاراشٹر وقف بورڈ کے (سی ای او) اور بورڈ کے ممبر کے سامنے ٹرسٹیان عوام کو تفصیلات سے آگاہ کیا

بھیونڈی (شارف انصاری):- شہر کی مرکزی مسجد سنی جامع کوزگیٹ ٹرسٹ کے زیر اہتمام ایک ورک شاپ بنام میٹنگ برائے وقف املاک اندراج کا انعقاد جمعہ کے روز بعد نماز عشاء کیا گیا۔ جسمیں شہر کی سرکردہ شخصیات اور مختلف ٹرسٹ کے ذمہ داران و ٹرسٹیان نے دلچسپی سے حصہ لیا۔ اسمیں سیکڑوں افراد اور درجنوں ٹرسٹ کے ذمہ داران نے نہ صرف چیف ایگزیکٹیو (سی ای او) آفیسر جناب انیس شیخ اور وقف بورڈ کے ممبر ڈاکٹر مدثر لامبے، تھانہ آفیس کے انچارج عبدالجبار، دراج کا منکر اور پروفیسر اسرار احمد (سربراہ بال بھارتی) کی موجودگی میں مکمل گفتگو کی بلکہ موجودہ ایجنڈا سے ہٹ کر اعتراض اور شکایت بھی پیش کی خصوصا حاضرین نے حکومت کے موجودہ رویے سے ناراضگی کے اظہار کے ساتھ کئی مثالیں دی جسکی وجہ سے انکی منشاء مشکوک نظر آتی ہے۔ میٹنگ میں مرکزی گفتگو مشہور اسلامی اسکالر مولانا محمد یوسف رضا قادری نے کی اور انہوں نے تمام آفیسران کی موجودگی جسمیں انھوں نے وضاحت کی کہ یہ پروگرام کیا ہے؟ اور یہ کسطرح ہوگا۔ مشہور جغرافیائی ماہر JMI کے پروفیسر مسعود صاحب کو CWC سینٹرل وقف کونسل نے متعین کیا ہے جسمیں انکی سربراہی میں تمام ٹرسٹ املاک اور وقف آراضی کا الیکٹرانک اندراج کر کے GIS اور GPS سسٹم کے تحت اندراج کیا جائے گا جسمیں خصوصی طور پر وقف املاک کا اندراج ہوگا اور بقول وقف کونسل اس سے تمام جائداد محفوظ ہو جائیگی آئندہ مستقبل میں اسکا فائدہ قوم و ملت کو ہوگا اور اسکا کام شروع ہو چکا ہے۔ پروفیسر صاحب نے بذریعہ فون معزز ٹرسٹیان اور وقف آفیسران کو خطاب کیا۔ جسمیں انھوں نے وضاحت بیان کی اور اس کے اغراض و مقاصد بتائے۔ انھوں نے شیخ انیس صاحب (سی ای او) سے اپنی ملاقات کا ذکر کیا اور اپنے نمائندوں دانش خان اور محمد فیض کا تعارف کراتے ہوئے سنی جامع مسجد کوزگیٹ ٹرسٹ اور مولانا یوسف رضا کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ شہر کی مشہور سرکردہ شخصیت جناب کے کے دراج صاحب نے کہا کی آج کے ماحول میں ہم کو سمجھ داری سے کام کر کے اپنی قوم و ملت کو آگے بڑھانا ہے اسکے لئے بیداری اور معلومات ضروری ہے انھوں نے سوال کیا کہ جب پہلے سے نیٹ اور گوگل پر تمام نقشے موجود ہیں تو اس سروے کی ضرورت کیا ہے؟ انھوں وقف املاک سے عدم توجہی اور ایک ٹرسٹ کی پراپرٹی پر غیر قانونی قبضہ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یہاں تک کہ قبرستان تک کہ لوگوں نے برباد کر دیا اور چند مفاد پرستوں کے مردوں کا تقدس بھی نہیں رکھا۔ اسکے جناب ڈاکٹر مدثر لامبے صاحب ممبر وقف بورڈ اور متولی حاجی مخدوم شاہ ٹرسٹ نے اپنے شاندار انداز گفتگو میں ذمہ داران اور معزز ٹرسٹیان سے کہا کہ وقف املاک اور ٹرسٹ کی ذمہ داری پر سمجھنے اور سمجھانے کی ضرورت ہے۔ چند لوگ ایسی حرکت کرتے ہیں جسکی وجہ سے دوسروں کو نہ صرف پریشانی بلکہ شرمندگی ہوتی ہے۔ ٹرسٹ یا متولی انتہائی ذمہ داری کا کام ہے اور بے لوث ہو کر اسکی تمام ذمی داری اٹھائی ضروری ہے انھوں نے کوزگیٹ مسجد ٹرسٹ کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ مصروفیت کے باوجود میں اسمیں شرکت کو سعادت سمجھتا ہوں انھوں نے کہا کہ وہ ہر وقت خدمت کے لئے تیار ہیں جب بھی بلایا جائے۔ مہاراشٹر وقف بورڈ کے چیف آفیسر (سی ای او) انیس شیخ صاحب نے اس ورک شاپ کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ عام طور پر ایسی میٹنگوں میں نہیں جا پاتے ہیں۔ یہاں آ کر انھیں کافی خوشی محسوس ہوئی انھوں نے مقامی وقف املاک کے تعلق سے خصوصا توجہ دیکر کام کرنے اور وقف بورڈ معطل فائلوں کو جلد از جلد نپٹانے کی بات بھی اور انھوں نے کوزگیٹ ٹرسٹ کی جانب سے آئندہ کسی دعوت پر بھی توجہ دینے کی بات کہے کر حاضرین اور معزز ٹرسٹیان کو یقین دلایا کہ آپ کے لئے میں باوجود مصروفیت کے ہر کوشش کر رہا ہوں انھوں نے مرکز وقف کونسل دہلی کی جانب سے آئے ہوئے ذمہ داران مسٹر فیض اور خان دانش کے بارے میں واضح کیا کہ انھیں یہاں کام کرنے کی باضابطہ اجازت نامہ تحریری طور پر انھیں دے دیا گیا اور معزز ٹرسٹیان اور مقامی وقف آفیسران کی مدد سے وہ اپنے کام کو خوبصورتی سے نپٹائیں۔ اسمیں اگر انھیں اور کچھ ضروریات ہو تو وہ تعاون کو تیار ہیں۔ بال بھارتی اردو کے پروفیسر اسرار احمد نے اپنی رائے دی کہ یہ میٹنگ اور یہاں پر ہوئی گفتگو کافی کارآمد ہے اور انھوں نے اہلیان بھیونڈی و ٹرسٹیان کو کافی سراہا۔ اسی طرح مرکزی وقف کونسل CWC دہلی کے نمائندوں نے انتہائی پسندیدگی اور شکریہ کے ساتھ عوام و ٹرسٹیان کو بتایا کہ وہ پہلے جھارکھنڈ کے علاقے میں سروے کر چکے ہیں اور یوپی کے کچھ اضلاع میں بھی انھوں نے کام کیا ہے۔ مگر مہاراشٹر خصوصا بھیونڈی شہر کا تجربہ کافی حسین ہے اور یہاں کے ٹرسٹیان کا تعاون لائق تحسین ہے۔ انھوں نے بتایا کے یہاں حاضرین نے جو خدمات میں خصوصا مولانا یوسف رضا قادری اور کے کے دراج اسکی وضاحت یہ ہے پہلے جو نیٹ یا گوگل پر نقشہ موجود ہے اسمیں اسکی وضاحت نہیں کہ اسکا رقبہ کتنا اور کیا ہے۔ نہ ہی اسکی کوئی معلومات انٹرنیٹ پر ہیں مگر مرکزی وقف کونسل اسکی پوری موجودہ حقیقت کو درج کر رہی ہے ساتھ ہی ساتھ ٹرسٹ کی دیگر جائداد کا اندراج کر رہی ہے جو کسی بھی طرح اس کاروائی کے بغیر نیٹ پر نہیں آسکتی ہے۔ مثلا یہ آپ کی مسجد ہے اسکا نقشہ یا فوٹو تو آپ ابھی دیکھ سکتے ہیں مگر اس مسجد کی کتنی پراپرٹی ہے اور کدھر ہے اسکا کوئی ریکارڈ اس کاروائی کے بغیر ممکن نہیں لہذا آپ حضرات اسمیں تعاون کریں تو اس اندراج سے آئندہ کے لئے نہ صرف اس جائداد کی حفاظت ممکن ہے بلکہ غیر قانونی قبضہ بھی ہونے سے بچایا جا سکتا ہے یا بنایا جا سکتا ہے۔ انھوں نے ٹرسٹیان سے رابطے کے لئے اپنے نمبر دیئے محمد فیض 9897252569 دانش خان 8423313445 اور اپیل کی کی وہ رابطہ کریں اور جلد از جلد اس کام کو مکمل کرنے میں تعاون کریں۔ مقامی افراد میں انھوں نے مقامی رابطہ قصائی واڑہ مسجد کے اویس سرور قریشی 8698969697 اور شمیم مومن ٹرسٹی کوزگیٹ مسجد 9370044081 انھوں نے اپیل کی کہ مقامی سرکردہ افراد کے ساتھ ملکر آپ کے تعاون سے ہم کو کام کرنے میں آسانی ہوگی اور اگر کوئی سوال ہو یا شکایت ہو یا انکوائری ہو تو وہ ہم سے یا مقامی معززین سے رابطہ کریں۔ اس پروگرام میں کثیر تعداد میں عوام علماء و خواص نے شرکت کی جسمیں خصوصا مفتی مبشر رضا، مولانا شمشیر عالم، مولانا شمشاد نوری و دیگر علما کرام، ٹرسٹیان و اراکین میں مومن پرویز، مومن شمیم، حاجی شکیل، نسیم رضا، اعجاز شیخ، اویس سرور قریشی، عظیم قریشی، صدام قریشی، ایڈوکیٹ سرفراز، ایڈوکیٹ اویس، منال انصاری، شرف الدین مجاور، ساجد مومن نے مہمان اکرام کی گل پوشی کر کے استقبال کیا۔ انتظام کار میں قصائی واڑہ مسجد کے ٹرسٹی اویس قریشی و اراکین تھے، جبکہ نسیم رضا نے انتظامی امور میں بخوبی رول ادا کیا۔

توثیق کی رسید اور گارنٹی کے خط پر اندراج کریں....

پوساد ضلع میں 461 گرام پنچایت انتخابات 29 مارچ کو ہو رہی ہیں۔ کاغذات نامزدگی قبول کرنے کا پروگرام شروع ہو چکا ہے۔ چونکہ گرام پنچایت انتخابی پروگرام کا اعلان ہو چکا ہے، نامزدگی داخل کرنے کے موقع پر 5 مارچ تک ذات پات کی تصدیق کا سرٹیفکیٹ دستیاب نہیں ہے، اس کے بعد ذات پات کی انکوائری کمیٹی کو درخواست اور اس سے وابستہ حلف نامے کے لئے رسید دینے کا بندوبست ہے، لیکن یہ فیصلہ اچانک 6 مارچ کو لیا گیا۔ ذات سرٹیفکیٹ کے علاوہ پسماندہ قسم کے امیدواروں کی درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی، ایسے احکامات الیکشن کمشنر نے دیئے تھے۔ جس کی وجہ سے شیڈول ذات، جماتی اور نمبر از مسرے کے لوگوں نے گرام پنچایت کی مخصوص جگہ پر کمیٹی کو درخواست دی ہے، جو ان کی رسید اور گارنٹی لیٹر دے کر الیکشن لڑنے کے لئے تیار ہے۔ اگر ان تمام افراد کو 15 مارچ تک ذات پذیر کا قانونی سند نہیں ملتا ہے تو پھر انہیں انتخابی عمل سے محروم ہونا پڑے گا۔ اور ہزاروں پسماندہ طبقات کی مخصوص جگہ خالی رہنے کا امکان ہے۔ جس کے نتیجے میں ذات پات اور ذات پات اور پسماندہ طبقات کی نمائندگی گروپ میں نہیں رہے گی۔ اگر ایسی صورتحال پیدا ہو جائے تو پسماندہ زمرے میں غصہ ہوگا۔ میمورنڈم میں ایسے مطالبات کیے گئے ہیں تاکہ ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ پسماندہ طبقے کے عوامی نمائندے انتخابی عمل سے محروم نہ ہوں۔ اس وقت نائب صدر زید۔ اے فاروقی، پرمود ڈھولے، اشوک قدم، فیروز خان، یوتھ قائدین، عبدالرحمٰن چوہان، بابا راؤ اہیلے، مولانا سلیم، سدھارتھ سرکیٹ، ڈاکٹر شنکر باندے، شرد ڈھمبری اور شہری موجود تھے۔

جلگاؤں میں سیاہ قوانین کی منسوخی کے مطالبے کے زنجیری احتجاج کا 73 واں دن

کیا یہی ہے سب کا ساتھ سب کا وکاس اور سب کا وشواس ہے، شہر کی تمام عالمات، حافظات اور معلمات کی شرکت

جلگاؤں ۱۴ مارچ (سعید پٹیل) یہاں جلگاؤں مسلم منچ کی جانب سے جاری سی اے اے، این آر سی اور این پی آر ان سیاہ قوانین کی منسوخی کے لئے کئے جا رہے زنجیری احتجاج کے ۷۳ ویں دن شہر کی تمام عالمات، حافظات و معلمات سمیت شہریان کی کثیر تعداد نے شرکت کیں۔ اس موقع پر نازیہ شیخ نے رہنمائی کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ تین ماہ سے جو خواتین آج تک گھر سے باہر نہیں نکلیں انھیں حکومت نے گھر سے باہر احتجاج کرنے کے لئے نکلنا پڑا۔ جو سڑکوں پر سراپا احتجاج کر رہیں ہیں۔ کیا یہی ہے سب کا ساتھ سب کا وکاس اور سب کا وشواس ہے۔ روبینہ شریف نے اسی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ تین طلاق قانون کے وقت وزیر اعظم نے ہمیں بہنیں کہا تھا۔ سیدا ذاکر نے کہا کہ آج خواتین پر ملک میں ظلم زیادتی ہو رہی ہے۔ اگر ایسا ہی رہا تو خواتین رانی لکشمی بائی اور رضیہ سلطانہ بنیں گی اور حکومت کو اس کے نتیجے سے دو چار ہونا پڑے گا۔ کارپوریٹر ریاض باغبان، الطاف شیخ، یوسف شیخ، سابق کونسلر سید فاروق اور کلیم پینٹر نے بھی احتجاجی بات رکھیں۔ اس موقع پر کورونا وائرس پر عبدالکریم سالار کی کتاب کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ شہریان کی کثیر تعداد نے شرکت کر کے احتجاج میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور مذکورہ سیاہ قوانین کی منسوخی کا پرزور مطالبہ کیا۔

لینے تمہارے ظلم کا حساب آئے گا انقلاب آئے گا۔ نہیا خان دہلی

چکھلی شاہین باغ احتجاج کے 43 روز مکمل

چکھلی ضلع بلڈانہ 14 مارچ (ذوالقرنین احمد) ملک بھر میں شہریت ترمیمی قانون این پی آر، این آر سی کے خلاف گزشتہ تین مہینے سے دہلی شاہین باغ میں احتجاج جاری ہیں۔ فرقہ پرست حکومت نے ہر طرح خواتین کے حوصلوں کو پست کرنے کی کوشش کی لیکن خواتین انکے سامنے آہنی دیوار بن کر کھڑی رہی۔ ان پر گولیوں کا اثر ہوا نا سردی کا نا بارش کا۔ اس کالے قانون کے خلاف کئی بے گناہ افراد شہید ہوئے دہلی میں فرقہ پرستوں کے ذریعے منصوبہ بند فساد کرانے کے بعد بھی احتجاجی مظاہرے جاری ہے۔ چکھلی شہر میں بھی اسی طرز پر ایک فروری سے شاہین باغ کو قائم کیا گیا جو مسلسل 43 روز سے جاری ہے۔ جس میں خواتین کی آمد کا سلسلہ بھی جاری ہے ۸ روز سے خواتین کثیر تعداد میں شرکت کر رہی ہیں۔ آج ۱۴ مارچ بروز سنیچر کو بعد نماز ظہر چکھلی شاہین باغ احتجاجی مظاہرے سے دہلی سے آئے مہمان خصوصی نے خطاب کیا۔ نیہا خان جامعہ ملیہ یونیورسٹی دہلی کی سابق طالبہ اور سوشل ایکٹوسٹ نے احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج خواتین سویدھان کی حفاظت کیلئے سڑکوں پر اتر چکی ہے۔ جو لوگ شہید ہوئے ہمیں انکی شہادت کو سامنے رکھتے ہوئے احتجاج کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ دہلی میں مسلم جوانوں پر فرقہ پرستوں نے تشدد کیا نام پوچھ پوچھ کر مارا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہلی میں دنگے نہیں ہوئے ہیں بلکہ منصوبہ بند طریقے سے قتل عام کیا گیا جبکہ پولس ایک دن میں اسے کنٹرول کر سکتی تھی۔ سچ دکھانے والے میڈیا چینل پر پابندی لگا دی گئی۔ فرقہ وارانہ ماحول پیدا کرنے والوں کو آزاد چھوڑ دیا گیا ہے اور بے قصور مسلم نوجوانوں کو جیلوں کی سلاخوں کے پیچھے ڈالا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این پی آر کا پوری طرح سے بائیکاٹ کیجئے کیونکہ اس کا استعمال این آر سی میں ہونے والا ہے۔ نیہا خان نے حالات حاضرہ پر اپنی نظم بھی پیش کی اور آزادی کے نعروں کے ساتھ اپنی بات کا اختتام کیا۔ زوبیر خان بلڈانہ نے احتجاجی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم کسی بھی کنڈیشن پر کاغذ نہیں دکھائیں گے۔ محمد سیف پونہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کے ہندوستان کے تمام مسلمان دو تین مہینے سے کالے قانون کا بائیکاٹ کر رہے ہے۔ وزیر داخلہ کے ایک انچ پیچھے نا ہٹنے والے بیان پر چٹکی لیتے ہوئے کہا کہ وہ اب یہ کہنے پر مجبور ہے کہ کوئی کاغذ دکھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب تک یہ قانون واپس نہیں لیا جاتا تب تک احتجاج جاری رہے گا۔ ایڈوکیٹ ارشاد نہال پونہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت جتنے کالے قانون لے کر آرہی ہے ان سب چیزوں سے ڈر نکل چکا ہے۔ آج احتجاج کو قوت ملی ہے وہ ان خواتین کی ہمت کی نسبت سے ہے۔ اور اسی طرح فرقوں میں بٹی ہوئی ملت کو متحد ہونے کا موقع ملا۔ اس احتجاجی مظاہرے میں ہزاروں کی تعداد میں خواتین نے شرکت کی نوجوانوں نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی پروگرام کے بعد آزادی کے نعرے لگائے گئے۔

جلگاؤں میں قومی شاہراہ کے چارلائن توسیع کا کام مہرون کے

اضافی علاقہ کے مکینوں کے لئے انڈر پاس راستہ دینے کا مطالبہ

جلگاؤں ۱۴ مارچ (سعید پٹیل) جلگاؤں میونسپل کارپوریشن کی میئر، انجینئر، این ایچ اے آئی کمپنی کے افسران نے مہرون کے اضافی علاقہ و آس پاس کی کالونیوں جن میں انصاری نگر، گنیش پوری، ملت نگر، پرانہ مہرون گاؤں، ملک نگر، اقبال کالونی، دیشمکھ نگر، تانبہ پورا، سالار نگر، حاجی احمد نگر، قاسم واڑی، معصوم واڑی کے مکینوں نے قومی شاہراہ نمبر ۶ جس پر ان دنوں تیزی سے چارلائن کی توسیع کا کام جاری ہے۔ لیکن ان علاقوں میں رہائش پذیر شہریان کو اس چارلائن سڑک جو قومی شاہراہ ہے اور چارلائن بن جانے کے بعد اس پر آمد و رفت میں اضافہ ہونے کے ساتھ رفتار میں بھی تیزی آئے گی۔ اس لئے شہریان کو سڑک پار کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، اور حادثات کا خطرہ ہمیشہ بنا رہے گا۔ اس لئے ممتا اسپتال کے پاس والے کراس پر انڈر پاس راستہ دیا جائے اس طرح کا مطالبہ کیا گیا۔ اس موقع پر مذکورہ اعلی سطح ذمہ داران نے اس کا سروے کیا ہے۔ جبکہ میئر کی جانب سے انڈر پاس کا تخمینہ تیار کرنے کو کہا گیا۔ اسی طرح انڈر پاس کے لئے دیگر ذرائع پر بھی غور کیا جائے۔ اس موقع پر این ایچ اے آئی کے اعلی افسران میں بھوپیندر سنگھ، کرشنا پرساد، کارپوریشن کے انجینئر سنیل بھولے، یوگیش وانی، کارپوریٹر کیلاس سونے، کارپوریٹر ریاض باغبان، کارپوریٹر پرشانت نایک، حاجی یوسف شیخ، صادق کھاٹک، خالد کھاٹک، عبدالرؤف، سید صاحب، حاجی اقبال، وسیم چودھری، فہیم پٹیل، سلمان کھاٹک، مجیب پٹیل، اشفاق بھائی، شکیل ماموں، نعیم کھاٹک، ادریس باغبان، صابر بھائی، گنیش بھاؤ، وشال بھاؤ اور مذکورہ علاقہ کے مکینوں کی کثیر تعداد موجود تھی۔

سانپ کے ڈسنے سے 4 سالہ بچی کی موت

بھیونڈی (شارف انصاری):- شانتی نگر جھوپڑپٹی علاقے کٹ نوری نگر میں گھر کے باہر کھیل رہی ایک 4 سالہ بچی کو زہریلے سانپ نے کاٹ لیا۔ اہل خانہ کے ذریعے سانپ سے ڈسی گئی بچی کو آناً فاناً میں شہر کے سب ڈسٹرکٹ اسپتال آنجہانی اندرا لایا گیا جہاں علاج کے دوران ہی بچی کی موت ہو گئی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق نوری نگر ڈونگر پاڑہ کی رہنے والی 4 سالہ بچی عظمیٰ صدیقی گھر کے باہر دوپہر میں کھیل رہی تھی۔ اچانک تیزی سے آئے زہریلی سانپ نے پیر میں کاٹ لیا۔ سانپ کے کاٹنے سے بچی زور زور سے چیخ مار کر رونے لگی۔ اہل خانہ اور پڑوسیوں کے ذریعے متاثرہ بچی کو فوری طور پر آئی جی ایم اسپتال لایا گیا۔ جہاں دوران علاج 2 گھنٹے بعد بچی نے دم توڑ دیا۔ بچی کے لواحقین کا الزام ہے کہ سانپ کے کاٹنے سے متاثرہ بچی کے علاج میں قریب 2 گھنٹے تک تاخیر کی گئی جس کی وجہ سے اس کی موت واقع ہو گئی۔ علاج کے دوران عظمیٰ صدیقی کی ہوئی موت کو ڈاکٹروں کیا لاپرواہی قرار دیتے ہوئے بچی کے لواحقین اور پڑوسیوں نے شور مچانا شروع کر دیا جسے شانتی نگر پولیس نے سمجھا بجھا کر خاموش کیا۔ آئی جی ایم ہسپتال کے سی ایم او ڈاکٹر انیل تھورات نے بتایا کہ سانپ انتہائی زہریلی نسل کا ہونے کے سبب ڈاکٹروں کی ان تھک کوششوں اور دوا کے بعد بھی زہر پورے جسم میں پھیل جانے سے بچی کی موت ہو گئی۔ جس میں ڈاکٹروں کی کوئی لاپرواہی نہیں ہے۔

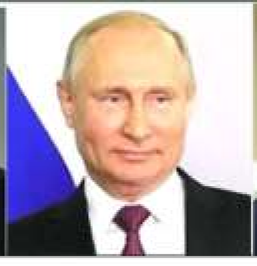

فسادزدہ علاقہ شیو وہار میں جمعیۃ کے ذریعہ تعمیراتی کاموں کا افتتاح

جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے ہائی کورٹ میں درخواست ڈالتے ہی شہید مرسلین کی لاش جی ٹی بی ہسپتال سے ملی۔ جمعیۃ کے وفد نے اہل خانہ سے مل کر مالی تعاون پیش کیا

نئی دہلی۔ ۱۴؍مارچ (پریس ریلیز) جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا محمود مدنی کی قیادت میں مشرقی دہلی کے فساد زدگان کے لیے آج سے باضابطہ مکانات کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا ہے۔ اس موقع پر شیو وہار کالونی میں مفتی سید محمد عفان منصور پوری (مدعو خصوصی مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند و صدر المدرسین جامع مسجد امروہہ) نے خصوصی دعا کرائی۔ شیو وہار شمشان گھاٹ کے پاس کے ایک فساد متاثرہ مکان کے باہر جمعیۃ علماء ہند کے کارکنان اور مقامی ذمہ دار حضرات جمع ہوئے اور اس گھر میں تعمیراتی کاموں کا آغاز ہوا۔ مفتی محمد عفان منصور پوری نے اپنے مختصر خطاب میں امن وامان کے قیام اور باہمی میل ملاپ پر زور دیا۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند کے سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی کا بھی خطاب ہوا۔ بعد میں جمعیۃ کے نمائندگان نے اندراو ہار میں واقع شہید محمد مرسلین کے گھر جا کر لواحقین سے ملاقات کی جس کی لاش کل گزشتہ جی ٹی بی ہسپتال سے بازیاب ہوئی ہے۔ مرسلین ۲۵؍فروری کو مراد نگر سے دہلی آرہا تھا لیکن وہ گھر نہیں پہنچ سکا۔ ان کے بھائی حفیظ الدین نے جی ٹی بی ہسپتال وغیرہ میں کئی بار جا کر اس کی باقیات کو تلاشا لیکن وہ ندارد تھا۔ اس سلسلے میں جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے ایڈوکیٹ محمد نور اللہ نے دہلی ہائی کورٹ میں ۱۲؍مارچ کو عرضی داخل کی تھی، لیکن اگلے دن ہی تھانے سے کال آگئی کہ اہل خانہ ایک لاش کی شناخت کر لے، بعد میں جی ٹی بی ہسپتال میں ہی اس کی لاش ملی۔ جمعیۃ علماء ہند کے وفد نے ان کے دو یتیم بچوں سے ملاقات کی اور مرحوم کی مغفرت کے لیے پرسوز دعا کی، یتیم بچوں کے ہاتھ میں جمعیۃ کی طرف سے نقد رقم دی گئی۔ نیز جمعیۃ علماء ہند نے اعلان کیا کہ ان کو انصاف دلانے کے لیے ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ اسی طرح کل جمعہ کو جمعیۃ کی نگرانی دو ہفتہ گزرنے کے بعد طیبہ مسجد کراول نگر میں پہلی بار جمعہ کا اہتمام ہوا جس کی وجہ سے آس پاس کے مسلمانوں میں کافی اعتماد پیدا ہوا، وہاں نماز جمعہ سے قبل مولانا مفتی اسجد قاسمی صدر جمعیۃ علماء احمد آباد نے خصوصی خطاب کیا۔ یہاں جمعیۃ یوتھ کلب کے نوجوان بھی انسانی خدمت میں مصروف ہیں، ان کے نگراں ماسٹر ہدایت اللہ صدیقی، مولانا فاروق، مولانا واصف، وعظ امین اپنی ٹیم کے ساتھ سرگرم ہیں۔ آج جمعیۃ علماء ہند کے وفد میں مولانا حکیم الدین قاسمی سکریٹری جمعیۃ علماء ہند، مفتی محمد عفان منصور پوری، مولانا داؤد امینی، مولانا قاری عبدالسمیع، مولانا جمال قاسمی، مولانا عرفان قاسمی، مولانا ضیاء اللہ قاسمی، مولانا غیور قاسمی اور مولانا عظیم اللہ صدیقی شریک ہوئے۔

جمعیۃ علماء شہر وضلع پونہ کے زیراہتمام سی اے اے، این آرسی، این پی آر بیداری اجلاس

این پی آر صرف مسلمانوں ہی نہیں بلکہ پورے دیش کے لئے خطرناک ہے۔ مولانا ندیم صدیقی و دیگر کا اظہار خیال

پونہ۔ 14؍مارچ (پریس ریلیز) آج یہاں پونہ شہر کے قلبی علاقہ میں واقع ساوتری بائی پھلے اسمارک ہال میں سی اے اے، این آرسی اور این پی آر بیداری اجلاس مولانا عبدالرشید قاسمی صدر جمعیۃ علماء ضلع پونہ کی سرپرستی اور مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی صدارت میں انعقاد عمل میں آیا جس میں بڑی تعداد میں عوام الناس نے شرکت کر کے معلومات حاصل کی۔ اس اہم اجلاس میں نصف سے زائد پروگرام NPR اور اس سے جڑی معلومات کے سلسلہ میں مختص کیا گیا تھا، جس میں مولانا محمد ابراہیم قاسمی صدر جمعیۃ علماء ضلع شولاپور نے اس بابت مکمل رہنمائی فرمائی۔ مولانا نے اپنے تفصیلی بیان میں فرمایا کہ سی اے اے کے ذریعہ مظلوموں کو شہریت دینے سے ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ہماری مخالفت صرف اس لئے ہے کہ اس میں مذہبی بنیاد پر تفریق کی گئی ہے جو کہ ہندوستان کے دستور اور آئین کے خلاف ہے۔ صدر اجلاس مولانا ندیم صدیقی صاحب نے مذکورہ بالا سیاہ قانون کے نفاذ سے ہونے والے نقصانات ومضرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ این پی آر صرف مسلمانوں ہی نہیں بلکہ پورے دیش کے لئے خطرناک ہے یہی وجہ ہے کہ اب تک ملک کی کئی ریاستوں نے اپنی اسمبلیوں میں اسکے خلاف قرارداد پاس کیا ہے۔ مولانا نے جمعیۃ علما ہند کی کارکردگی کا جائزہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ صوبہ آسام میں 1976 سے آج تک آسامی مسلمانوں کے لئے این آرسی کی لڑائی لڑ رہی ہے، انہوں نے مزید کہا کہ یہ لڑائی جذبات کی لڑائی نہیں ہے بلکہ پوری سنجیدگی سے ہوش وہواش میں لڑی جانے والی لڑائی ہے جس میں کامیاب ہونے کے لئے ہمیں بھرپور جدوجہد کرنی ہوگی۔ اس پروگرام میں مذکورہ بالا سیاہ قوانین کے خلاف پونہ شہر کے علاقہ کونڈوہ اور مومن پورہ شاہین باغ میں بیٹھی خواتین کی حوصلہ افزائی کے لئے اس احتجاج کے منتظمین اور ذمہ داروں حاجی شکیل مجاہد، مفتی شاہد قاسمی صدر جمعیۃ علماء پونہ، اسی طرح شعیب بھائی شیخ، کی گل پوشی اور شال پوشی کی گئی، مولانا عمیر قاسمی نے پروگرام کی کاروائی چلائی، جب کہ مولانا ابرار احمد قاسمی نے شرکا اجلاس کا شکریہ ادا کیا مولانا عبدالرشید قاسمی صاحب کی دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

کورونا پر بحث کے لئے جی ایس ٹی کاؤنسل کی میٹنگ ہو: سسودیا

نئی دہلی، 14 مارچ (یو این آئی) دلی کے نائب وزیراعلی نے سنیچر کے روز کورونا وائرس کو صحت بحران کے علاوہ اقتصادی بحران قرار دیتے ہوئے اس پر بحث کرنے کے لئے گڈس اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) کاؤنسل کی میٹنگ طلب کرنے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر سسودیا نے ٹوئٹ کیا "کورونا وائرس صرف صحت کا بحران ہی نہیں ہے بلکہ یہ اس وقت دنیا کا سب سے بڑا اقتصادی بحران بننے جارہا ہے۔ اس بحران سے بڑے پیمانے پر نوکریاں میں تخفیف ہوگی اور سرکاری ریونیو بھی کم ہوگا۔ اس سے پہلے سسٹم ناکام ہوجائے گا، میں جی ایس ٹی کاؤنسل کی میٹنگ طلب کرنے کا مطالبہ کرتا ہوں"۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے آج نئی دہلی میں 39 ویں جی ایس ٹی کونسل کی میٹنگ کی صدارت کی۔ اس میٹنگ میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وزیرخزانہ اور مرکزی حکومت اور ریاستوں کے سینئر لیڈروں نے بھی شرکت کی۔ واضح رہے کہ دلی میں کورونا وائرس اور ہائپر ٹینشن سے متاثر خاتون کی کورونا وائرس کے سبب جمعہ کے روز موت ہوگئی تھی۔

کورونا وائرس سے بچانے کے لئے انتظامیہ مستعد۔ ڈاکٹر موہن نلدکر

بھیونڈی (شارف انصاری): - بھیونڈی شہر کی عوام کو کورونا وائرس سے بچاؤ کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے بھیونڈی پرانت آفیسر ڈاکٹر موہن نلدکر نے کہا کہ انتظامیہ کورونا وائرس سے بچاؤ کے لئے تمام ضروری احتیاطی اقدامات اٹھا رہی ہے۔ شہر کی عوام افواہوں پر بالکل بھی توجہ نہ دیں۔ اس موقع پر آئی جی ایم اسپتال کے سی ایم او ڈاکٹر انیل تھورات، بھیونڈی کے تحصیلدار ششیکانت شدے اور دیگر اعلی عہدیداران موجود تھے۔ واضح ہو کہ بھیونڈی شہر اور دیہی علاقوں میں کورونا وائرس سے بچاؤ کے لئے اور عوامی بیداری کے لئے بھیونڈی پرانت آفیسر ڈاکٹر موہن نلدکر نے پرانت آفس میں تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے متعلقہ سینئر افسران کی خصوصی میٹنگ طلب کی تھی۔ پرانت آفیسر ڈاکٹر موہن نلدکر نے شہریوں کو یقین دہانی دلاتے ہوئے کہا کہ بھیونڈی میں کورونا وائرس سے نپٹنے کے لئے ضروری احتیاطی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ کورونا وائرس سے شہریوں کو بالکل بھی گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ شہر کی عوام کبھی بھی افواہوں پر توجہ نہ دیں۔ کورونا وائرس سے بچاؤ کے لئے ہاتھ کی صفائی، سردی، زکام، بخار ہونے پر اچھے ڈاکٹروں سے علاج اور بھیڑ بھاڑ (ہجوم) والی جگہوں پر جانے سے گریز کریں۔ اساتذہ اسکولوں میں بچوں کو اجتماعی دعا یا پراتھنا کے لئے مجبور نہ کریں اور جب بچے اسکول چھوڑتے ہیں تو انہیں ایک ساتھ گروپ میں نہ جانے دیں بلکہ انہیں کم تعداد میں قطار در قطار جانے کے لئے اسکول سے چھوڑے تاکہ بچے بھیڑ سے بچ سکیں۔ پرانت آفیسر موہن نلدکر نے بتایا کہ شہر کے آئی جی ایم اسپتال میں آئی سولیشن وارڈ بنا کر 24 گھنٹے تک ڈاکٹروں کی ٹیم تشکیل دے کر انہیں تعینات کیا گیا ہے۔ کورونا وائرس کے مشتبہ افراد کے علاج کے لئے شہر کے 4 اسپتالوں میں 20 بیڈ تیار رکھے گئے ہیں۔ بھیونڈی میں ابھی تک کوئی بھی مشتبہ مریض نہیں ملا ہے۔ بھیونڈی پرانت آفیسر ڈاکٹر موہن نلدکر نے بھیونڈی کی عوام سے کسی بھی قسم کا شبہ یا مشتبہ امراض سے متاثر ہونے یا کسی کے ملنے پر ہیلپ لائن نمبر نیشنل کال سینٹر 01123978046 اور ریاستی سطح کنٹرول روم 02226127394 اور ٹول فری نمبر 104 اور جنرل ہسپتال تھانہ 02225472582 اور 02225471409 اور ضلعی سطح پر کنٹرول روم 02225369682 پر رابطہ قائم کرنے کی اپیل عوام سے کی ہے۔ کورونا وائرس سے بچاؤ کے بارے میں عوامی بیداری میں مصروف ڈاکٹر راجکمار شرما کورونا وائرس سے بچاؤ کے لئے ہاتھوں کو اچھی طریقے سے صاف کرنے کا ڈیمو دے کر دکھایا کی کورونا وائرس سے بالکل بھی گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ روزمرہ کے کاموں میں تھوڑی سی احتیاط برتتے ہوئے اور ہاتھوں کی اچھی طریقے سے صفائی کروارس سے بچا جاسکتا ہے۔

روزا اکادمی فارٹاڈلرس میں ۲۸ ویں یوم تاسیس کے ضمن میں نظم خوانی کے مقابلوں کا انعقاد وتقسیم انعامات

مورخہ ۱۴؍مارچ ۲۰۲۰ء مولانا آزاد ایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر اہتمام روزا اکادمی فار ٹاڈلرس ڈاکٹر رفیق زکریا کیمپس ۱۱ جوبلی پارک اورنگ آباد میں اس اکادمی کے کامیابی کے طور پر تعلیمی شعبہ میں اپنی ۲۸ سالہ خدمات کو جاری رکھتے ہوئے ۲۸ ویں نظم خوانی مقابلوں کا انعقاد عمل میں آیا تھا۔ جدید اورنگ آباد کے معمار، مشہور ومعروف ادیب، اسلامی مفکر، مدبر سیاست داں اور ماہر تعلیم ڈاکٹر رفیق زکریا نے شہر میں عوام کی تعلیمی ضرورتات کی تکمیل کی خاطر ۱۹۹۲ء میں روزا اکادمی فار ٹاڈلرس کا قیام کیا تھا۔ یہ ادارہ اپنے معیار کے لئے مشہور ومعروف ہے۔ اس ادارہ میں ۲۸ ویں نظم خوانی مقابلہ میں نرسری، کے۔ جی اور پری پرائمری کے طلباء نے حصہ لیا۔ اس مقابلے میں بطور جج اسسٹنٹ پروفیسر ذکی الدین سہیل اور عبدالرحیم موجود تھے۔ اس موقع پر ماڈل ڈی۔ ایڈ کالج کی پرنسپل ڈاکٹر ثمینہ انصاری، ماڈل ہائی اسکول کی پرنسپل شیخ کوثر بطور مہمان خصوصی اور روزا اکادمی کی ہیڈ مسٹریس محترمہ سعیدہ رحیم میڈم بہ حیثیت صدر جلسہ موجود تھیں۔ محترمہ خان صبا جمال نے محترم مہمانان جلسہ میں موجود مقابلہ کے ججوں کا تعارف پیش کیا۔ ذکی الدین سہیل نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ روزا اکادمی فارٹاڈلرس کے سبھی اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ نہایت محنت وایمانداری سے اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔ انھوں نے طلباء کے ذخیرہ الفاظ، ان کا اعتماد اور جسمانی حرکات وسکنات اور اظہار جذبات کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ واقعی ان کے تجربہ کار اساتذہ نے انھیں مقابلہ کے لئے بہت اچھی تیاری کروانے کے لئے مبارکباد پیش کی۔ اسی طرح عبدالرحیم نے اپنی تقریر میں تمام شرکاء مقابلہ کو مبارکباد دی اور ادارہ میں کامیاب تعلیمی سرگرمیوں کے انعقاد کے لئے ان کی کوششوں کو سراہا۔ اس نظم خوانی مقابلہ میں انعام پانے والے طلباء کو سہیل ذکی الدین اور عبدالرحیم کے ہاتھوں انعامات سے نوازکران کی پذیرائی کی گئی۔ اس پروگرام کی خوبصورت نظامت کے لئے فرائض محترمہ فہمیدہ خان نے انجام دیئے۔ جبکہ اظہار تشکر قاضی شہناز بیگم میڈم نے پیش کیا۔ اس پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے جناب یوسف سر کے ساتھ تمام عملے نے ایماندارانہ کوششیں کیں۔

شہنشاہ جذبات دلیپ کمار کی حالت مستحکم، پیٹھ کے درد کی وجہ سے اسپتال میں داخل

ممبئی 14 مارچ (یو این آئی) شہنشاہ جذبات کے نام سے مشہور ہندی فلموں کے بزرگ اداکار دلیپ کمار کی طبیعت کے بارے میں قیاس آرائیوں کا سلسلہ جاری ہے لیکن اس درمیان ان کی اہلیہ سائرہ بانو اور خاندان کے دوست فیصل فاروقی نے طبیعت بہتر ہونے کی بات کہی ہے اور کہا ہے کہ پیٹھ میں شدید درد کی وجہ سے انہیں شمال مغربی ممبئی کے علاقہ باندرہ کے لیلاوتی اسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ فیصل فاروقی نے پرستاروں سے کہا ہے کہ وہ افواہوں پر توجہ نہ دیں۔ اہلیہ سائرہ بانو نے ایک آڈیو پیغام ٹویٹ کرتے ہوئے دلیپ کمار کی طبیعت کا احوال پیش کیا ہے کہ 97 سالہ دلیپ صاحب کو پیٹھ میں شدید درد کی شکایت کے بعد لیلاوتی اسپتال کے طبی ماہرین کے مشورے پر علاج کے لیے اسپتال داخل کیا گیا ہے۔ آج انہوں نے بزرگ اداکار کے ہمراہ اپنا ایک ویڈیو بھی شیئر کیا ہے، جس میں انہوں نے پرستاروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'لیلاوتی اسپتال میں مکمل طبی جانچ کے بعد ہم گھر آگئے ہیں سب کچھ ٹھیک ہے، اللہ کا شکر ہے، آپ سب کی دعا ہے، ہمارے ساتھ آپ کا پیار ہے، ہم اللہ کے شکرگزار ہیں اور آپ لوگوں کی دعا کے لیے بہت بہت شکریہ'۔ دلیپ کمار کو نومبر 18-2017 میں نمونیہ کی وجہ سے لیلاوتی اسپتال میں داخل کیا گیا تھا۔ جبکہ دسمبر 2017 میں انکی سالگرہ کے موقع پر صحت یاب ہوگئے اور اسپتال سے رخصت مل گئی تھی۔ دلیپ کمار نے تقریباً 65 فلموں میں ہی کام کیا ہے اور انہیں سپر اسٹار کہا جاتا ہے کہ وہ نور، مغل اعظم، گنگا جمنا، ندیا کے پار، شہید، نیا دور، رام اور شیام، بیراگ، گوپی، شکتی، سوداگر جیسی فلموں میں اپنے فن کے جوہر دکھائے۔ انہوں ریکھا کیساتھ 1998 میں قلعہ نامی آخری فلم میں کام کیا تھا اور تقریباً پانچ سال سے بستر علالت پر ہیں۔

حیدرآباد میں یکجہتی ادبی اجلاس وشعری نشست طنزومزاح

حیدرآباد 14 مارچ (یو این آئی) نوبل انفوٹیک حیدرآباد کے زیر اہتمام یکجہتی ادبی اجلاس وشعری نشست طنزومزاح 15 مارچ اتوار کو 7 بجے شام نوبل انفوٹیک دوسری منزل مصطفی ٹاور عقب لکڑی کا پل حیدرآباد میں ہوگی۔ مہمان خصوصی قمر الدین صدر اقلیتی کمیشن تلنگانہ ہوں گے جبکہ اعزازی مہمان امیر حسن آر آئی کمشنر حکومت تلنگانہ ہوں گے۔ ڈاکٹر محمد غوث ڈائرکٹر تلنگانہ اردو اکیڈمی حیدرآباد، عبدالرحمان سلیم این آر آئی بھی شرکت کریں گے۔

آج امبہ جوگائی شاہین باغ میں حنا کوثر باجی کا خطاب

شہروتعلقہ کی خواتین کریں گی شرکت

بیڑ 14 مارچ (بذریعہ سراج آرزو) بیڑ ضلع میں سی اے اے، این پی آر اور این آر سی کے خلاف دہلی کے شاہین باغ میں جاری احتجاج کے طرز پر نوجوانوں اور شہریان کی جانب سے سی اے اے، این پی آر اور این آر سی کے خلاف ضلع کے مختلف علاقوں میں 'شاہین باغ' احتجاج شروع ہے۔ بیڑ شہر وضلع کے شاہین باغ میں مختلف سماجی تنظیموں کے قائدین اور عوامی قائدین احتجاج میں شریک ہو کر خطاب کر رہے ہیں۔ بیڑ کی محترمہ حنا کوثر باجی کا این پی آر، سی اے اے، اور این آر سی سے متعلق خطاب بتاریخ 15 مارچ بروز اتوار کو امبہ جوگائی کے شاہین باغ میں ہوگا۔ جہاں وہ شہر وتعلقہ کی خواتین سے خطاب کریں گے۔ مذکورہ قوانین کے تعلق سے سیر حاصل معلومات اب تک حنا کوثر باجی نے بیڑ ضلع کے پاٹودہ، گیورائی ودیگر مقامات پر پیش کی، جس سے خواتین میں مذکورہ قوانین کے تعلق معلومات عام ہونے میں مدد ملی۔ بیڑ ضلع کے پاٹودہ میں خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ یہ ملک آئین کے مطابق چلتا ہے۔ اس لئے دستور کی پامالی سے اس ملک کی جمہوریت کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ مذکورہ قوانین دستور کے مختلف شقات کی پامالی کرتے ہیں، جس کے سبب ملک کی بیشتر عوام میں خوف وہراس ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ عوام کو اس خوف سے نکالے اور این پی آر اور این آر سی کے منسوخی کا اعلان کرے۔ ملک کی ترقی تب ہی ممکن ہے جب سماج کے تمام طبقات کو ساتھ لیکر کام کیا جائے۔

ہند۔ نیپال سرحد پر جعلی نوٹوں کے ساتھ چار افراد گرفتار

موتیہاری، 14 مارچ (یو این آئی) ہند۔ نیپال سرحد سے متصل بہار میں مشرقی چمپارن ضلع کے ادا پور تھانہ علاقے کے مورتیاں گاؤں سے پولیس نے بڑی تعداد میں جعلی نوٹوں کے ساتھ چار لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نوین چندر جھا نے آج بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ مورتیاں گاؤں میں جرائم پیشہ افراد کی ایک گروہ نیپال سے بڑی تعداد میں جعلی نوٹ ہندوستان لایا ہے اور اسے جلد ہی ہندوستانی بازاروں میں چلانے والے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے بعد ایک خصوصی ٹیم تشکیل دیکر مذکورہ گاؤں میں چھاپہ مار کر موقع سے چار مجرموں کو گرفتار کرلیا گیا۔ مسٹر جھا نے بتایا کہ گرفتار کئے گئے افراد کے قبضے سے دو ہزار روپے کے 47 اور پانچ سو روپے کے 239 جعلی نوٹ سمیت کل دو لاکھ 13 ہزار پانچ سو روپے کے جعلی نوٹ ضبط کئے گئے۔ پولیس نے ملزمین سے سخت پوچھ گچھ کی ہے۔

آپسی جھگڑے میں گولی لگنے سے خاتون کی موت

الور، 14 مارچ (یو این آئی) راجستھان میں الور ضلع کے صدر تھانہ علاقہ کے تحت آپسی جھگڑے میں ہوئی فائرنگ سے ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ پولیس کے مطابق برفی دیوی کے بیٹے دگمبر اور اس کی بیوی سنجیدہ کو میکے بھیجنے پر جھگڑا ہوا تھا۔ اس کے بعد سنجیدہ کے سسرال میں اس کا بھائی اوتار سنگھ اور چچا آئے اور جھگڑا کر کے فائرنگ کر دی۔ حادثے میں گولی لگنے سے اس کی ساس برفی دیوی کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ پولیس نے لاش پوسٹ مارٹم کے بعد اہل خانہ کے سپرد کر دی ہے۔

سینیٹائزر کے بغیر چڑیا گھر میں داخلہ ممنوع

لکھنؤ 14 مارچ (یو این آئی) اترپردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے نواب واجد علی چڑیا گھر میں کورونا وائرس سے بچنے کے لئے بغیر سینیٹائزر کے داخلہ ممنوع ہوگا۔ چڑیا گھر کے ڈائرکٹر آر کے سنگھ نے سنیچر کو یہاں بتایا کہ کورونا وائرس سے بچنے کے لئے نواب واجد علی شاہ چڑیا گھر کے دونوں گیٹوں پر سینیٹائزر رکھوا دیا گیا ہے۔ چڑیا گھر آنے والے افراد سینیٹائزر کا استعمال کر کے ہی چڑیا گھر میں داخل کرسکیں گے۔ ٹکٹ ونڈو پر بھی سینیٹائزر رکھوایا گیا ہے تاکہ ناظرین ٹکٹ لینے سے قبل اس کا استعمال کرسکیں۔ انہوں نے بتایا کہ چڑیا گھر کے گیٹوں پر ٹکٹ چیکنگ کا کام کرنے والے ملازمین کو ماسک فراہم کئے گئے ہیں اور دونوں گیٹوں پر مرکزی حکومت کی جانب سے جاری الرٹ کے بڑے بڑے بورڈ لگائے گئے ہیں۔ جس سے عوام کو اس ضمن میں بیدار کیا جاسکے۔ چڑیا گھر کی جانب سے بھی پمفلٹ چھپوائے گئے ہیں تاکہ آنے والے افراد کے مابین پمفلٹ تقسیم کر کے کورونا وائرس سے بچنے کے لئے ان میں بیداری پیدا کی جاسکے۔ احتیاط کے طور پر چڑیا گھر آنے والے افراد سے اس بات کی بھی اپیل کی گئی ہے کہ اگر کسی کو کھانسی، زکام، بخار وغیرہ کے علاوہ وہ اس قسم کی دیگر بیماری میں ملوث ہیں تو براہ مہربانی چڑیا گھر تشریف نہ لائیں۔

کورونا کی وجہ سے پدم ایوارڈ کی تقریب ملتوی

نئی دہلی، 14 مارچ (یو این آئی) حکومت نے کورونا وائرس کی وجہ سے تین اپریل کو ہونے والی پدم ایوارڈ کی تقریب ملتوی کر دی گئی ہے۔ وزارت داخلہ نے ہفتہ کے روز اس سلسلے میں ایک حکم جاری کرتے ہوئے یہ اطلاع دی۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ قومی دارالحکومت میں واقع راشٹرپتی بھون کے دربار ہال میں جمعہ کے روز تین اپریل کو منعقد پدم ایوارڈ کی تقریب ملتوی کی گئی ہے۔ وزارت نے کہا ہے کہ کورونا وائرس کو دیکھتے ہوئے اور اس خطرناک وائرس کو پھیلنے سے روکنے کے لئے کوشش کے تحت یہ احتیاطی قدم اٹھایا گیا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ تقریب کے انعقاد کی اگلی تاریخ حالات معمول ہونے کے بعد طے کی جائے گی۔

دہلی فسادات میں کجریوال حکومت کا مایوس کن رول اور رویہ

پارٹی عام آدمی کے بجائے خاص آدمی کی ہوتی جارہی ہے!

ازقلم: عبدالعزیز

اروند کجریوال کی شخصیت اور کردار سے عوام کی اور خاص طور پر دہلی کے عوام کی بہت سی امیدیں وابستہ تھیں لیکن دہلی فسادات کے موقع پر کجریوال اور ان کے نمائندوں نے جس طرح کا کردار ادا کیا اس سے عوام میں بڑی مایوسی اور بددلی پیدا ہوئی۔ الیکشن سے پہلے کجریوال کی تقریروں اور ان کے بیانات کچھ اس طرح تھے کہ ہر اہل علم ودانش یہ سمجھتا رہا کہ ممکن ہے الیکشن کی وجہ سے ان کا رویہ محتاط اور مصلحت آمیز ہو۔ الیکشن کے بعد انتخابی مصلحت مصلحت نہیں رہے گی۔ مصلحتوں سے پرے ہٹ کر حقیقت پسندی سے کام لیں گے۔ لیکن الیکشن کے نتائج کے بعد ہی سے جس طرح بجرنگ بلی کے مندر میں جانا، ہنومان چالیسا پڑھنا ان کے نرم ہندوتو کی جھلک نظر آئی۔ دہلی فسادات کے موقع پر تین روز تک وہ خاموش رہے۔ ان کی پارٹی کے نمائندے بھی خاموش تماشائی بنے رہے۔ بعد میں مہاتما گاندھی کی سمادھی پر اپنے کچھ لوگوں کے ساتھ ستیہ گرہ کیلئے پہنچے۔ ایسے موقع پر ستیہ گرہ بے معنی سی چیز ہے کیونکہ گاندھی جی فسادات کے دوران جائے وقوع پر چلے جاتے تھے۔ جواہر لعل نہرو بھی 1947ء کے دہلی کے فسادات میں بلوائیوں کو روکنے کیلئے بھیڑ میں چلے گئے تھے۔ جان جوکھم میں نہ ڈال کر ستیہ گرہ کرنا یا دعا کرنا ایک رسم کی ادائیگی ہے یا نمائش اور دکھاوا ہے۔ اس سے فسادیوں پر نہ کوئی اثر ہوتا ہے، نہ فساد زدگان کو کوئی فائدہ پہنچتا ہے۔ اگر کجریوال اپنے لوگوں کو جو ان کے دہلی میں ایم ایل اے اور کونسلر ہیں میدان میں اتار دیتے تو پولس نے جو حرکتیں کی ہیں شاید اس میں بہت کمی آتی اور بلوائیوں کو روکنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ دہلی میں 70 ایم ایل اے ہیں، 7 لوک سبھا کے ممبر اور 3 راجیہ سبھا کے ممبر ہیں۔ سب کے سب ہندستان کی سلامتی اور استحکام کا حلف اٹھاتے ہیں لیکن دیکھا یہ گیا ہے کہ حلف اٹھانے والے لوگوں میں ایک فرق کو دوسرے فرقے، ایک مذہب کے ماننے والوں سے دوسرے مذہب کے ماننے والوں میں نفرت، شک وشبہ اور اشتعال انگیزی کے جذبات بھڑکانے میں لگے ہوئے ہیں۔ کیا یہ حلف وفاداری سے روگردانی نہیں ہے؟ گزشتہ چند ہفتے میں دہلی نفرت اور فساد کی آگ میں جلتا رہا۔ تناؤ اور کشیدگی قائم رہی تشدد اور انتہا پسندی کا دور دورہ رہا۔ خوف وہراس کا ماحول چھایا رہا۔ فساد زدگان میں سے بہتوں کو مجبوراً خوف وہراس کی وجہ سے اپنا گھر بار چھوڑ کر کیمپوں میں پناہ لینی پڑی۔ دہلی کے شمال مشرقی علاقے سے فساد کی ابتدا ہوئی۔ پریشان کن بات یہ ہے کہ 70 ایم ایل اے اور کئی کونسلرز میں سے کسی نے بھی میدان میں اترنے کی ہمت نہیں دکھائی۔ فساد کے وقت سب کے سب چپی سادھے رہے اور دہلی میں فسادی اور بلوائی دندناتے پھرتے رہے۔ سوشل میڈیا پر پیغامات آتے رہے مگر عوامی نمائندے منظر سے بالکل غائب رہے۔ کسی بھی پارٹی کے نمائندے زمین پر نظر نہیں آئے۔ گھروں میں بیٹھے رہے اور ٹیلی ویژن دیکھتے رہے کہ بلوائی ایک خاص فرقے کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ جو لوگ دہلی میں رہتے ہیں یا جنھوں نے 1984ء کا فساد دیکھا ہے وہ اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے کہ 1984ء کے فسادات کو دہرایا جارہا ہے۔ تشدد کے واقعات رونما ہو رہے تھے، لوگ زخموں سے نڈھال تھے۔ آتشزدگی لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم تھا۔ قتل وغارت گری ہو رہی تھی۔ چاروں طرف بابا کار مچا ہوا تھا۔ ایم ایل اے، ایم پی سب کو استحقاق، اختیارات اور تحفظ حاصل ہوتا ہے۔ سب کو تنخواہیں ملتی ہیں۔ گھر ملتا ہے۔ مختلف سہولتیں حاصل ہوتی ہیں۔ یہ سب سہولتیں اس لئے حاصل ہوتی ہیں کہ یہ پبلک کے نمائندے ہوتے ہیں، پبلک کی خدمت کریں گے۔ لیکن اگر یہ اپنی ذمہ داری پوری نہیں کرتے، عوامی خدمت نہیں کرتے تو یہ عوام کے ساتھ بے وفائی اور غداری نہیں تو کیا ہے؟ اس لئے کہ ووٹرز مصائب ومشکلات کے وقت اپنے نمائندوں کی طرف دیکھتا ہے اور نمائندوں کا وعدہ رہتا ہے کہ ہر تکلیف اور مصیبت میں وہ کام آئے گا۔ یہ لوگ صرف نمائندے ہی نہیں ہوتے ہیں بلکہ انتظامیہ میں ان کے اثر ورسوخ ہوتے ہیں، ان کی اپنی حیثیت ہوتی ہے۔ پولس کو بہت سے معاملات میں روک سکتے ہیں اور بعض کام کرنے سے مجبور کر سکتے ہیں جو عام آدمی نہیں کرسکتا ہے۔ کجریوال یا ان کے نمائندوں کا یہ کہنا کہ پولس مرکز کی نگرانی میں کام کرتی ہے یہ ایک بہانہ ہے اور اس بہانے سے کام سے روگردانی اور منہ موڑنے کے مترادف ہے۔ پولس نمائندوں کی بات ایک دم نہیں سنے گی، پولس پر کجریوال کا کچھ بھی اثر نہیں پڑے گا یہ کہنا درست نہیں ہے۔ کجریوال اپنے مطلب اور مقصد کیلئے پولس سے لڑ جاتے ہیں، انشن کرتے ہیں، بھوک ہڑتال پر بیٹھ جاتے ہیں لیکن فساد کو روکنے کیلئے نہ ان میں کوئی جذبہ پیدا ہوا اور نہ ہی ان کے نمائندوں میں کوئی احساس اور جذبہ دکھائی دیا۔ سب سے پریشان کن بات یہ ہے کہ وہ اپنے ایک کونسلر کی بھی وہ مدافعت نہ کرسکے۔ میڈیا کے غلط پرچار نے کونسلر طاہر حسین کو بدنام کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جبکہ وہ اپنی صفائی دیتے رہے کہ انکیت شرما کا قتل 25 فروری کو ہوا اور 24 کو ہی ان کو پولس کی مدد سے گھر چھوڑ کر دوسری جگہ پناہ لینا پڑا۔ ان کی بلڈنگ کی چھت پر جو بہت سے ناپسندیدہ سامان پائے گئے اس کے بارے میں انھوں نے بتایا کہ پولس نے پورے طور پر چھان بین کی اور پولس کو انھوں نے گھر کی چابھی تک حوالے کردی۔ عام آدمی پارٹی ایک دو دن تک اپنے ترجمان کے ذریعے طاہر حسین کی مدافعت کرتی رہی لیکن تیسرے دن نہ صرف مدافعت کرنا چھوڑ دیا بلکہ ان کو پارٹی کی رکنیت سے معطل کردیا۔ جب اپنی پارٹی کے آدمی کے ساتھ عام آدمی پارٹی کا یہ سلوک ہوگا تو عام آدمی کے ساتھ پارٹی کا کیا سلوک ہوسکتا ہے ہر کوئی سمجھ سکتا ہے۔ کجریوال نے پولس محکمہ کے دو مقتول کے ورثا کو ایک ایک کروڑ روپے دینے کا اعلان کیا لیکن جو لوگ فساد میں مارے گئے اور پولس کی گولیوں سے بھی بے قصور لوگ مارے گئے ان کے ورثاء کیلئے انھوں نے کچھ بھی اعلان نہیں کیا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اکثریت کو خوش کرنے کا جذبہ ان کے دل میں کچھ زیادہ ہے۔ ابھی بھی وہ الیکشن مہم کے دوران نظر آتے ہیں یا وہ دوسری ریاستوں کے انتخابات میں اپنے نرم ہندوتو پالیسی سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی کی ملی تنظیموں کے ذمہ داران وزیر اعلیٰ اروند کجریوال سے مل کر اپنے خیالات واحساسات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں لیکن کجریوال ملاقات کا وقت نہیں دے رہے ہیں۔ یہ بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اقلیت سے ہمدردی کرنا نہیں چاہتے اور نہ اقلیت کی بات سننا چاہتے ہیں۔ کجریوال بی جے پی کے ممبران اور لیڈران کی نفرت انگیز اور اشتعال انگیز تقریروں پر بھی ابھی تک اپنے کسی ردعمل کا اظہار نہیں کیا ہے۔ کپل شرما جو کبھی عام آدمی پارٹی کی حکومت میں وزیر تھے جو دہلی فساد کے ایک طرح سے ماسٹر مائنڈ ہیں ان کے بارے میں بھی کجریوال نے ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ انوراگ ٹھاکر جو مرکزی حکومت کے وزیر ہیں جنھوں نے غداروں کو گولی مارنے کی بات کہی تھی ان کے متعلق بھی کجریوال خاموش ہیں۔ پرویش ورما جنھوں نے انتہائی نفرت انگیز اور اشتعال انگیز بیانات دیئے ان کے بارے میں بھی کجریوال کی حکومت چپی سادھے رہی۔ الیکشن سے پہلے مصلحت ہوسکتی ہے لیکن الیکشن کے بعد کیا مصلحت ہوگی کہ جن لوگوں نے دہلی کے فساد کو ہوا دی ہو ان کو دہلی کی حکومت سزا دلانے یا ان کے خلاف ایف آئی آر کرانے کا مطالبہ تک کرنے سے بھی قاصر ہے۔ گزشتہ روز دہلی حکومت نے ایک اچھا کام ضرور کیا ہے کہ این پی آر کے خلاف اسمبلی میں قرارداد پاس کی۔ کجریوال نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا کہ اسمبلی میں 61 ممبران ایسے ہیں جن کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ نہیں ہے تو پھر عام آدمی کے پاس کیسے پیدائشی سند ہوسکتی ہے۔ کجریوال کے بارے میں یہ کہا جارہا ہے کہ حکومت سازی کے بعد وزیر داخلہ امیت شاہ سے ان کی بڑے اچھے اور خوشگوار ماحول میں ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات سے ان کے اندر کسی وجہ سے تبدیلی پیدا ہوگئی ہے۔ اس تبدیلی کے دوررس نتائج ہوسکتے ہیں۔ تبدیلی یکایک کیوں آئی یہ کہنا مشکل ہے۔ شاید کوئی ایسی کمزوری کجریوال کی ہو جس سے ان کی دکھتی رگ دبتی ہو۔ بہرحال جو کچھ بھی ہو بعد میں ظاہر ہوگا۔ پہلے نتیش کمار کے بارے میں بڑی امیدیں اپوزیشن کی طرف سے تھیں لیکن نتیش کمار نے مہاگٹھ بندھن کے ساتھ بے وفائی کر کے بی جے پی کے ساتھ گٹھ بندھن کر کے ساری امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ اسی طرح اروند کجریوال سے بھی عوام اور اپوزیشن کی بڑی امیدیں وابستہ تھیں لیکن الیکشن کے نتائج اور حکومت سازی کے بعد کجریوال کا رنگ ڈھنگ بالکل بدل گیا ہے۔ جس کی وجہ سے عوام میں بھی مایوسی ہے اور اپوزیشن پارٹیوں میں بھی وہ امید باقی نہیں رہی جو کجریوال کے بارے میں تھی۔

روزنامہ ورق تازہ
قومی بین الاقوامی، کھیل کود
15/مارچ 2020
वरक -ए- ताजा

آئی پی ایل کب شروع ہوگا کوئی نہیں بتاسکتا

بورڈ کے اجلاس میں ٹورنمنٹ کو مختصر کرنے، ٹیموں کے دو گروپس بنانے، ایونٹ کو چند مقامات تک محدود رکھنے پر غور

ممبئی ۔14 مارچ (سیاست ڈاٹ کام) کورونا وائرس کی وبائی بیماری کے بعد بی سی سی آئی اور آٹھ آئی پی ایل فرنچائز مالکان کے مابین ہفتے کو ہوئے اجلاس میں اس بات پر بھی غور کیا گیا ہے کہ انڈین پریمیر لیگ کو مختصر کرنا بھی ایک بہتر فیصلہ ہوسکتا ہے جب کہ کنگز الیون پنجاب کے نیس واڈیا نے کہا کہ وہ اس بات کی ضمانت نہیں دے سکتے کہ ایونٹ کا آغاز کب ہوگا۔ حکومت ہند کی طرف سے عائد سفری پابندیوں اور کسی بھی میچ کی میزبانی سے تین ریاستوں کے انکار کی وجہ سے بی سی سی آئی نے جمعہ کو 29 مارچ کو شروع ہونے والے آئی پی ایل کو 15 اپریل تک معطل کردیا۔ واڈیا نے آئی پی ایل مالکان کے اجلاس کے بعد میڈیا نمائندوں سے کہا کہ ہم یا کوئی اور بھی اس موقف میں نہیں ہیں کہ وہ یہ بتاسکے کہ آئی پی ایل کب شروع ہوگا۔ ہم دو سے تین ہفتوں کے بعد صورتحال کا جائزہ لیں گے اور امید ہے کہ اس وقت تک کورونا وائرس کے معاملات کم ہوجائیں گے۔ بی سی سی آئی کے صدر سورو گنگولی اور سکریٹری جے شاہ سے ملاقات کے بعد واڈیا نے ان خیالات کا اظہار کیا۔ ذرائع نے یہاں اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرائط پر کہا کہ ٹیم مالکان اور بی سی سی آئی کے مابین ملاقات کے دوران چھ سے سات متبادل فیصلوں پر تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ واڈیا نے واضح کیا کہ اس وقت، صحت سے متعلق حفاظتی اقدامات سب سے اہم ہیں۔ ہندوستان میں کورونا وائرس سے دو اموات اور 80 سے زیادہ مثبت واقعات درج ہوئے ہیں، جس کے نتیجے میں حکومت کی ہدایت ہے کہ وہ بڑے بڑے اجتماعات سے بچنے کے لئے شائقین کو کھیلوں کے مقابلوں سے باز رکھیں۔ ذرائع نے آگاہ کیا ہے ابھی دوسرا متبادل فیصلہ یہ ہے کہ ٹیموں کو چار کے دو گروپوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے اور پھر ٹاپ چار پلے آف میں جاسکتی ہیں۔ تیسرا متبادل فیصلہ ڈبل ہیڈر (ہفتے کے دن کھیلے جانے والے مقابلوں) میں اضافہ ہے۔ چوتھا متبادل فیصلہ تمام مقابلوں کو چند ایک مقامات پر انعقاد کرنا ہے جس میں کھلاڑیوں، معاون عملے اور ٹی وی عملے کی محدود نقل وحرکت اور سفر ہوگا۔ ایک اور راستہ یہ ہے کہ بند دروازوں کے پیچھے کھیلنا ہے اور ایک مختصر وقت میں تمام 60 مقابلوں کا انعقاد کرنا ہے جس سے اس بات کا یقین ہوجائے گا کہ اسٹیک ہولڈرز کو پیسہ کا نقصان نہ ہو۔ ذرائع نے اس بات کی بھی تصدیق کی ہے کہ ٹورنمنٹ کو بیرون ملک منتقل کرنے کے بارے میں اجلاس میں کوئی بات نہیں ہوئی۔ واڈیا نے کہا بی سی سی آئی، آئی پی ایل اور (سرکاری براڈکاسٹر) اسٹار (اسپورٹس) نے واضح کیا ہے کہ ہم مالی نقصان کو نہیں دیکھ رہے ہیں۔ اس اجلاس میں سب نے اتفاق کیا کہ انسان پہلے آتے ہیں اور مالیہ اس کے بعد آتا ہے۔ ہم یہاں حکومتوں کی ہدایتوں پر عمل کرنے کے لئے حاضر ہوئے ہیں۔ مجھے مہینے کے اختتام سے قبل کسی بھی قسم کا فیصلہ کی امید نظر نہیں آتی۔ ہمیں انتظار کرنا ہوگا اور دیکھنا ہوگا اور امید ہے کہ صورتحال بہتر ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت تک کوئی فیصلہ نہیں لیا جاسکتا جب تک کہ صورت حال واضح نہیں ہوجاتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ 15 اپریل کے بعد بھی کیا ہوگا یہ کہنا بھی قبل از وقت ہے۔

انگلینڈ کو پاکستان کا دورہ کرنا چاہئے: معین علی

لاہور ۔14 مارچ (سیاست ڈاٹ کام) پاکستان سوپر لیگ 5 میں ملتان سلطانز کی نمائندگی کرنے والے انگلینڈ کے آل راونڈر معین علی نے کہا ہے کہ پاکستان سوپر لیگ میں ان کی شرکت کی ایک اہم وجہ پاکستان میں عالمی کرکٹ کی واپسی کیلئے کوشش کرنا تھا اب اگر انگلینڈ کی کرکٹ ٹیم یہاں کا دورہ کرتی ہے تو میں اس کیلئے سب سے اہم کردار ادا کروں گا، اس سے باقی دنیا کو بھی پیغام جائے گا جو کرکٹ کیلئے بہترین ہوگا۔ معین علی نے ایک انٹرویو میں کہا کہ انگلش کرکٹ بورڈ نے اگر مجھ سے دورہ پاکستان کے حوالے سے پوچھا تو میں یقینا سچائی سے کام لوں گا اور جانبدارانہ رویہ نہیں اپناؤں گا، میں جو کچھ بھی سوچتا ہوں اس کے بارے میں آگاہ کردوں گا۔ انہوں نے کہا کہ میں پاکستان میں خود کو محفوظ تصور کرتا ہوں اور بحیثیت کھلاڑی میں چاہتا ہوں کہ یہاں کرکٹ کی واپسی ہو، میں امید کرتا ہوں میں انگلینڈ کی اس ٹیم کا حصہ ہوں گا جو یہاں کا دورہ کرے گی۔ میرے آباؤ اجداد کا پاکستان سے تعلق ہونے کی وجہ سے یہاں آنا اور آکر کھیلنا ایک مختلف تجربہ ثابت ہوا۔

انگلینڈ نے سری لنکا کا دورہ ختم کردیا

کولمبو ۔14 مارچ (سیاست ڈاٹ کام) کورونا وائرس کے عالمی سطح پر بڑھتے ہوئے خطرے کے پیش نظر انگلینڈ نے سری لنکا کا دورہ منسوخ کردیا ہے اور دورے کا شیڈول بعد میں دوبارہ ترتیب دیا جائے گا۔ سری لنکا اور انگلینڈ کے درمیان سیریز کا پہلا ٹسٹ میچ 19 مارچ کو شروع ہونا تھا لیکن دونوں کرکٹ بورڈز نے باہمی مشاورت سے سیریز نہ کھیلنے کا فیصلہ کیا۔ انگلش کرکٹ بورڈ کے ترجمان کے مطابق سری لنکا میں ہماری ٹیم اور سری لنکن کرکٹ بورڈ کے درمیان ہونے والے مذاکرات کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ سیریز کو فی الحال ملتوی کردیا جائے اور کھلاڑیوں اور معاون عملہ کو گھر واپس لایا جائے، ہم سیریز کو دوبارہ شیڈول کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ سری لنکا نے شائقین کے بغیر میدان بند کرکے بھی میچز کے انعقاد کی پیشکش کی تھی لیکن انگلش کرکٹ بورڈ نے یہ کہتے ہوئے مکمل دورہ ملتوی کرنے پر اصرار کیا کہ ان کے کھلاڑی اس صورتحال میں مکمل توجہ کے ساتھ ٹسٹ سیریز میں شرکت نہیں کرسکیں گے اور یہ فیصلہ کرکٹ سے بالاتر ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ابھی تک برطانیہ کے مقابلے میں سری لنکا میں کورونا وائرس سے کم لوگ متاثر ہوئے ہیں اور اب تک صرف 3 افراد میں وائرس کی تصدیق ہوئی ہے، تاہم وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے سرحدوں کی ممکنہ بندش اور بین الاقوامی پروازوں کی منسوخی کے امکان کے پیش نظر انگلینڈ کے کھلاڑیوں نے اپنے اہلخانہ کے پاس واپسی کی خواہش ظاہر کی۔ انگلش بورڈ نے کہا کہ کورونا وائرس کی دنیا بھر میں بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر سری لنکن کرکٹ حکام سے مشاورت کے بعد ہم نے انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان سیریز کے ملتوی اور کھلاڑیوں کی برطانیہ واپسی کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ دورہ ملتوی ہونے کا جہاں سری لنکا کو بڑا مالی نقصان ہوا ہے وہیں رواں سال انگلینڈ کے مصروف شیڈول کو مدنظر رکھتے ہوئے سیریز کا جنوری 2021 سے قبل انعقاد مشکل نظر آتا ہے۔ انگلینڈ کو اگلا دورہ جون میں ویسٹ انڈیز کا کرنا ہے لیکن موجودہ صورتحال کے پیش نظر یہ دورہ بھی مشکل میں پڑتا نظر آرہا ہے کیونکہ ماہرین نے کہا ہے کہ برطانیہ میں یہ وائرس 10 تا 14 ہفتوں بعد اپنے عروج پر پہنچے گا۔

ہڈسن کورونا وائرس سے متاثر

لندن ۔14 مارچ (سیاست ڈاٹ کام) چیلسی ایف سی کے فارورڈ کلم ہڈسن اوڈوئی کورونا وائرس میں مبتلا ہوگئے۔ جبکہ فرسٹ ٹیم کے تمام کھلاڑی اور کوچنگ عملہ نے اپنی صحت کو محفوظ بنانے کیلئے خود کو الگ تھلگ کرلیا ہے۔

کورونا پر کوہلی کا پیغام

نئی دہلی ۔14 مارچ (سیاست ڈاٹ کام) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان ویراٹ کوہلی نے کورونا وائرس کے ضمن میں اپنا پیغام دیتے ہوئے اپنی ٹیم کے کھلاڑیوں سے کہا کہ وہ صحت مند رہتے ہوئے اس وباء کے خلاف تیار رہیں۔

چینائی سوپر کنگس کی پراکٹس بھی ملتوی

چینائی ۔14 مارچ (سیاست ڈاٹ کام) چینائی سوپر کنگز نے کورونا وائرس کے باعث ٹریننگ کی سرگرمیاں فوری طور پر ملتوی کردیں۔ واضح رہے کہ کپتان مہندر سنگھ دھونی سمیت دیگر کھلاڑیوں کو ایم اے چدم برم کرکٹ اسٹیڈیم پر ٹورنمنٹ کے آغاز سے قبل پریکٹس کرتے ہوئے دیکھنے کیلئے شائقین کی بڑی تعداد بھی موجود ہوتی تھی لیکن اب انہیں بھی مایوسی کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔

امریکی فٹ بال فیڈریشن کے صدر مستعفی

نیویارک ۔14 مارچ (سیاست ڈاٹ کام) امریکی فٹ بال فیڈریشن کے صدر کارلوس کورڈیرو نے ویمنز ٹیم کی جانب سے رقوم کی ادائیگی میں عدم توازن، صنفی امتیاز پر تنازعہ اور مقدمے کے باعث اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ ان کی جگہ نائب صدر سینڈی پارلو کون ذمہ داری نبھائیں گی۔

ہاشم آملہ کو ٹیم میں شامل کرنے کی سفارش

کراچی ۔14 مارچ (سیاست ڈاٹ کام) پاکستان سوپر لیگ (پی ایس ایل) کی فرنچائز پشاور زلمی کے مالک جاوید آفریدی نے کہا ہے کہ ڈیرن سیمی اور محمد اکرم سے سفارش کی ہے کہ ہاشم آملہ کو ٹیم میں شامل کرلیں، ڈیرن سیمی کو بھی میدان میں آنے کی درخواست کی ہے۔

آسٹریلیا۔ نیوزی لینڈ ونڈے سیریز منسوخ

ملبورن ۔14 مارچ (سیاست ڈاٹ کام) کورونا وائرس کے باعث آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے درمیان ونڈے سیریز ختم کردی گئی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز کا پہلا میچ گزشتہ روز کھیلا گیا جبکہ سیریز کا دوسرا ون ڈے کل سڈنی اور تیسرا ون ڈے جمعہ کو ہوبارٹ میں کھیلا جانا تھا جو کورونا وائرس کی وجہ سے منسوخ کردیا گیا ہے۔ کورونا وائرس کے باعث نیوزی لینڈ کی حکومت نے سرحد پر پابندیاں عائد کردی ہیں جبکہ مشکلات سے بچنے لئے نیوزی لینڈ کے کرکٹرز فوری وطن روانہ ہوں گے۔ علاوہ ازیں آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کا دورہ نیوزی لینڈ بھی ملتوی کردیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا گیا مقابلہ خالی میدان میں منعقد ہوا تھا جس میں آسٹریلیا نے کامیابی حاصل کی تھی۔

کورونا وائرس کا مذاق اڑانے والا کھلاڑی اسی مرض میں مبتلا

پیرس ۔14 مارچ (سیاست ڈاٹ کام) رواں ہفتے پریس کانفرنس کے دوران کورونا وائرس کا مذاق اڑانے والے فرانسیسی باسکٹ بال کھلاڑی روڈی گوبرٹ خود بھی اس وباء کا

شکار ہوگئے۔ روڈی گوبرٹ نے سوشل میڈیا پر مداحوں سے معافی مانگتے ہوئے واضح کیا کہ انہیں قطعی علم نہیں تھا کہ ایسی حرکت کرتے ہوئے وہ خود بھی اس بیماری میں مبتلا ہوجائیں گے۔ دوسری جانب کورونا وائرس میں مبتلا آرسنل ایف سی کے ہیڈ کوچ میکائیل آرٹیٹا کو ٹیم سے الگ کرکے ان کی صحت کی بہتری پر توجہ دی جارہی ہے۔ انگلش فٹ بال اسوسی ایشن نے نے 4 اپریل تک پریمیر لیگ، ایف اے کپ، ویمنز سپر لیگ انگلش فٹ بال لیگ کو ملتوی کردیا ہے جبکہ امریکہ میں میجر لیگ ساکر کے میچز ایک ماہ تک نہ کروانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

انڈیا اوپن بھی ملتوی

نئی دہلی ۔14 مارچ (سیاست ڈاٹ کام) انڈیا اوپن بیڈمنٹن ٹورنمنٹ کم سے کم 12 اپریل تک معطل ہوگیا ہے جب اس کھیل کی عالمی گورننگ باڈی نے کورونا وائرس کے سبب 16 مارچ سے تمام ایونٹس روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بی ڈبلیو ایف نے کہا متاثر ہونے والے ٹورنمنٹس میں یونیکس سوئس اوپن 2020، یونیکس ایشیا انڈیا اوپن 2020، اور لنز ماسٹرز 2020، سیلکم آکسیٹا ملائیشیا اوپن 2020 اور سنگاپور اوپن 2020 کے علاوہ متعدد بین الاقوامی گریڈ 3 ٹورنمنٹس شامل ہیں۔ اس میں مزید کہا گیا اتوار 15 مارچ کو انگلینڈ کے برمنگھم میں یونیکس آل انگلینڈ اوپن 2020 کی تکمیل کے بعد ایونٹس کی معطلی عمل میں آئے گی۔ یاد رہے کہ انڈیا اوپن سے ہندوستانی کھلاڑیوں کی امیدیں وابستہ تھی کیونکہ وہ اس ٹورنمنٹ کو اولمپکس کی تیاری کے طور پر استعمال کے خواہاں تھے۔

صیّاد یہ کل رات کی شبنم تو نہیں ہے!

ڈاکٹر مشتاق احمد، پرنسپل، سی ایم کالج، دربھنگہ

ان دنوں پارلیامانی اجلاس چل رہے ہیں اور راجیہ سبھا و لوک سبھا میں دہلی فسادات پر بحثیں چل رہی ہیں۔ حکمراں جماعت کی جانب سے وزیر داخلہ نے اپنا موقف رکھا ہے اور حزب اختلاف کی طرف سے بھی اس فساد کے جانی ومالی خسارے پر روشنی ڈالی جارہی ہے۔ لیکن جیسا کہ ہر فساد کے بعد ہوتا ہے اس فساد کے بعد بھی وہی منظرنامہ سامنے ہے کہ فساد کی وجہ کو لے کر ایک دوسرے پر الزام تراشی ہورہی ہے۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ اس فساد کی وجہ اظہر من الشمس ہے کہ یہ فساد اچانک نہیں ہوا بلکہ اس کی باضابطہ تیاری ہوئی تھی جس طرح ۱۹۷۰ء میں بھیونڈی اور جلگاؤں میں ہوئے تھے اور جانچ کرنے والے جج ڈی پی مدان نے خلاصہ کیا تھا کہ فساد کی وجہ جو بھی ہو لیکن جو سامنے ہے وہ حقیقت نہیں ہے بلکہ پس پردہ کی حقیقت کچھ اور ہے۔ دہلی فساد کے معاملے میں بھی یہی حقیقت ہے کہ تین دنوں تک دہلی جلتی رہی اور حکمراں جماعت آنکھ بند کرکے اطمینان سے سوتی رہی۔ انتہا نہیں اب تک ان تمام لیڈروں کے خلاف ایف آئی آر تک درج نہیں ہوئی ہے جن کی اشتعال انگیز اور نفرت انگیز تقریروں کی وجہ سے فساد کی چنگاری نے شعلہ کا روپ اختیار کیا۔ حد تو یہ ہوگئی کہ دہلی ہائی کورٹ کے جس فاضل جج نے دہلی پولیس کو اس فساد کے لئے سرزنش کی اور اشتعال انگیز بیان بازی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت دی ان کا فوراً تبادلہ کردیا گیا اور اب مقتول کو ہی قاتل قرار دینے کی جدوجہد جاری ہے۔ اپنے وطن عزیز ہندوستان میں فرقہ وارانہ فسادات کی ایک طویل فہرست ہے اور یہ حقیقت بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ کوئی ایسی سیاسی جماعت نہیں ہے جس کے عہد حکومت میں فسادات نہیں ہوئے ہوں۔ آزادی سے قبل بھی اس ملک میں فرقہ وارانہ چنگاری کو شعلہ بنانے کی سازشیں ہوتی رہیں اور مذہبی منافرت کی دیواریں کھڑی کی جاتی رہیں۔ لیکن اس وقت ان سازشوں کا سارا ٹھیکرا انگریزی حکومت کے سر پھوڑا جاتا رہا اور یہی وجہ ہے کہ انگریزوں کے خلاف ملک میں ایک ایسی فضا تیار ہوئی کہ آخر کار اسے ہندوستان چھوڑ کر جانا پڑا اور ہمارا ملک غلامی سے نجات پا سکا۔ اس وقت ہمارے جتنے بھی قومی رہنما تھے وہ ایک طرف انگریزوں کے خلاف جنگ آزادی کی تحریک چلا رہے تھے تو دوسری طرف وطن میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لئے بھی جدوجہد کررہے تھے۔ بالخصوص بابائے قوم مہاتما گاندھی، مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا محمد علی جوہر، پنڈت جواہر لال نہرو اور نیتاجی سبھاش چندر بوس نے دونوں فرقوں کے درمیان اتحاد قائم کرنے کی کامیاب کوشش کی۔ مگر انگریزی حکومت کی سازشوں اور چند ابن الوقت سیاسی رہنماؤں کی وجہ سے ملک تقسیم ہوا اور اس تقسیم نے فرقہ وارانہ فسادات کی بنیاد کو استحکام بخش دیا۔ جہاں تک اپنے وطن عزیز ہندوستان کا سوال ہے تو یہاں آزادی کے بعد کوئی ایسی دہائی نہیں ہے جس میں فرقہ وارانہ فسادات نہیں ہوئے ہوں۔ لیکن ۹۰ کی دہائی کے بعد ملک میں جس طرح فرقہ وارانہ فسادات کا لامتناہی سلسلہ جاری ہے اس سے تو ایسا لگتا ہے کہ اب فرقہ وارانہ فساد اس ملک کا مقدر بن گیا ہے۔ بالخصوص حالیہ دہائی میں جس طرح مذہبی منافرت کا زہر پھیلایا گیا ہے اس نے ملک کی فضا کو کچھ اس طرح مکدر کردیا ہے کہ اب کب کہاں فرقہ وارانہ فسادات کی چنگاری شعلے کا روپ لے لے یہ کہنا مشکل ہے۔ لیکن یہاں ایک تلخ سچائی کا انکشاف بھی ضروری ہے کہ گذشتہ ۲۳ رفروری سے ۲۵ رفروری تک ملک کی دارالسلطنت دہلی میں جس طرح فرقہ وارانہ فساد کو انجام دیا گیا وہ فساد منظم سازش کا حصہ تھا بلکہ یہ کہنا زیادہ بہتر ہوگا کہ یہ ملک کا پہلا اعلانیہ فرقہ وارانہ فساد تھا۔ کیوں کہ شہریت ترمیمی ایکٹ بننے کے بعد ملک میں اس کے خلاف جمہوری طریقے سے احتجاج شروع ہوا اور اس میں دہلی کے شاہین باغ کی قیادت نے ملک کے احتجاجیوں کو نہ صرف نئی راہ دکھائی بلکہ حوصلہ بھی بخشا کہ جمہوری طریقے سے ہم عدم تشدد کی راہ پر چل کر حکومت سے مطالبہ کرسکتے ہیں۔ لیکن دہلی اسمبلی انتخاب کی وجہ سے اس جمہوری احتجاج کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کی گئی۔ مرکزی حکومت کے وزرا اور حکمراں سیاسی جماعت کے لیڈران نے اعلانیہ طور پر اس احتجاجی جلسے کو فرقہ وارانہ اور ملک کی سالمیت کے لئے خطرہ قرار دینے کی مذموم کوشش کی۔ لیکن اسمبلی انتخاب کے نتائج نے یہ ثابت کردیا کہ اب اس ملک کی عوام کو بہت دنوں تک گمراہ نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ انتخابی تشہیر کے درمیان جس طرح کی اشتعال انگیزی ہوئی اس کے بعد بھی وہ جاری رہی اور جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ملک کی راجدھانی فرقہ وارانہ فسادات کی شکار ہوگئی اور وہ بھی اس وقت جب دنیا کا سب سے طاقتور ملک امریکہ کا سربراہ صدر ٹرمپ دہلی میں موجود تھا۔ فسادات کی تاریخ پر نظر ڈالئے تو یہ حقیقت واضح ہوجاتی ہے کہ ہر فساد کے مختلف وجوہات ہوتے ہیں۔ دہلی کے حالیہ فساد کی نوعیت بالکل مختلف ہے۔ یہ فساد اعلانیہ ہے کہ فساد شروع ہونے سے محض دو روز قبل بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈر کپل مشرا نے دہلی پولیس کی موجودگی میں یہ دھمکی دی تھی کہ اگر دو دنوں کے اندر جعفرآباد اور شاہین باغ کے احتجاجی جلسے ختم نہیں ہوں گے تو پھر اس کے نتائج بھیانک ہوں گے۔ اسی طرح کرنی سینا نام کی تنظیم نے باضابطہ ایک پریس کانفرنس کرکے کہا تھا کہ اگر دہلی پولیس پندرہ منٹ کا وقت دیتی ہے تو ہم احتجاجیوں کو سبق سکھا دیں گے۔ سوشل میڈیا کے اس دور میں یہ خبر صرف ملک تک نہیں رہی بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی یہ ایک سنسنی خیز خبر بن گئی۔ اس کے باوجود بھی دہلی پولیس تماشائی رہی۔ شمال مشرق دہلی کے لئے کئی علاقوں میں جس طرح اقلیت طبقے کو نشانہ بنایا گیا وہ ایک خوفناک طریقہ تھا۔ دن کے اجالے میں بھی اور رات کے اندھیرے میں بھی شرپسندوں کی بھیڑ مسلمانوں کو نشانہ بناتی رہی اور بعد میں تو اکثریت طبقے کے ہندوؤں کو بھی نشانہ بنایا گیا اور ایسا صرف اس لئے ہوا کہ بیشتر شرپسند اس علاقے کے باہر کے تھے یا پھر ایسا جان بوجھ کر کیا گیا تاکہ اس فساد کو یک طرفہ نہیں کہا جاسکے۔ جب کہ یہ فساد حقیقتاً ایک طرفہ تھا اور اعلانیہ تھا اور پولیس کا رول بالکل غیر منصفانہ تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اب تک 50 سے زائد ہلاکین کی شناخت ہوچکی ہے اور سینکڑوں شدید طور پر زخمی حالت میں مختلف سرکاری اور غیر سرکاری اسپتالوں میں اپنی زندگی کی جدوجہد کررہے ہیں۔ پولیس کی طرف سے ایک ہزار سے زائد لوگوں کی گرفتاری ہوئی ہے اور ڈھائی سو سے زیادہ ایف آئی آر بھی درج ہوئے ہیں۔ فساد کے بعد بھی نفرت انگیز بیان بازی کم نہیں ہوئی ہے کہ وہی کپل مشرا جس نے فساد کے دو دن پہلے پولیس کی موجودگی میں احتجاجیوں کو سبق سکھانے کی بات کی تھی وہ فساد کے بعد بھی جنتر منتر پر مظاہرے کے دوران اشتعال انگیز تقریریں کیں اور دیگر لیڈروں کی بھی بیان بازی جاری ہے۔ رضا کار تنظیموں نے کپل مشرا اور ان جیسے نفرت انگیز اور اشتعال انگیز بیان بازی کرنے والوں کے خلاف دہلی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا اور عزت مآب جسٹس نے اس کی سماعت بھی کی۔ لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ جس دن عزت مآب جسٹس نے اس پٹیشن کی سماعت کی اسی رات ان کا تبادلہ پنجاب کردیا گیا۔ آخر حکومت کی کیا مجبوری تھی؟ اگرچہ یہ حکومت کے اختیار میں ہے کہ وہ انتظامی امور میں یا عدلیہ کے معاملے میں قانونی طریقے سے جب جسے چاہے جہاں بھی تبادلہ کرے۔ لیکن جس وقت یہ تبادلہ ہوا ہے اس پر سوال اٹھنا لازمی ہے اور یہ عمل لمحہ فکریہ بھی ہے۔ دہلی فساد کی وجہ سی اے اے کے خلاف احتجاجی دھرنا بتایا جارہا ہے۔ یہاں ایک اہم سوال یہ بھی ہے کہ ملک کے مختلف حصوں سے اس شہریت ایکٹ کے خلاف عدالت عظمیٰ میں عرضداشت دی گئی ہے لیکن ہماری عدلیہ اس پر فوری کوئی توجہ نہیں دے رہی ہے اور تاریخ پہ تاریخ بڑھتی جارہی ہے۔ نتیجہ ہے تین ماہ سے پورے ملک میں اضطرابی کیفیت ہے اور اس کی وجہ سے پوری دنیا میں ہندوستان کی شناخت بھی مجروح ہوئی ہے۔ دہلی فساد کے بعد گذشتہ دن بین الاقوامی سطح پر بھی یہ فکرمندی ظاہر کی جارہی ہے کہ ہندوستان میں مذہبی منافرت کا دائرہ روز بروز بڑھ رہا ہے اور حقوق انسانی کی پامالی ہورہی ہے۔ بین الاقوامی تحفظ انسانی تنظیموں نے سپریم کورٹ میں بھی عرضی داخل کی ہے۔ اس کا قانونی اختیار اسے ہے یا نہیں اس پر بحث مقصود نہیں ہے بلکہ ہندوستان کے لئے لمحہ فکریہ یہ ہے کہ پوری دنیا میں اس وقت ہندوستان کی شبیہ خراب ہورہی ہے۔ یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ اکثریت طبقہ ہو کہ اقلیت طبقہ، کسی کو بھی ملک میں منافرت پھیلانے کی آزادی نہیں ہے اور نہ ملک کی سالمیت کے خلاف کسی طرح کے عمل کی آزادی ہے۔ اس سچائی سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اقلیت طبقے میں بھی مٹھی بھر لوگ ایسے ہیں جو اشتعال انگیز تقریریں کرتے ہیں۔ لیکن سوال سب سے بڑا یہ ہے کہ اس طرح کے غیر قانونی اور غیر آئینی عمل کو جاری رکھنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کیوں نہیں ہورہی ہے اور اگر کہیں ہو بھی رہی ہے تو یک طرفہ کیوں؟ ملک میں امن وچین کی بحالی کے لئے یہ ضروری ہے کہ تمام طبقے کے لوگ اس کے خلاف صف بند ہوں۔ دہلی فساد نے یہ ثابت کردیا ہے کہ اب ملک میں اعلانیہ فساد بھی ہوسکتا ہے اور ہماری انتظامیہ تماشائی رہ سکتی ہے۔ دونوں فرقے کے لوگوں کی جان ومال کے نقصانات صرف ان کے ذاتی نقصانات نہیں ہیں بلکہ اس ملک کے لئے خسارۂ عظیم ہے کہ اس طرح کی وارادات کی وجہ سے ملک کی ترقی کی سمت ورفتار متاثر ہوتی ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے حکومت اپنے سیاسی مفاد سے اوپر اٹھ کر ملک کی سالمیت کے لئے ان تمام لوگوں پر نکیل کسے جو سماج میں منافرت پھیلا رہے ہیں کہ حکومت پر یہ آئینی فرض ہے۔ اس لئے اس فساد میں جن کی بھی جانیں گئی ہیں اور ان کے زندگی بھر کے اثاثے ختم ہوئے ہیں وہ ہمارے ملک کو ترقی یافتہ ملک بننے کی راہ میں ایک بڑا رخنہ پیدا کرسکتا ہے۔ یہاں اس حقیقت کا ذکر بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ دہلی کے وزیر اعلیٰ کی سرد مہری بھی اس فساد کی شدت کو تیز کرنے میں معاون رہی۔ اگر وہ پہلے ہی دن اس پر قابو کے لئے نکل پڑتے تو شاید فساد کا دائرہ اتنا بھیانک نہیں بڑھتا۔ جب کہ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال بات بات پر دھرنے پر بیٹھنے کے عادی ہیں لیکن اس معاملے میں وہ خاموش کیوں رہے یہ بھی ایک بڑا سوال ہے۔ اگرچہ یہ اشارہ تو پہلے ہی مل گیا تھا کہ کیجریوال بھی نرم ہندوتو کے پوشک ہیں اور دہلی میونسپل انتخاب کے مدنظر وہ کھل کر سامنے آنا نہیں چاہ رہے تھے۔ اب چاہے کچھ بھی کہیں لیکن اندر کی سیاست کچھ اور ہی تھی۔

بہرکیف! اس فساد پر سیاست بھی ہوگی کہ یہ فساد صرف سیاسی مفاد کے لئے ہی انجام دیا گیا ہے۔ لیکن ہندوستان ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں بسنے والے ہندوستانیوں نے جس طرح اس فساد کی مذمت کی ہے اور اس کے خلاف صف بند ہورہے ہیں اس سے یہ امید بھی جگی ہے کہ ملک میں ابھی چراغ انسانیت گل نہیں ہوا ہے اور یہ خوف وہراس کا اندھیرا مٹے گا اور ضرور مٹے گا۔ مجروح سلطانپوری نے بھی کہا تھا

چاہے وہ کسی کا ہو لہو دامن گل پر
صیاد یہ کل رات کی شبنم تو نہیں ہے!

کورونا سے کیوں ڈرنا؟

محمد اکبر علی خاں

رب کائنات نے انسان کی تخلیق کے ساتھ ہی اس کے فنا ہونے یعنی اس کی موت کا دن اور وقت کا بھی تعین کردیا ہے۔ بحیثیت مسلمان ہمارا یہ ایمان اور ایقان ہے کہ موت کا دن معین ہے۔ اللہ نے انسان کو پیدا کرکے اس دنیا میں اس کے آنے کا مقصد دنیا میں رہنے اور جینے کا سلیقہ طریقہ بتادیا ہے لیکن اس کی سانسوں کی ڈور کو اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔ اللہ نے بہتر اور کامیاب زندگی کیلئے کچھ اصول اور ضوابط بھی بتائے ہیں اور کچھ اختیارات انسان کو بھی دئے ہیں تاکہ وہ اچھے برے کی تمیز کے ساتھ مثالی زندگی گذار سکے دوسروں کیلئے مفید اور کارآمد ثابت ہو سکے نہ کہ دوسروں کیلئے مصیبت اور زمین پر بوجھ بن جائے۔ تمام حقائق جاننے کے باوجود حضرت انسان کی فطرت اور مٹی میں کچھ ایسی خصوصیات بھی اللہ نے رکھ دی ہیں جن سے وہ اللہ کے بتائے ہوئے راستہ سے ہٹ کر کچھ اور کر دکھانے کی کوشش کرتا ہے اور اپنے ہی مالک حقیقی کی نافرمانی کرنے لگتا ہے۔ اس کی یہی غلط فہمی اس کو دنیا میں مسائل اور مشکلات کا شکار بناتی ہے۔ اللہ اپنی رسی کو ایک حد تک ڈھیل دیکر انسان کو آزماتا ہے اور جب اس رسی کو کھینچتا ہے تو اس وقت بے بس اور مجبور انسان کو اپنی اصلیت' حقیقت اور اوقات کا پتہ چلتا ہے اور اپنی ناقص عقل کے گھوڑوں کو آخری حد تک دوڑانے اور کچھ کر دکھانے کی ناکام کوشش کرتا ہے۔ اسی تگ ودو میں لگا رہتا ہے جہاں اس کو صرف مایوسی ہی مایوسی ہاتھ لگتی ہے۔ ہر طرف سے جب مایوس ہوجاتا ہے تو اللہ کی طرف رجوع ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ ان ساری باتوں کو جاننے کے بعد انسان اپنی کم عقلی کا غیر ضروری مظاہرہ کرنے کے بجائے اپنے مسائل اور پریشانیوں کو حل کرنے کیلئے اللہ سے رجوع ہوجائے تو شاید اس کو دین اور دنیا دونوں کی بھلائی آسانی سے حاصل ہوجائے لیکن حضرت انسان کو اس راہ سے بھٹکانے کیلئے ہر موڑ پر شیطان مختلف رنگ روپ میں کھڑا ہے۔ انسان کو ورغلا کر وہ سب کچھ اس سے کروانا چاہتا ہے جو انسان کو نہیں کرنا چاہئے۔ اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہونے کے باوجود کہ ایک دن مرنا ہے' انسان زیادہ سے زیادہ جینے کی لالچ اور خواہش میں سب کچھ کرنے کیلئے تیار ہوجاتا ہے۔ موت بہانہ ڈھونڈتی ہے۔ وہ طے شدہ لمحہ کے مطابق انسان کو اپنی آغوش میں لے لیتی ہے۔ اس کے پاس کئی بہانے ہیں دل کا دورہ' سڑک حادثہ' بی پی' شوگر' کینسر یا کوئی وباء جیسے ہیضہ' پلیگ وغیرہ وغیرہ۔ موجودہ ترقی یافتہ دور میں یہ وبا کورونا وائرس کے نام سے دھوم مچارہی ہے۔ اگر موت کا نام کورونا وائرس ہے تو کورونا یعنی موت سے کیا ڈرنا۔ اس سے تو پیدا ہوتے ہی ہم واقف ہوگئے تھے کہ ایک دن اسی کے ساتھ جانا ہے۔ نام بدلنے سے کیا ہوتا ہے۔ اس کا نام بدلتے ہی لوگوں میں جو خوف کی لہر دوڑ گئی ہے وہ انتہائی عجیب وغریب ہے۔ کسی بھی نام سے ہو' موت تو موت ہے اور سب ہی کو آنی ہے۔ نام بدلنے سے مرنے کے انداز اور طریقہ کار میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ بقول شاعر زندگی کیا ہے عناصر میں ظہور ترتیب۔ موت کیا ہے ان ہی اجزاء کا پریشاں ہونا۔ موت تو موت ہے۔ یہ ہندو ہے نا مسلمان' سکھ ہے نا عیسائی' امیر ہے نا غریب' گوری ہے نا کالی' راجہ ہے اور نہ فقیر۔ موت سب ہی کو آنی ہے اور سب ہی کو اس کا یکساں خوف ہونا فطری بات ہے۔ اس خوف کا اندازہ موجودہ حالات سے لگایا جاسکتا ہے۔ یہ جانتے ہوئے کہ سب ہی کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ جہاں تک ہماری معلومات ہیں یہ نہ میٹول ہے اور نا آنو جنک' نا قیمتی ہے اور نہ سستی ہے۔ اس کیلئے نہ تو سرحدوں کی پابندی اور نہ ہی ویزہ اور پاسپورٹ کی ضرورت۔ بس سب ہی کو آنی ہے۔ کس کو کیسے آنی ہے شاید اس کا دارومدار اس کے اعمال پر ہے۔ اس کے آنے کیلئے صرف کوئی بہانہ چاہئے۔ وہ بہانہ کیا ہوگا یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ اس وقت کورونا کی وبا موت کا بہانہ معلوم ہوتی ہے جس نے ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ کمپیوٹر اور الیکٹرانک دور کا ترقیافتہ انسان جس نے چاند مریخ اور خلاء میں اپنی عقل ودانش ترقی اور صلاحیتوں کے جھنڈے گاڑ دئے ہیں وہ اس کے آگے بے بس اور مجبور نظر آتا ہے۔ انسان خود یہ سمجھ نہیں پارہا ہے کہ کورونا سے دنیا میں یہ سب کیا ہورہا ہے۔ عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی۔ کریں تو کیا کریں؟ اپنے ہی ہاتھوں سے لائی گئی اس مصیبت سے چھٹکارا پانے کیلئے ہر جتن کیا جارہا ہے۔ اسی بیچ عالمی سطح پر اس کی نام رکھائی بھی ہوئی ہے اور اس کو 'کووڈ-19' کا نام دیا گیا ہے۔ بعض لوگ اس پر بھی الجھن کا شکار ہیں کہ آیا یہ بیماری کا نام ہے یا کوئی دوا ہے۔ چینی اشیاء کی ناپائیداری دنیا بھر میں مشہور ہے لیکن کورونا وائرس کے تیزی سے پھیلاؤ اور اس کی پائیداری پر سب حیران ہیں۔ دنیا کا مزاج اور ماحول بھی بڑا عجیب ہے۔ کبھی دہشت گردی کے خوف سے دنیا بھر میں نقاب پر پابندی لگانے پر غور کیا جارہا تھا اور آج موت کے خوف سے ہر کوئی چہرہ ڈھانکنے پر مجبور ہوگیا ہے۔ یہ سب کچھ تو انسان کررہا ہے لیکن اس بات پر غور نہیں کیا جارہا ہے کہ اوپر والے نے جن چیزوں کو کرنے اور جن چیزوں کو کھانے سے منع کیا ہے ہم وہ سب کچھ کیوں کررہے ہیں۔ لیکن اب موت کے خوف نے انسان کو یہ سب سوچنے پر مجبور کردیا ہے۔ اس وباء سے چھٹکارا پانے کیلئے اللہ سے رجوع ہونے کے سوائے دوسرے سب ہی کام کئے جارہے ہیں نتیجہ ناکامی اور مایوسی ہی ہے۔ حلال اور حرام کی تمیز اور اس کے استعمال کا اختیار انسان کو دیا گیا ہے لیکن اللہ کی نافرمانی کرتے ہوئے وہی سب کچھ کیا جارہا ہے جس کے باعث کورونا وائرس جیسی مہلک وباء نے جنم لیا ہے۔ چین سے نکلی اس وباء سے دنیا کے کئی ممالک متاثر ہوچکے ہیں۔ اپنی ترقی اور کامیابی کا پورا زور لگانے کے باوجود نہ تو اس پر قابو پایا جارہا ہے اور نہ اس سے ہونے والے نقصانات کو روکا جاسکا ہے۔ ہزاروں افراد کے اس وباء سے فوت ہونے کی اطلاع ہے جبکہ بہت بڑی تعداد میں لوگ اس سے متاثر ہورہے ہیں۔ ہر کسی کی زبان پر صرف کورونا وائرس کا ہی ذکر ہے۔ دن رات اس سے بچنے کی تدابیر اور گھریلو نسخوں پر عمل کیا جارہا ہے۔ زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھنے کا خوف اس قدر طاری ہوگیا ہے کہ کھانا کھاتے وقت بھی ہاتھ نہ دھونے والے اب دن میں کئی بار صابن سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔ محفلوں میں جانے سے کترانا' اپنے قریبی رشتہ داروں سے ملاقات اور ان سے مصافحہ کرنے سے بھی خوف ہونے لگا ہے۔ ہر کوئی دوسرے کو شک کی نظر سے دیکھ رہا ہے کہ کہیں کورونا کا مارا تو نہیں ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس وباء سے زیادہ اس کے اثرات کا لوگوں پر زیادہ خوف طاری ہوگیا ہے۔ کورونا وائرس کیا ہے اور کس طرح اثر انداز ہورہا ہے اس کی تحقیقات جاری ہیں۔ جہاں تک ہماری معلومات ہیں ابھی تک یہ طے نہیں ہوا ہے کہ کورونا مونث ہے یا مذکر۔ اگر مذکر ہے تو شاید اس کے اثرات اور اس سے بچاؤ کا طریقہ آسانی سے معلوم ہوجائے گا لیکن اگر مونث ہے تو اس کے مہلک ہونے کے اثرات زیادہ ہوسکتے ہیں۔ کورونا جیسے کئی ہم وزن نام ہیں جن سے بروقت موثر طور پر نہیں نمٹا گیا تو یہ مہلک ثابت ہوسکتے ہیں۔ کورونا نے کتنوں کی زندگیاں اور کتنوں کے کاروبار تباہ وبرباد کردئے ہیں اس کا ہم اندازہ تک نہیں لگا سکتے۔ مہذب سماج کے تمام آداب واخلاق' طور طریقوں کو کورونا نے بالائے طاق رکھنے پر مجبور کردیا ہے۔ بڑے بڑے قائدین کے پروٹوکول تک کی اس نے دھجیاں اڑادی ہیں۔ بڑے بڑے ممالک کے سربراہان بھی ایک دوسرے سے ہاتھ ملانے سے ڈر رہے ہیں۔ کسی قتل' کسی چوری اور کسی سازش کے پیچھے کسی کے ہاتھ ہونے کی ہم خبریں سنتے اور پڑھتے رہے ہیں لیکن کورونا نے سب کے ہاتھوں کو مشکوک کردیا ہے اور کوئی بھی کسی سے بھی ہاتھ ملانا نہیں چاہ رہا ہے۔ موت کا خوف انسان کو کیا سے کیا بنادیتا ہے۔ اس خوف نے کئی لوگوں کو اب کھانے پینے' اٹھنے بیٹھنے' ملنے ملانے کے آداب سکھا دئے ہیں۔ اگرچہ شریعت میں ان سارے اصولوں کی تعلیم چودہ سو سال سے دی جارہی ہے لیکن اس پر توجہ نہیں دی جارہی تھی مگر آج کورونا کے نام سے موت کے خوف نے ان اصولوں کو اختیار کرنے پر مجبور کردیا ہے۔ دنیا میں اپنی جھوٹی شان وشوکت' گھمنڈ اور غرور کے ساتھ سب پر حکومت اور راج کرنے کی خواہش رکھنے والے انسان کو ایک معمولی بیماری اور وباء نے کتنا بے بس اور مجبور کردیا ہے اس کا کورونا کی وباء اور خوف سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ کیا ہی اچھا ہوتا اگر انسان زندگی کے اس کڑوے سچ اور حقیقت کو اچھی طرح سمجھ جائے اور ابتداء ہی سے ان اصولوں پر کاربند ہوجائے تو شاید ایسی مصیبتوں اور آزمائشوں سے نہ صرف بچ سکتا ہے بلکہ زندگی کی تمام خوشیاں اور آسانیاں اس کو مل سکتی ہیں اور یہ دنیا سب ہی کیلئے جہنم نہیں گلستان ہوسکتی ہے۔ کاش ایسا ہوتا۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

شہریت ترمیمی قانون کیخلاف ''کُل جماعتی تحریک مراٹھواڑہ'' کا قیام' مفتی ایوب قاسمی صدر نامزد

مسلمانوں کو ڈرنے کی ضرورت نہیں این پی آر کا مکمل بائیکاٹ کرنے کی اپیل

ناندیڑ کے شاہین باغ کے خلاف زہر افشانی پر انڈیا ٹی وی کو قانونی نوٹس جاری

ناندیڑ: 14/مارچ (ورق تازہ نیوز) سارے ملک بھر میں دہلی کے شاہین باغ کی طرز پر سی اے اے 'این آر سی اور این پی آر کی مخالفت میں پُر امن طریقے سے احتجاجی مظاہرے و دھرنے جاری ہے ۔ناندیڑ میں بھی ناندیڑ کی آواز شاہین باغ احتجاجی مظاہرے تقریباً دو ماہ سے پُر امن طریقہ سے جاری ہے۔ کُل جماعتی تحریک ناندیڑ کے زیر اہتمام یہ دھرنا آندولن کیا جارہا ہے اور مختلف پروگرام بھی منعقد کئے جارہے ہیں ۔آج ناندیڑ میں کل جماعتی تحریک کی جانب سے مراٹھواڑہ کے تمام اضلاع میں جاری شاہین باغ دھرنے کے ذمہ داران کی مراٹھواڑہ کانفرنس پاکیزہ فنکشن ہال ناندیڑ میں دوپہر ایک تا سہ پہر پانچ بجے تک منعقد ہوئی جس میں یہ اتفاق آراء طئے کیا گیا کہ مراٹھواڑہ سطح پر کُل جماعتی تحریک کا قیام عمل میں لایا گیا تا کہ اسی تحریک کے بہتر تلے آئندہ کا لائحہ عمل طئے کر کے دیگر پروگراموں کا انعقاد کیا جائے۔

جس کے صدر کی حیثیت سے ناندیڑ کُل جماعتی تحریک کے صدر جناب حضرت مولانا مفتی محمد ایوب قاسمی صاحب کا بہ اتفاق آراء انتخاب عمل میں آیا۔اس طرح کی معلومات آج شام چھ بجے پاکیزہ فنکشن ہال میں کُل جماعتی مراٹھواڑہ تنظیم کی جانب سے منعقدہ پریس کانفرنس میں دی گئی ۔مفتی ایوب قاسمی صاحب نے مراٹھواڑہ کے تمام اضلاع کی کمیٹیوں کو متحد کر کے مراٹھواڑہ سطح کی کُل جماعتی تحریک کے قیام کے بارے میں تفصیلات بتائیں اور واضح الفاظ میں کہا کہ مسلمانوں کو این پی آر این آر سی اور اسی اے اے سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ریاست مہاراشٹر میں این پی آر کا بائیکاٹ کرنے کی اپیل کی ۔اگر کوئی سرکاری اہلکار این پی آر کی معلومات کیلئے کسی شہری کے گھر آتا ہے تو اسے کسی بھی طرح کی کوئی معلومات نہ دیں اور نہ کوئی دستاویزات بتائیں ۔مفتی ایوب قاسمی نے قومی چینل انڈیا ٹی وی کی جانب سے ناندیڑ کے شاہین باغ کو بدنام کرنے کی مذموم کوشش کے بارے میں بتایا کہ اس تعلق سے انڈیا ٹی وی کو قانونی نوٹس روانہ کی گئی ہے ۔اجلاس میں ناندیڑ کے علاوہ اورنگ آباد، پربھنی، ہنگولی، جالنہ ،لاتور، عثمان آباد کے نمائندے شریک ہوئے۔اس سے قبل کل جماعتی تحریک ناندیڑ کے ذمہ داران نے مراٹھواڑہ سطح پر کام کو پھیلانے کے لئے تمام اضلاع کے دورے کئے سامنے آئی کہ تمام مقامات پر دہلی کے شاہین باغ کی طرز پر شاہین باغ بنے ہوئے ہیں اور مرد وخواتین شہریت ترمیمی قانون کیخلاف جم کر احتجاج کر رہے ہیں اور جب تک یہ قانون حکومت واپس نہیں لے لیتی اس وقت تک یہ احتجاج کا سلسلہ جاری رکھنے کا اعلان کیا گیا ۔اجلاس میں ناندیڑ کی کارکردگی کے بارے میں کل جماعتی تحریک کے صدر مفتی ایوب قاسمی نے معلومات دیتے ہوئے کہا کہ سی اے اے کے خلاف ناندیڑ میں ابتداء سے منظم انداز میں احتجاج کیا جارہا ہے اس کیلئے تمام سیاسی ،سماجی ،ملی اور مذہبی جماعتوں کے نمائندوں کو ساتھ لیکر کل جماعتی تحریک بنائی گئی اور اس تحریک کے ذریعہ احتجاجی دھرنے ،احتجاجی ریلیوں کا انعقاد کیا گیا اور دہلی کے اشاہین باغ کی طرز پر بے مدت احتجاجی دھرنا دیا جارہا ہے جس کی شروعات ۱۳ جنوری سے ہوئی اور اب تک جاری ہے ۔مولانا عظیم رضوی نے کہا کہ مراٹھواڑہ کی سطح پر ایک ساتھ سرگرمیاں انجام دی جاتی ہے تو حکومت پر زبردست دباؤ بنایا جاسکتا ہے ۔جیسے راستہ روکوں ،جیل بھرو ،ریل روکو تحریک وغیرہ موثر انداز میں کی جاسکتی ہے ۔اسی طرح مولانا آصف ندوی نے اجلاس کے دوران مختلف قرار دادیں پیش کی جنہیں اجلاس میں شریک شرکاء نے بیک آواز تائید کرتے ہوئے انہیں منظوری دی ۔اس کے تحت دہلی میں چند روز قبل ہوئے فرقہ وارانہ فسادات کی پرزور انداز میں مذمت کی گئی اور ملزمین کیخلاف سخت سے سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔این پی آر کا مکمل طور پر بائیکاٹ کرنے کا بھی اعلان کیا گیا ۔اجلاس کے دوران مراٹھواڑہ کی سطح پر کل جماعتی تحریک کے قیام کو منظوری دی گئی اور اس کی صدارت کے لئے کل جماعتی تحریک ناندیڑ کے صدر مفتی ایوب قاسمی کو صدر منتخب کیا گیا۔اس کمیٹی کے ذیلی عہدیداران کا جلد ہی اعلان کرنے کی بھی بات کی گئی ۔اجلاس کے اختتام پر پریس کانفرنس کا بھی اہتمام کیا گیا مختلف اضلاع سے آئے ہوئے نمائندوں کی موجودگی میں میڈیا نمائندوں کو معلومات دی گئی ۔مراٹھواڑہ کانفرنس کو کامیاب بنانے کیلئے کل جماعتی تحریک کے سینئر رکن عبدالستار، سید معین، عقیل قندھاری، ریاض الحسن عامر، خادمین امت کے محمد عابد، و دیگر تمام افراد نے اہم رول ادا کیا۔

۔وہاں جا کر شہریت ترمیمی قانون کے خلاف جو احتجاجی تحریک چل رہی ہے اس کے ذمہ داران سے ملاقاتیں کی اور انہیں اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ مقامی سطح پر چل رہے کام کو علاقائی سطح پر منظم کرے تا کہ حکومت پر موثر انداز میں دباؤ ڈالا جاسکے ۔ناندیڑ میں منعقدہ اجلاس کی کارروائی مولانا سرور قاسمی نے چلائی ۔ابتداء میں کل جماعتی تحریک ناندیڑ کے رکن مولانا مفتی شاکر قاسمی نے مراٹھواڑہ کی سطح پر منعقدہ اجلاس کے انعقاد کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے کہا کہ شہریت ترمیمی قانون، این آر سی اور این پی آر کا مسئلہ ایک سنگین مسئلہ ہے اور اس مسئلہ کو حل کرنے کیلئے جس طرح تمام اضلاع میں اپنے اپنے طور پر احتجاج ہو رہا ہے اس کو وسیع کرنے اور اس کے لئے مراٹھواڑہ کی سطح پر ایک مستحکم پلیٹ فارم بنانے کی ضرورت ہے ۔لہذا اسی ضرورت کی تکمیل کے لئے آج کا یہ اجلاس طلب کیا گیا ہے ۔اس کے بعد مراٹھواڑہ کے مختلف اضلاع سے آئے ہوئے ذمہ داران کو اپنے اپنے مقامات پر جاری احتجاجی تحریک کے بارے میں معلومات دینے اور کارگذار سنانے کا موقع دیا گیا ۔اس میں پربھنی سے مرزا کلیم بیگ ،، لاتور سے مولانا اویس صاحب ،جالنہ سے مولانا نصر اللہ ،اورنگ آباد سے واجد علی خان ،عثمان آباد ،ہنگولی سے مولانا اعجاز بیجی اور بیڑ سے نمائندگی کرتے ہوئے سید معین نے پچھلے تین ماہ کے دوران کئے گئے احتجاجی مظاہروں کی تفصیلات بتائی ۔ذمہ دار افراد کی گفتگو سے بات سطح پر ایک ساتھ سرگرمیاں انجام دی جاتی ہے تو حکومت پر زبردست دباؤ بنایا جاسکتا ہے ۔جیسے راستہ روکوں ،جیل بھرو ،ریل روکو تحریک وغیرہ موثر انداز میں کی جاسکتی ہے ۔اسی طرح مولانا آصف ندوی نے اجلاس کے دوران مختلف قرار دادیں پیش کی جنہیں اجلاس میں شریک شرکاء نے بیک آواز تائید کرتے ہوئے انہیں منظوری دی ۔اس کے تحت دہلی میں چند روز قبل ہوئے فرقہ وارانہ فسادات کی پرزور انداز میں مذمت کی گئی اور ملزمین کیخلاف سخت سے سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔این پی آر کا مکمل طور پر بائیکاٹ کرنے کا بھی اعلان کیا گیا ۔اجلاس کے دوران مراٹھواڑہ کی سطح پر کل جماعتی تحریک کے قیام کو منظوری دی گئی اور اس کی صدارت کے لئے کل جماعتی تحریک ناندیڑ کے صدر مفتی ایوب قاسمی کو صدر منتخب کیا گیا۔اس کمیٹی کے ذیلی عہدیداران کا جلد ہی اعلان کرنے کی بھی بات کی گئی ۔اجلاس کے اختتام پر پریس کانفرنس کا بھی اہتمام کیا گیا مختلف اضلاع سے آئے ہوئے نمائندوں کی موجودگی میں میڈیا نمائندوں کو معلومات دی گئی ۔مراٹھواڑہ کانفرنس کو کامیاب بنانے کیلئے کل جماعتی تحریک کے سینئر رکن عبدالستار، سید معین، عقیل قندھاری، ریاض الحسن عامر، خادمین امت کے محمد عابد، و دیگر تمام افراد نے اہم رول ادا کیا۔

دھنے گاؤں میں رؤف کالونی میں چوری کی واردات

زیورات' نقد رقم سمیت 6 لاکھ روپیوں کا مال لے نامعلوم افراد فرار

ناندیڑ 14/مارچ (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ دیہی پولس اسٹیشن حدود کے دھنے گاؤں مجاہد پیٹھ میں واقع رؤف کالونی میں ایک مکان سے آج علی الصبح چوروں نے نقد رقم 'سونے چاندی کے زیورات سمیت چھ لاکھ روپیوں سے زائد کا مال چوری کرلیا ۔تفصیلات کے مطابق روف کالونی کے سان غلام محسن عبدالحمید اور انکی بیوی زبیدہ انجم (دونوں ٹیچر) اپنی فیملی کے ساتھ قیام پذیر ہے ۔انکا ایک بیٹا مسابقتی امتحان کی تیاری کررہا تھا اسلئے کل شب اپنے گھر نہیں آیا تھا ۔ دونوں میاں بیوی اپنے چھوٹے بیٹے کو لے کر صبح کے وقت اسکول گئے تھے ۔اسکے بعد صبح آٹھ بجے مسابقتی امتحان کی تعلیم مکمل کر کے گھر لوٹے بیٹے کو دروازے کا قفل ٹوٹا ہوا نظر آیا۔گھر کے اندر جا کر دیکھا تو کمرے سے 14 تولہ سونے کے زیور مالیت پانچ لاکھ 88 ہزار روپے اور 80 روپے نقد رقم چوری ہوگئے تھے ۔اس واقعہ کی اطلاع دیہی پولس اسٹیشن کو ملتے ہی اعلی پولس آفیسر اپنی ٹیم کے ہمراہ جائے واردات پہنچ گئے اور گھر میں نصب سی سی ٹی وی کیمرے کی جانچ کی جس میں انکشاف ہوا کہ ایک شخص گھر کے اندر داخل ہو رہا ہے لیکن بعد میں چور نے کیمروں کو بند کردیا۔

دیگر پسماندہ ذات کے طلباء کے ہاسٹل قائم کیا جائے

کانگریس ضلع کمیٹی پربھنی کے صدر رپوٹر کا ضلع کلکٹر کو میمورنڈم

پربھنی: 14/مارچ (ورق تازہ نیوز) کانگریس پارٹی ضلع کمیٹی پربھنی کے ضلع صدر سریش ورپوڈکر نے آج ضلع کلکٹر کو دیئے گئے میمورنڈم میں پربھنی ضلع میں دیگر پسماندہ ذات (او بی سی) کے طلباء و طالبات کیلئے تعلیمی سال 2020-2012 سے ہاسٹل فوری قائم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے ۔حال ہی میں مہاراشٹر کے وزیر ہمہ طبقات فلاح و بہبود نے ایک مکتوب جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ حکومت تعلیمی سال 2020-2021 سے ریاست کے ہر ضلع میں دیگر پسماندہ ذات کے 100 طلباء اور 100 طالبات کیلئے علاحدہ ہاسٹل قائم کررہی ہے ۔میمورنڈم میں ضلع کلکٹر سے مطالبہ کیا گیا کہ سرکاری اراضی یا پھر خانگی اراضی کو خرید کر ہاسٹل کا تعمیری کام فوری شروع کیا جائے ۔ضلع کلکٹر موثر کرنے وفد کو یقین دیا کہ سرکار جلد ہی اراضی دستیاب کر کے ہاسٹل کی تعمیر کا کام شروع کرے گی ۔وفد میں پروفیسر نکارام ساٹھے' انجینئر سوہاس پنڈت' جگناتھ ریکر و دیگر شامل تھے۔

دہلی اسمبلی میں این آر سی اور این پی آر کے خلاف قرارداد پاس کرنا حوصلہ مند عمل ہے۔عبدالوحید

نئی دہلی: (ای میل) امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند دہلی ،عبدالوحید نے دہلی اسمبلی میں قومی آبادی رجسٹر (این پی آر) اور این آر سی کو نافذ نہ کیے جانے کے تعلق سے قرارداد پاس کرنے پر دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجر یوال ،وزرات محنت گوپال رائے اور اسمبلی اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس بات کی توقع ظاہر کی ہے کہ وہ دہلی کے شہریوں کو این پی آر میں برتھ سرٹیفکیٹ دکھانے جیسے لازمی اور غیر ضروری ایشو کو یکم اپریل 2020 سے شروع ہونے والی کوشش کو زمین پر بھی ناکام بنائیں گے ۔دہلی حکومت نے این پی آر پر بحث کے لئے اسمبلی کا خصوصی سیشن بلایا تھا۔وزارت محنت گوپال رائے نے دہلی میں این پی آر لانے کے خلاف قرارداد پیش کی ،جس کو بحث کے بعد پاس کردیا گیا۔عبدالوحید نے کہا کہ ہم نے قبل از وقت وزیر محنت گوپال رائے سے ملاقات کی تھی اور این آر سی اور این پی آر کے خلاف اسمبلی میں نئی حکومت کے ذریعہ قرارداد پاس کرنے کی بات کی تھی ۔آج جبکہ گوپال رائے نے اپنے وعدے کو پورا کیا ہے ہم ان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اس موقع پر وزیر اعلی اروند کیجر یوال نے کہا کہ ان کے اور ان کی اہلیہ اور ان کے ماں باپ کے پاس بھی برتھ سرٹیفکیٹ نہیں ہے ۔عبدالوحید نے کہا کہ وزیر اعلی کے اس بیان سے صاف ہوتا ہے کہ دہلی کی عوام جو روزانہ محنت کر کے اپنی روزمرہ کی ضروریات میں مصروف رہتی ہے ،وہ لوگ جو غریب ہیں ،وہ جو تعلیم یافتہ نہیں ہیں اور ان جیسے بے شمار سماج کے کمزور طبقات کے لوگ اس قرارداد کے پاس ہونے اور این پی آر میں برتھ سرٹیفکیٹ سے نجات پانے میں کسی نہ کسی حد تک راحت پائیں گے ۔اس کے باوجود اب دیکھنا یہ ہے کہ مرکزی حکومت اس تعلق سے کم اپریل سے کیا لائحہ عمل اختیار کرتی ہے ۔عبدالوحید نے مزید کہا کہ جہاں ایک طرف وزیر داخلہ این پی آر کے سلسلے میں کہتے ہیں کہ ہم این پی آر کے دوران کاغذ دیکھنے کی ڈیمانڈ نہیں کر رہے ہیں اور نہ ہی حکومت کسی شہری کے سامنے D لگائے گی ۔تو اس بات کو عملی جامہ پہناتے ہوئے این پی آر کے سلسلے میں نوٹیفکیشن جاری کریں اور گزٹ میں اس کو درج بھی کروائیں کہ این پی آر میں کوئی دستاویز طلب نہیں کیا جائے گا نیز کسی کو مشتبہ شہری بھی قرار نہیں دیا جائے گا ۔ساتھ ہی شہری قانون 2003 کی شق 4 کو بھی مذکورہ قانون سے حذف کیا جائے جس میں درج ہے کہ "سرٹیفکیشن عمل کے دوران، ایسے اشخاص کی تفصیل، جن کی شہریت 'مشتبہ' ہے، کو مقامی رجسٹرار کے ذریعہ آگے کی جانچ کے لیے آبادی رجسٹر میں مناسب تبصرہ کے ساتھ درج کیا جائے گا"۔شہریت قانون کی یہی شق عوام کی پریشانی اور ان کے درمیان شکوک و شبہات کا سبب بنی ہوئی ہے ۔لہذا عوامی مفاد میں شہریت قانون کے سیکشن 4 کو حذف کرنے کا مطالبہ بھی ہم مرکزی حکومت سے کرتے ہیں۔

کورونا انفیکشن کو روکنے کے لئے شہریوں کو خیال رکھنا چاہئے: ضلع کلکٹر

ناندیڑ: 14/مارچ (ورق تازہ نیوز) ضلع انتظامیہ کورونا انفیکشن کی روک تھام کے لئے شہریوں کی دیکھ بھال کرنے کیلئے پوری طرح لیس ہے ۔کورونا انفیکشن میں اضافے کے امکانات کو مدنظر رکھتے ہوئے ، ڈسٹرکٹ کلکٹر نے بتایا کہ وائرل انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے حفاظتی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ کلکٹر ڈاکٹر انکر کے نجی کمرے میں انکی صدارت میں جائزہ اجلاس ہوا جس میں کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے کئے جارہے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ رہاکشی ڈپٹی کلکٹر ڈاکٹر سچن کھلاڑ، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ پولیس، دتارام راٹھوڑ، ڈسٹرکٹ سیلائی آفیسر شرد منڈلک ، ڈاکٹر چندرکانت ممکے ، ڈسٹرکٹ سرجن نیل کنٹھ بھوسیکار، ضلع ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر بالاجی ایم شنڈے، ڈاکٹر ششی وی ایم براںچ آفیسر راجن ریڈی، ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر، ناندیڑ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ۔چوان، ڈاکٹر شنکر راؤ چوان میڈیکل کالج ڈاکٹر آر مور، بی کے زیڈ پی کے چیف ایکزیکیو آفیسر ایس وی ششتین، میونسپل کارپوریشن کے سکریٹری اور لیگل آفیسر سندھو اجیتپال سنگھ، ڈسٹرکٹ ویمن چائلڈ ویلفیئر آفیسر، مسز آر پی کالام، فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن آفیسر، چھ کمشنر، ٹی سی بورکر، ضلعی۔ پی۔ ایجوکیشن آفیسر برانچ آفیسر راجن ریڈی، ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر، ڈی۔ ڈی سیرسات، اسسٹنٹ سوشل ویلفیئر کمشنر ایل مالواڈکر سمیت مختلف عہدیدار، نمائندے موجود تھے۔انٹیلشن میں اضافے کے امکانات کے پیش نظر انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے فوری طور پر قابو پانے اور روک تھام کے اقدامات کی منصوبہ بندی کی ہے۔ چونکہ ضلع میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ 2005 سے نافذ ہے۔

کورونا وائرس: آئی آئی ٹی کھڑگ پور میں تعلیمی سرگرمیاں 31 مارچ تک ملتوی

کلکتہ 14 مارچ (یو این آئی) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی (آئی آئی ٹی) کھڑگ پور، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنس اینڈ ٹکنالوجی (آئی آئی ایس ٹی) شیبپور نے کورونا وائرس کے خطرہ کے سبب تمام تعلیمی سرگرمیوں کو احتیاط کے طور پر 31 مارچ تک ملتوی کردیا ہے۔ ڈائریکٹر آئی آئی ٹی کھڑگ پور کے تیواری نے کہا کہ کیمپس اور ہاسٹل میں مقیم کے طلباء ، اور ہاسٹلیں کو باہر سے باہر نہ جانے کا مشورہ دیا گیا ہے جبکہ باہر رہنے والے طلباء ، کو گھر میں ہی رہنے کو کہا گیا ہے۔ انہوں نے جمعہ کو جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ تمام سیمینارز ، کانفرنسیں اور ورکشاپ آئندہ اطلاع تک ملتوی کردئے گئے ہیں۔ سیکیورٹی اہلکاروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ کیمپس اور ہاسٹل میں آنے والوں پر نظر رکھے۔ تیواری نے کہا کہ طلبا کے لئے آن لائن کلاسز کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ IIEST کے رجسٹرار نے کہا کہ تمام کلاسوں کو 31 مارچ تک کے لئے ملتوی کردیا گیا ہے اور طلباء ، کو کیمپس چھوڑنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ دوسری جانب مغربی بنگال حکومت نے بھی ریاست کے تمام کالج اور یونیورسٹیوں کو 31 مارچ تک بند کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

ہماچل پردیش میں شدید برفباری

شملہ۔ 14 مارچ ۔ ہماچل پردیش میں بشمول ریاستی دارالحکومت مختلف مقامات پر برفباری ہوئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کفری، تارکنڈہ، کھرکی، کھارا پتھر اور دیگر کئی علاقوں میں جہاں ہلکے تا اوسط بارش ریکارڈ کی گئی۔ ضلع چامبا کے ڈلہوزی اور ضلع شملہ کے کفری میں بھاری برفباری ہوئی۔ قبائیلی کستور ضلع کے گاپا میں 15.6 سینٹی میٹر سولان کے علاقہ تھنبل اور شملہ میں فی کس 6 سینٹی میٹر برفباری ہوئی۔

وراٹ کا احتیاط برتنے کا مشورہ

نئی دہلی، 14 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی کپتان وراٹ کوہلی نے لوگوں کو خطرناک کورونا وائرس سے بچاؤ کے لئے پرہیز اور احتیاط برتنے کا مشورہ دیا ہے۔ وراٹ نے ہفتہ کو ٹویٹ کر کے کہا کہ احتیاطی اقدامات کے ساتھ کورونا وائرس کا مقابلہ کریں۔

محفوظ رہیں محتاط رہیں اور یہ یاد رکھیں کہ علاج سے بہتر ہے روک تھام۔ آپ سب اپنا خیال رکھیں۔ غور طلب ہے کہ عالمی وبا بن چکے کورونا وائرس سے ہزاروں لوگوں کی موت ہوچکی ہے اور ہندستان میں بھی اس سے اب تک دو لوگوں کی موت ہوچکی ہے۔ کورونا وائرس کا کھیل کی دنیا پر گہرا اثر پڑا ہے اور اس کی وجہ سے مختلف کھیلوں کے ٹورنامنٹوں کو منسوخ یا ملتوی کرنا پڑا ہے۔ ہندستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان تین میچوں کی ون ڈے سیریز کو بھی جمعہ کو کورونا وائرس کی وجہ سے منسوخ کردیا گیا اور 29 مارچ سے ہونے والے آئی پی ایل کو 15 اپریل تک ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

عنقریب توسیع: اشوک چوہان

ممبئی: ناندیڑ کے گرو گوبند سنگھ جی ہوائی اڈہ کی توسیع کا عنقریب کام شروع ہوگا۔ اس طرح کا بیان کابینی وزیر تعمیرات امکلہ اشوک چوہان نے دیتے ہوئے کہ کہ ممبئی میں انھوں نے وزیر صنعت سبھاش دیسائی سے ملاقات کی جس میں توسیع سے متعلق مختلف نکات پر تبادلہ خیال ہوا۔ اس موقع پر ایم ایل سی امر راجور کر' سابقہ مملکتی وزیر ڈی پی ساونت' محکمہ صنعت کے چیف سیکریٹری وینو گوپال ریڈی و دیگر افسران موجود تھے۔

پرلی تھرمل پاور پروجیکٹ میں گھوٹالہ' جانچ کے احکامات جاری

ممبئی: 14/مارچ (ورق تازہ نیوز) پیر ضلع کے تعلقہ پرلی میں تھرمل پاور بجلی پروجیکٹ میں کروڑہا روپیوں کے گھوٹالے کی انکوائری کے احکامات جاری کئے گئے ہیں۔ آج ودھان پریشد میں ایک سوال کے جواب میں وزیر توانائی ڈاکٹر نتین راوت نے دی ۔ یہ مسئلہ ایم ایل سی منجے دونڈے نے پریشد میں اٹھایا تھا۔ وزیر موصوف نے ایوان کو بتایا کہ بجلی تھرمل پاور پروجیکٹ کے افسران اور میسرس ریشو کیچ پرائیوٹ لمیٹیڈ کمپنی نے سازباز کر کے کروڑوں روپیوں کی دھوکہ دہی دی ہے ۔ اس گھوٹالے کی جانچ کیلئے ڈائریکٹر (محکمہ مال) کی صدارت میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اندرون ایک ماہ اپنی رپورٹ کو صادر کرے۔

حیدرآباد میں کورونا وائرس کے دوسرے مثبت معاملہ کی تصدیق

حیدرآباد۔ 14 مارچ (یو این آئی) محکمہ صحت کے حکام نے حیدرآباد میں کورونا وائرس کے دوسرے مثبت معاملہ کی تصدیق کی ہے۔ یہ مریض اٹلی سے واپس ہوا تھا جس میں کورونا وائرس کی علامات مثبتہ طور پر مثبت پائی گئیں۔ مزید دو افراد جو اٹلی سے واپس ہوئے تھے میں اس مرض کی علامات مثبت پائی گئیں۔ مزید تصدیق کے لئے ان کے مختلف نمونے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف وائرلوجی پونے بھیجے گئے ہیں۔ محکمہ صحت کے حکام نے ایک مرتبہ پھر عوام پر زور دیا ہے کہ وہ عوامی اجتماعات میں حصہ لینے سے گریز کریں جہاں سے کورونا وائرس پھیل سکتا ہے۔

کم میچ کے ساتھ آئی پی ایل کرایا جاسکتا ہے: گنگولی

ممبئی، 14 مارچ (یو این آئی) کورونا وائرس کی وجہ سے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے 13 ویں سیزن کو 15 اپریل تک ملتوی کئے جانے کے بعد ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے صدر سورو گنگولی نے ہفتہ کو کہا کہ اس بار کم میچوں کے ساتھ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا جاسکتا ہے۔ گنگولی نے آئی پی ایل آپریشن کونسل کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے کہا کہ اگر اس بار آئی پی ایل کرایا جاتا ہے تو اس کا فارمیٹ مختصر رہے گا اور اسے کم میچ کے ساتھ منعقد کیا جاسکتا ہے۔ آئی پی ایل کا فارمیٹ چھوٹا ہونے پر انہوں نے کہا کہ ایسا ہوسکتا ہے کیونکہ 15 اپریل تک اسے ملتوی کیا گیا ہے اور یہ ٹورنامنٹ پہلے ہی 15 دن چھوٹا ہوگیا ہے۔

MUSKAN JEWELLERS
Sarafa Bazar, Chowk, Nanded.
الحاج محمد جاوید
8421 999 786
8888 96 1111
مُسکان جیولرس
ناندیڑ شہر میں سونے کے زیورات کا A/C شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

Tamboli TOURS & TRAVELS PVT. LTD.
Hajj & Umrah Packages
بکنگ شروع
۲۰ دن کا سفر
عمرہ 2019 2020
عمرہ پیکیج ₹64,000/-
پورا مہینہ
رمضان عمرہ ₹1,15,000/-
رمضان اُمرہ
45 دن کا سفر
حج بیت اللہ 2020
₹4,25,000/- ₹4,00,000/-
ایک مشت رقم بھرنے پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ
Airfare, Visa, Accommodation, Guidance, Travel Kit
34 Yrs of Excellence, Indian Food, Ziyarat, Laundry, Zam Zam
Hyderabad to Jeddah UMRAH Direct Flight
تمبولی ٹورس اینڈ ٹریولس پرائیویٹ لمیٹڈ
نانڈیڑ آفس: شاپ نمبر ۶ و ۷، خوت کامپلیکس، بنک آف بڑودا کے بازو، وزیرآباد، نانڈیڑ۔
ہیڈ آفس: 2095، تمبولی ٹاور، فرسٹ امپریشن، نالبند کھوٹ، کرسیٹھجی روڈ، احمدنگر- 414001
Alhaj Shakeel Ahmed 7507840000, 9422148707

MUSKAN JEWELLERS
8888 95 1111
8888 888 564
محمد یونس
نیو مُسکان جیولرس
A/C شوروم
اب نئے شہر میں خوبصورت سونے کے زیورات کا واحد شوروم
مین روڈ، سری نگر، ناندیڑ۔
NEW MUSKAN JEWELLERS

ٹی سی گم گئی

میری عبدالقیوم شیخ حسن نام کی دسویں جماعت کی ضلع پریشد اتوارہ ہائی اسکول ناندیڑ کی ٹی۔سی۔ ریلوے اسٹیشن ناندیڑ سے آٹور کشہ میں سفر کے دوران کہیں گم گئی ہے اگر کسی کو ملے تو ذیل کے پتہ پر لے آئیں مناسب انعام دیا جائے گا۔

عبدالقیوم شیخ حسن
گلزار باغ' ناندیڑ

ٹی سی گم گئی

میری خواجہ سراج الدین ولد محمد نصیرالدین نام کی دسویں جماعت کی ضلع پریشد اتوارہ ہائی اسکول ناندیڑ کی ٹی۔سی۔ ریلوے اسٹیشن ناندیڑ سے آٹور کشہ میں سفر کے دوران کہیں گم گئی ہے اگر کسی کو ملے تو ذیل کے پتہ پر لے آئیں مناسب انعام دیا جائے گا۔

خواجہ سراج الدین ولد محمد نصیرالدین
کمہار ٹیکڑی' قمرالدین مسجد کے پاس ناندیڑ

دوکان کیلئے سیلس مین و ہیلپر کی ضرورت ہے

وزیرآباد مسجد کے بازو ڈائمنڈ فٹ ویئر دوکان کے لئے سیلس مین اور ہیلپر افراد کی ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد فی الفور حسب ذیل فون نمبرات پر ربط قائم کریں۔

8830283811

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229' بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی (*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2018-2020 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔